وظائف و عملیات

نادِ علی

ملک محمدؐ اشرف نقشبندی

شمع بک ایجنسی

اولمپک پلازہ، الکریم مارکیٹ

اردو بازار، لاہور

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب ________ وظائف عملیات نادعلی

مُصنّف ________ خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی

نظرِثانی ________ علامہ مولانا سید عظمت حسین شاہ گیلانی

خطیب مرکزی جامع مسجد النور کالونی

کھنہ روڈ راولپنڈی

ناشر ________ صابر حسین

کتابت ________ علی لیمینشن اینڈ کتابت سنٹر

سرکلر روڈ مدینہ مارکیٹ راولپنڈی

تعداد ________ ایک ہزار

اشاعت ________ جنوری ۲۰۰۲ء

قیمت ________ ۱۰ روپے

نیا ایڈیشن معہ اضافہ

سٹاکسٹ

شمع بک ایجنسی الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
-۱	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
-۳	فہرست	۳تا۷
	پیش لفظ	۸
-۴	انتساب جمیل	۱۰
-۵	بہ حسنِ تصرف	۱۱
۶	حسب الارشاد	۱۲
۷	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۱۴
۸	نادعلی مترجم	۱۵
۹	عملیات نادعلی	۲۰
۱۰	کشف اسرار	۲۱
۱۱	دفع امراض کے لئے	〃
۱۲	ناسور کے لئے	۲۲
۱۳	لاعلاج مرض کے لئے	〃
۱۴	حفاظت از مرگ مفاجات	〃
۱۵	قضائے حاجات کے لئے	〃
۱۶	سانپ کے زہر کے لئے	〃
۱۷	بچھو کے کاٹے ہوئے کیلئے	۲۳
۱۸	حصولِ دولت کے لئے	
۱۹	نظرِ بد کے لئے	〃
۲۰	سحر جادو کے لئے	〃
۲۱	حصولِ دولت کے لئے	۲۴
۲۲	دشمنوں کے لئے	〃
۲۳	سُورۃ لقمان	〃
۲۳	مخالفوں سے نجات کیلئے	۲۵
۲۵	دمہ بواسیر جادو کے لئے	〃
۲۶	جنّات کے سایہ سے نجات	〃
۲۷	قلندریہ فیض	〃
۲۸	حاسدوں سے نجات کے لئے	۲۶
۲۹	دشمنوں کے مطیع ہونے کیلئے	〃
۳۰	دشمنوں کے شر سے محفوظ کیلئے	〃
۳۱	دشمنوں کی نابودی کے لئے	〃

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۲	دوستی کے لئے	۲۷	۴۸	درجات بلند کرنا	۳۱
۳۲	حکام کی نظر میں عزت کے لئے	″	۴۹	دشمنوں کی ہلاکت کے لئے	″
۳۳	کامیابی کے لئے	″	۵۰	مخالفین ظالموں کی ذلت و	″
۳۴	دولت کے حصول کے لئے	″	۵۱	خواری کے لئے	″
			۵۱	دشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے	″
۳۵	عزت و رفعت کے لئے	″	۵۲	دشمن کی ہلاکت کے لئے	۳۲
۳۶	درجات بلندی کے لئے	۲۸	۵۳	مخالفت کے دور ہونے کے لئے	″
	بے خوابی کے لئے	″			
۳۸	برائے مقبولیت کلام مقاصد	″	۵۴	دشمن کے قتل ہونے کے لئے	″
۳۹	نوکری پر قائم رہنے کے لئے	″			
۴۰	برائے حُب	″	۵۵	دشمن ذلیل و خوار ہو	″
۴۱	عاشق کے لئے	۲۹	۵۶	دشمن دفع ہونے کے لئے	۳۳
۴۲	خاوند کو مطیع کرنے یا عورت کو مطیع کرنے کے لئے	″	۵۷	دشمن پر قہر نازل ہونے کے لئے	″
۴۳	برائے عداوت ناچاکی	″	۵۸	خوف سے نجات کے لئے	″
۴۴	زبان بندی مخالفین کیلئے	۳۰	۵۹	دشمنوں پر فتحیابی کے لئے	″
۴۵	برائے دفع تہمت	″	۶۰	کوئی مشکل درپیش ہو	″
۴۶	رنج و غم کے دور ہونے کیلئے	″	۶۱	برائے شجاعت دلاوری	۳۴
۴۷	عزت و رفعت کے لئے	۳۱	۶۲	حصول مراد کے لئے	″

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۳	وسعت رزق کے لئے	۳۴	۸۰	برائے خاتمہ اختلاف	۳۷
۶۴	قید سے رہائی کے لئے	″	۸۱	دشمنوں کے دفع ہونے کے لئے	۳۸
۶۵	شفائے امراض کے لئے	″			
۶۶	زیارت رسول خدا	۳۵	۸۲	قضائے حاجات کے لئے	″
۶۷	خزانوں کا ظاہر ہونا	″	۸۳	حصول شجاعت کے لئے	″
۶۸	دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کے لئے	″			
۶۹	اعدا پر فتح کے لئے	″			
۷۰	زبان بندی کے لئے	″			
۷۱	زبان اسرار و غیب کیلئے	۳۶			
۷۲	ہلاکت دشمن کے لئے	″			
۷۳	قضائے مہمات کے لئے	″			
۷۴	دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے	″			
۷۵	تحصیل علم تحصیل علوم کیلئے	″	۹۲	ہر قسم کی بیماریوں کے لئے	۴۰
۷۶	حصول دولت کے لئے	″			
۷۷	فتح و کامیابی کے لئے	۳۷	۹۳	گمشدہ کو خواب میں دیکھنے کا نقش	۴۱
۷۸	حصول عزت و شوکت	″			
۷۹	ایضاً	″		مجبوب آپ کے قدموں میں	۴۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۴	دلوں کا حال بتانے والا عمل	۴۳
۹۵	شادی حسب منشا ہو گی	۴۴
۹۶	دوست معشوق کی ملاقات کے لئے	۴۵
		″
۹۷	دشمن کو زیر کرنے کے لئے	۴۶
		″
۹۸	محبوب کی محبت	″
۹۹	حاضری محبوب	۴۷
۱۰۰	برائے تکمیل محبت	۴۸
۱۰۱	دوہڑہ	″
۱۰۲	عزت و آبرو اور حصول کے لئے	″
۱۰۳	نادِ علی با مؤکل	۴۹
۱۰۴	بغض مجربہ بہ ختوم	″
۱۰۵	اسماء باری تعالیٰ اور ان کے وظائف	۵۳
۱۰۶	حضور رحمۃ اللعالمین کے	۵۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۶	اسمائے گرامی	
۱۰۷	نقش پنجتن پاک	۶۲
۱۰۸	انا جد اہل اتیٰ	۶۶
۱۰۹	گلشن رسول مقبول کے دو پھول	۷۳
۱۱۰	حضرت عباس علمبردار	۷۵
۱۱۱	ادائیگی قرض کا عمل	۷۹
۱۱۲	نادِ علی کا عمل	۸۰
۱۱۳	نادِ علی صغیر مترجم	″
۱۱۴	فوائد	۸۱
۱۱۵	فضائل حضرت علی	۸۳
۱۱۶	نقش شاہ علی	۹۵
۱۱۷	دشمن پر غالب آنے والے کا مجرب عمل	
۱۱۸	نادِ علی کے پندرہ فوائد	
۱۱۹	امام جعفر صادق	
۱۲۰	نقش سیفی	
۱۲۱	دعائے حیدری برائے دشمن دشمن	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۲۲	دُعائے حیدری	
۱۲۳	نقش سُورۃ اخلاص	
۱۲۴	نقش رزق میں فراخی	
۱۲۵	نقش نادِ علی کے اعداد کا	
۱۲۶	نادِ علی کا خاص نقش	
۱۲۷	دیدار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۲۸	دشمن پر قابو پانے کے لئے	
۱۲۷	نقش نادِ علی	
۱۲۹	دسمس	
۱۳۰	درود شریف ابراہیمی	
۱۳۱	سُورۃ فاتحہ	
۱۳۲	مندرنہ کا طور طریقہ	
۱۳۳	تلوار حضرت علی	
۱۳۴	دست مبارک حضرت علی	
۱۳۵	حضرت علی علیہ السلام کا رتبہ	
۱۳۶	شانِ علی مرتضیٰ	
۱۳۷	حضرت علی غیر مسلم کی نظر میں	
۱۳۸	نوروز عالم افروز	
۱۳۹	بارا ۱۲ ن امام	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۴۱	نذرانہ عقیدت باراں امام	
۱۴۲	پہلے امام حضرت علی	
۱۴۳	دُوسرے امام حسن	
۱۴۴	تیسرے امام حسین شہید	
۱۴۵	چوتھے امام زین العابدین	
۱۴۶	پانچویں امام محمد باقر	
۱۴۷	چھیویں امام جعفر صادق	
۱۴۸	ستویں امام موسیٰ کاظم	
۱۴۹	آٹھویں امام علی رضا	
۱۵۰	نائویں امام محمد تقی	
۱۵۱	دسویں امام علی نقی	
۱۵۲	گیارہویں امام حسن عسکری	
۱۵۳	بارہویں امام مہدی	
۱۵۴	مندرہ بادی برائے ہوائی وسحری اثرات	
۱۵۵	کڑا حصار برائے ہر مطلب	
۱۵۶	مُندرہ حضرت شاہ علی دا	
۱۵۷	فہرست کتب	۱۶۰

Scanned with CamScanner

پیش لفظ

"نادِ علی"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اکثر بزرگانِ دین سے روایت ہے کہ نادِ علی کی دُعا غیب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر القا ہوئی۔ اس وقت سے اکثر عُلماء اور بزرگانِ دین اس دُعا سے استفادہ کرتے رہے۔ اس دُعا کو پڑھنا اور دروازے پر لٹکانا ہر وباء کو دُور کرتا ہے۔ اگر کوئی مُصیبت پیش آئے۔ یا گرفتار ہو یا کوئی لاینحل مشکل پیش آجائے۔ تو اس دُعا کو شاملِ وِرد رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے وہ مشکل آسان فرمادیتے ہیں۔

اس دُعا کے کلمات کے سینکڑوں بے بہا فوائد ہیں۔ حسنِ اعتقاد پر اس کی تاثیر زیادہ موقوف ہے۔ حضرت امیر المومنین آئمہ طاہرین اور بزرگانِ دین کا فرمان ہے کہ اس دُعا میں اسمِ اعظم پوشیدہ ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اس کا استعمال خلافِ شرع امور میں ممنوع ہے۔ وگرنہ پڑھنے والا دنیا و عقبیٰ میں عُقابِ خداوندی کا مستوجب ہوگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ اس کے پڑھنے کے مقررہ اوقات ہیں۔ سعد ساعتوں میں اس کی ابتداء کرے۔ مختلف حاجات کے لئے مختلف اوقات ہیں۔ ان کو ذہن میں رکھا جائے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی جائز مقصد اور حاجت کے لئے اس کو معروف طریقے سے پڑھے گا۔ تو اس کی حاجت بر آئے گی۔ اور دِلی مقصد پورا ہوگا۔ بزرگانِ دین سے یہ بھی منقول ہے کہ جو شخص اس

کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اور ہر روز اس کو دیکھے گا۔ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ جنگ میں دشمن پر فتح ہوگی سحر اور جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ زیادتی رزق ہو اور ظاہری و باطنی استطاعت حاصل ہوگی عزیز خلائق ہو دشمن زبوں حال ہوں۔ در اصل یہ اسرار الٰہی ہیں۔ جس سے فتح اسلام اور وفور ہدایت عام مراد ہے۔ اکثر حضرات نے مختلف مہمات میں ان کا استعمال کیا اور شاد کام ہوئے۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت علی علیہ السلام اسرارِ نبوّت کا خاصہ ہیں۔ جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اِنَّا مَدِیْنَۃُ العِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُہَا۔ (الحدیث) اسرار باطنی کا آپ سے ظہور حق ہے۔ بقول ؎

الٰہی بحق بنی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی ور بتول من دوست و دامان آلِ رسول

ملک محمد اشرف نقشبندی القادری مُصنّف کتاب ہذا نے نادِ علی گرانقدر تحفہ پیش کیا ہے۔ تمام حضرات اس کتاب کو خرید کر مستفیض ہوں۔

دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ملک محمد اشرف نقشبندی القادری آف کلریالہ گجراں کو ایسی کتب لکھنے کی مزید ہمت و توفیق بخشے اور دونوں جہاں میں خُداوند کریم اپنی رحمت سے نوازے۔ آمین! فقط

پیر طریقت پیر سید سعادت علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی سجادہ نشین
آستانہ عالیہ قادریہ نقشبندیہ مجددیہ چُورا شریف۔ ضلع اٹک۔

انتسابِ جمیل

دیکھ لو تم اے فرشتو! میری جبیں پہ رقم ہے
میں ہوں کس کا نام لیوا، کس سے میرا انتساب

بندہ ناچیز اپنی اس سعی حقیر کو
شہنشاہِ ہفت افلاک، صاحبِ لولاک، حضور پرنور
شافعِ یوم النشور، رحمۃ اللعالمین سید الاولین والآخرین

محمد مصطفیٰ ﷺ

علیہا الصلوٰت افضلہا والتسلیمات اکملہا

کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش کرتے ہوئے آپ کے نام نامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے سراپا نورِ ہدایت اور نگاہِ کرم نے ہمیں اپنا اُمتی بنا کر دولتِ ایمان و ایقان سے مالا مال فرمایا۔

حمد بے حد مر رسولِ پاک را، آں کہ ایماں داد مشتِ خاک را
گر قبول افتد، زہے عز و شرف
چندیں سگانِ کوئے تو یک کمتریں منم

خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی القادری

بہ حُسنِ تصرّف

شیخ الاسلام والمسلمین، غوث المتقین، قطب العارفین برہان الولایت محمدیہ۔ حجۃ الشریعت، مصطفویہ، محبوب صمدانی، قیوم زمانی، امام ربانی، مجدد الف ثانی حضرت پیر سید عبداللہ شاہ حسینی ہمدانی نور اللہ مرقدہٗ رحمۃ اللہ علیہ۔ جن کی نگاہِ تصرف کے صدقے یہ کتاب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

کیونکہ

دین و دنیا میں جو پایا انہی سے پایا،

سجادہ نشین دربار حسینی فیض رساں بھنگالی
شریف مادری اولیاء صاحبزادہ پیر سید جابر علی
شاہ صاحب حسینی ہمدانی تحصیل گوجر خان،
ضلع راولپنڈی،

طالب دعا و نگاہ: ملک محمد اشرف نقشبندی القادری کلر یالہ گجراں

Scanned with CamScanner

حسب الارشاد

• پیر طریقت الحاج پیر حافظ محمد مطلوب الرّسول صاحب للٰہی سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ، مجددیہ للٰہ شریف تحصیل پنڈدادنخان جہلم

• پیر طریقت الحاج چن پیر بادشاہ صاحب گیلانی، رزاقی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ، رزاقیہ غوث آباد شریف ڈھوک فرمان علی ڈھوک کھبہ راولپنڈی۔

• پیر طریقت سائیں عبدالرشید صاحب حیدری، قلندری، سجادہ نشین دربار عالیہ مخدوم پیر سیّد فضل حسین شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ میام شریف تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی۔

مخدوم طریقت پیر اورنگ زیب بادشاہ قاسمی مرکزی آستانہ عالیہ، نقشبندیہ، قاسمیہ زاہدیہ موہڑہ شریف تحصیل مری، ضلع راولپنڈی۔

• پیر طریقت عتیق الرحمٰن صاحب فیض پوری صدر جمعیت علماء جموں و کشمیر سجادہ نشین آستانہ عالیہ ڈھانگری شریف۔ آزاد کشمیر۔

• پیر طریقت، پیر محبوب حسین صاحب نوشاہی قادری سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ، نوشاہیہ سنگھوئی شریف جہلم۔

• پیر طریقت صاحب سیادت، پیکر شرافت، نور نظر سلطان العلماء صاحبزادہ عبدالصمد عابد صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ حاصلانوالہ شریف ضلع منڈی بہاؤالدین (پاکستان)

• پیر طریقت الحاج پیر غلام معین الدین صاحب چشتی المعروف بڑے لالہ جی صاحب پیر طریقت الحاج عبدالحق شاہ صاحب چشتی چھوٹے لالہ صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ، غوثیہ، چشتیہ گولڑہ شریف تحصیل و ضلع اسلام آباد۔

• پیر طریقت الحاج حمیدالدین صاحب چشتی، سیالوی سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ چشتیہ سیال شریف ضلع سرگودھا۔

• پیر طریقت رہبر شریعت پیر محمد محب الرحمٰن المعروف چن پیر قادری صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ بھیرہ شریف، پنیاں، ہری پور ہزارہ

• پیر طریقت حضرت میاں محمد ساجد صاحب نقشبندی، مجددی، سجادہ نشین دربار عالیہ، نقشبندیہ، مجددیہ، صدریہ، ساجدیہ ہترا اڑ روڈ ٹھنڈا پانی، اسلام آباد

قانونی مشیر

جناب سیّد ضیاء حسین کاظمی صاحب بی اے-ایل ایل بی
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، سپریم کورٹ باباشاہ نذر دیوان
لاء چیمبر مری روڈ راولپنڈی

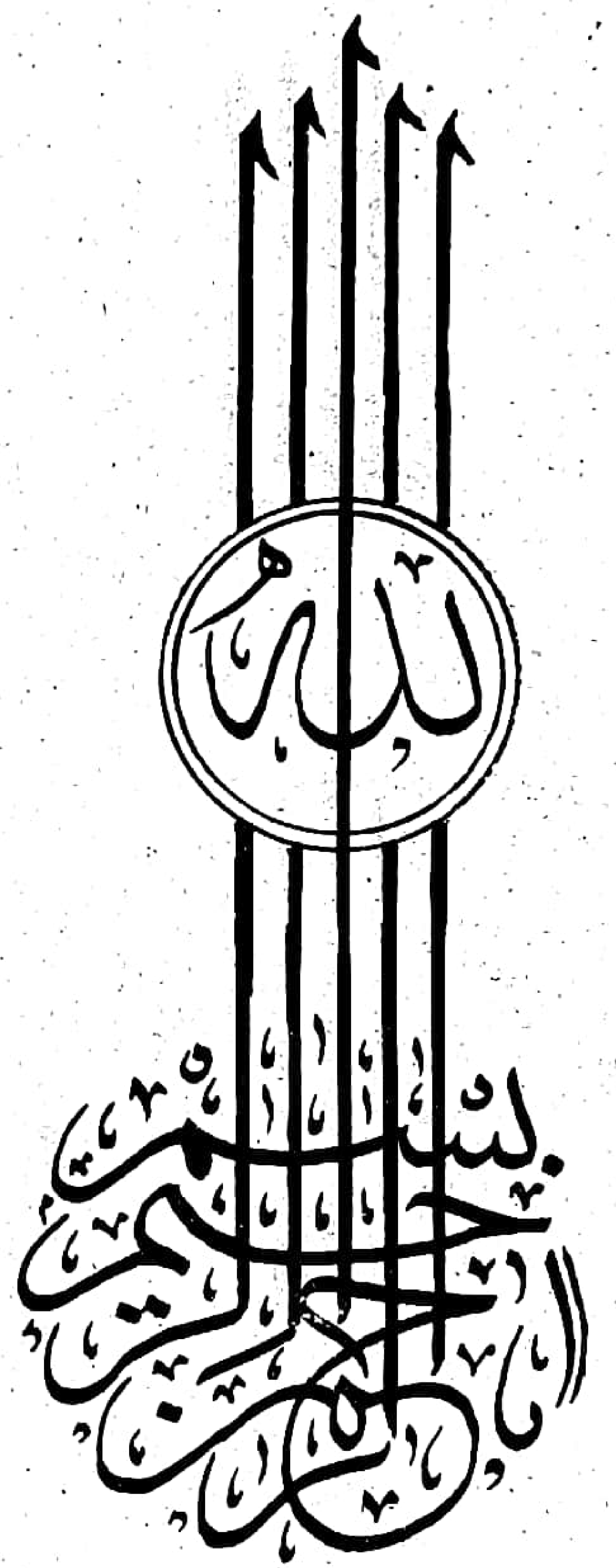

نادِ علی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
ندا کر علی (علیہ السلام) کے جو عجائب کے مظہر ہیں

تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ
تو اُن کو تمام مصائب میں مددگار پائے گا

كُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ
ہر فکر اور غم آپؐ کی نبوّت سے دور ہو جائے گا

يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
اے محمدؐ! (علیہ الصلوٰۃ و السلام) اور آپؑ کی ولایت سے یا علیؑ! یا علیؑ! یا علیؑ!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رات کو سوتے وقت کے عملیات

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت علیؓ سے فرمایا کہ اے علیؓ! رات کو پانچ کام کرکے سویا کرو۔

۱. چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔
۲. ایک قرآن شریف پڑھ کر سویا کرو۔
۳. جنت کی قیمت دے کر سویا کرو۔
۴. دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرا کے سویا کرو۔
۵. ایک حج کرکے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ امر محال ہے مجھ سے کب بن سکیں گے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد پڑھ کر سویا کرو اس کا چار ہزار صدقہ دینے کے برابر تمہارے اعمال نامے میں لکھے جائیں گے۔ تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر سویا کرو ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہوگا۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہو گی۔ دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔

حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اب تو میں یہی عملیات روزانہ کرکے سویا کروں گا۔ رات کو سوتے وقت دائیں کروٹ پر سوئیں دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھیں ہر وقت باوضو رہیں۔ اس حالت میں موت واقع ہو جائے تو شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

فالنامہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ سے یہ ہے:

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت ادریس علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت شعیب علیہ السلام
حضرت ایوب علیہ السلام	حضرت خضر علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو جو نیت ہے اچھی بات کی اس کو خوشی ہو دلی مراد بر آوے۔ الزام سے بری ہو۔ محبوس رہائی پائے سلاطین سے رتبہ ملے۔ حضرت شیث کے نام پر انگلی رکھے، رنجش اور خصومت پیدا ہو اگر نیت سفر کی ہو چند روز تامل کرے اور جو مقصد ہو وہ صبر کرنے سے حاصل ہوگا۔

حضرت ادریس کے نام پر انگلی رکھے تو کہنا جس نیت سے فال دیکھی ہے حاصل ہو خوشی کامل ہو اور جو مدعا ہو وہ بر آوے۔ سفر اور تجارت میں فائدہ پاوے۔

حضرت صالح کے نام پر انگلی رکھے تو کہنا جس مراد کے لئے فال دیکھی ہے وہ تھوڑے دنوں میں بر آوے اور صبر کرنے سے مشکل حل ہو جائے

Scanned with CamScanner

عجلت میں نقصان اٹھاوے جمعہ کی شب کو فقیر کو پاؤ سیر آٹا دیوے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر انگلی رکھے تو جس غرض سے فال دیکھی ہے حاصل ہو اور جو مراد ہو بر آوے سفر اور تجارت میں فائدہ اٹھائے یہ فال بہت نیک ہے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے نام کا نکلے جس امر کی خواہش ہو اس میں تاخیر ہو۔ چند روز تامل کرنے پر مدعا بر آوے۔ ایک جانور دوشنبہ کو اپنے اوپر سے صدقہ کرے تو مشکل حل ہو جائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا نام نکلے جس امر کی خواہش ہو وہ عرصہ میں انجام پکڑے اور مراد بر آوے۔ ہجر کے صدمے سہے بعدہٗ معشوق مدعا سے ملے اور پاس فقیر کو دے دو۔ حضرت یوسفؑ کا نام نکلے تو جو مراد ہو بر آوے۔ دوست اور دشمن مقہور ہو جائے۔

حضرت ایوبؑ کا نام نکلے جو مراد دلی ہو وہ بخیر انجام پاوے اور مطلب بر آوے۔ حضرت سلیمانؑ کا نام نکلے جو مطلب ہو بر آوے جلد فائدہ اٹھاوے۔ مگر ہفتہ کے روز کچھ شیرینی اور ایک انگوٹھی اور سبز لباس کا ٹکڑا ایک طبق میں رکھ کر دریا میں بہاوے اور علی الصبح جو فقیر آوے اس کو اچھی طرح کھانا کھلائے

حضرت عیسےٰؑ کا نام آئے تو چند روز تامل کر کے مطلب حاصل کرے۔

حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نام پر آوے اے صاحب فال تو نہایت نصیبہ ور ہے اور تو خوبی اور خوشی دیکھے گا اور ہر بات کا اندیشہ اور فکر، درد و غم سب دور ہو گا۔ فضل کبریا سے تو اپنی مراد پائے گا اور اپنے مقصد دلی کو پہنچ جائے گا۔

یا علیؑ مدد

نادِ علیؑ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي

بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عملیاتِ نادِ علیؑ

ہدایات: نماز پنجگانہ پڑھے۔ رزقِ حلال کھائے۔ جھوٹ سے پرہیز کرے۔ ماؤں بہنوں کا احترام کرے۔ نظرِ بد سے نہ دیکھے۔ صاف نیت صاف دِل پختہ ارادہ اور عقیدت مولا تے پنجتن پاک سے تعویذ لکھے۔ عالم یا عامل جب بھی تعویذ لکھے باوضو ہونا ضروری ہے۔ بغیر وضو کے نہ لکھے۔ تعویذ دیتے وقت خوفِ خدا دل میں ہو۔ لالچ سے پرہیز کرے۔ لالچ بُری بلا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہی شفاء ہوگی میرا ہر ایک تعویز، عملیات فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ملک اشرف نقشبندی القادری کلر یالہ گجراں۔ ضلع راولپنڈی۔

١۔ انبیاء و آئمہ علیہم السلام کی خواب میں زیارت

اگر کوئی شخص جناب رسالت مآب و آئمہ طاہرین علیہم السلام کے انوارِ جمال کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہو تو شب جمعہ شروع ماہ ذاہد النور میں بوقت شب ہزار مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ اور نمازِ عشاء و دو رکعت نمازِ نفل کے بعد غسل کر کے لباس پاک و نو پہنے اور خوشبو لگائے۔ بفضل تعالےٰ خواب میں زیارت سے مشرف ہوگا اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے۔

٢۔ حصولِ علم و حکمت

جو شخص ہر روز ستر مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ تو ابواب علوم و حکمت اس پر ظاہر

ہوں گے۔

اگر ہر صبح ایک سو چالیس (١٤٠) مرتبہ نادِ علی پڑھے تو علم و حکمت اس کے دِل میں پیدا ہوں گے۔

٣۔ کشفِ اسرار

ہر روز ستر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے اسرار ظاہر ہوں گے۔ اگر کوئی شخص ایک سو چالیس مرتبہ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ستر مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ تو اس پر امورِ غیب ظاہر ہوں گے۔ اور وُہ روز بروز عجائب و غرائب دیکھے گا۔

٤۔ دفعِ امراض کے لئے

کوئی شخص ایسا بیمار ہو۔ جس کے علاج سے اطباء عاجز ہو گئے ہوں۔ تو آبِ باراں یا آبِ چاہ پاک ہو ستر مرتبہ نادِ علی پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ بفضل تعالیٰ اس کو شفاء ہوگی۔

ایضاً: جو شخص بیماری کے باعث ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو۔ اور ضعیف بدن رکھتا ہو۔ تو نادِ علی ہر روز ستر مرتبہ پڑھے۔ اس کا ضعف دُور ہو جائے گا۔

ایضاً: ہر روز دس مرتبہ نادِ علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے لا علاج مرض دُور ہوتے ہیں۔

ایضاً: نمازِ عصر کے بعد ہر روز پچیس مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے شخص ہرگز بیمار نہ ہوگا۔

ایضاً: ہر روز نمازِ مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے جسم کی تمام بیماریاں دُور ہو جاتی ہیں۔

ایضاً: مریض کو جب بھی پانی پلایا جائے تو اُس پر نادِ علی دَم کر کے دی جائے

Scanned with CamScanner

انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

۵۔ ناسور کے لئے

اگر کسی کو ناسور ہوگیا ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ نادِ علی پڑھ کر ناسور پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحتِ کاملہ ہوگی۔

۶۔ لاعلاج مرض کے لئے

اگر کسی کو کوئی لاعلاج مرض ہو۔ اور وہ نادِ علی صحت کے لئے متواتر پڑھتا رہے تو بفضلِ تعالیٰ شفا ملے گی۔

۷۔ حفاظت از مرگ مفاجات

جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ وہ مرگ مفاجات سے بے خوف رہے گا۔

۸۔ قضائے حاجت کے لئے

نادِ علی کو ہمیشہ پڑھنے سے کوئی بُرائی نہیں آتی اور جو حاجت ہوگی۔ وہ انشاء اللہ تعالیٰ بر آئے گی۔

۹۔ سانپ کے زہر کے لئے

اگر کسی شخص کو زہر دیا گیا ہو یا وہ کھا گیا ہو۔ یا سانپ نے کاٹا ہو تو مشک و زعفران و گلاب سے سفید چینی کے برتن پر نادِ علی لکھ کر اس کو پلائیں۔ تو زہر اثر

نہیں کرے گا۔

ایضاً: اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ نادِ علی پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر دُور ہو جائے گا۔

ایضاً: اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو ستّر مرتبہ نادِ علی سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۔ بچھو کے کاٹے ہوئے کیلئے

اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ نادِ علی پڑھ کر دم کریں۔ اور اس مقام پر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر دُور ہو جائے گا۔

۱۱۔ نظر بد کے لئے

تین دن متواتر ہر روز بیس۲۰ مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً

جو شخص قبل طلوع آفتاب تین مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ تو نظر بد سے امن میں رہے گا۔

۱۲۔ سحر و جادو کے لئے

ردِ سحر اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو سات مرتبہ باؤلی (کنوئیں) کے پانی پر

Scanned with CamScanner

نادِ علی پڑھ کر دم کریں۔ تھوڑا پانی اس کو پلائیں اور باقی پانی سے اس کو غسل کرائیں سحر باطل ہو جائے گا۔

ایضاً: ہر روز نمازِ عشاء کے بعد تین ۳ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے سحر و جادو کا اثر نہیں کرتا۔

ایضاً: اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو۔ تو ستّر مرتبہ نادِ علی پانی پر پڑھ کر اُس کو غسل کرائیں تو بفضلِ تعالیٰ اس پر کیا گیا سحر و جادو دفع ہوگا۔ مجرّب ہے۔

ایضاً: اگر کسی بچہ کو آسیب کیا گیا ہو تو نادِ علی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اُس پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد شفا پائے گا۔

۱۳۔ حصولِ دولت کے لئے

اگر کوئی شخص ہر صُبح تین روز تک جب نیند سے بیدار ہو تو کسی سے بات کئے بغیر ننانوے مرتبہ نادِ علی پڑھا کرے۔ تو وہ غنی و مالدار ہو جائے گا۔

۱۴۔ دشمنوں سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو دُشمنوں سے خطرہ ہو، خوفزدہ ہو اور دُشمنوں کے درمیان پھنس گیا ہو۔ اور مارے جانے کا ڈر ہو۔ تو ایک مُٹھی پاک مٹی پر نادِ علی سات مرتبہ پڑھ کر اُس پر دم کرے۔ اور اُن کی طرف نعرۂ پنجتن لگاتے ہوئے ہوا میں اُڑا دے تو بحکمِ خدا اُن کا کوئی ضرر ان کو نہ پہنچے اور اُن سے نجات پائے گا۔

ایضاً: اگر کسی شخص کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستّر مرتبہ نادِ علیؑ پڑھا کرے تو اُن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں پر قہرِ خداوندی نازل ہوگا۔

ایضاً: ستّر روز تک ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دُشمن بفضلِ تعالیٰ

مطیع ہو جائے گا۔

۱۵۔ مخالفوں سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص ہر روز ستّر مرتبہ پڑھے گا تو بفضلہٖ تعالیٰ خبیثوں اور حاسدوں پر قہر نازل ہوگا۔

۱۶۔ دمہ، بواسیر، جادو کیلئے

ہر چاند کی گیارہ تاریخ کو بعد نمازِ عشاء اُولوں کا پانی سٹور کر لیں۔ چالیس ۴۰ دن متواتر گیارہ گیارہ مرتبہ نادِ علی پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ مریض صحتیاب ہو جائے گا۔

۱۷۔ جنّات کے سایہ سے نجات

نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ نادِ علی پڑھیں۔ اگر کسی کو سایہ ہو۔ گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنے آپ پر آسار کر لیں۔ پھر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور جس مریض کو سایہ پکڑ ہو۔ جنّ (آسیب) حاضر ہو جائے گا۔ اگر حاضر نہیں ہُوا، تو تیسری بار پھر گیارہ مرتبہ نادِ علی پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاضر ہوگا۔ اور چلا جائے گا۔

۱۸۔ قلندریہ فیض

نمازِ عصر پڑھنے کے بعد ندی نالے کے پاس چلا جائے۔ تنہائی میں وہاں کوئی آدمی نہ آئے۔ وہاں اکیلا بیٹھ کر اکیس ۲۱ مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ اور یہ دُعا مانگیں کہ میری مُشکل حل ہو جائے۔ پھر وہاں سے واپس گھر آجائے اور نمازِ مغرب پڑھے آتے ہوئے اور جاتے ہوئے کسی دوسرے شخص سے بات نہ کرے۔ انشاء اللہ

تعالیٰ ہر مشکل حل ہوگی۔ ہر مصیبت ٹل جائے گی۔

(پیر سید عبداللہ شاہ حسینی ہمدانی)

۱۹۔ حاسدوں، سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو شدید خطرہ پیدا ہو گیا ہو، تو ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دشمنوں حاسدوں، مخالفوں کی نظروں سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً: دس روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ نادِ علی پڑھنے سے دُشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۰۔ دشمنوں کے مطیع ہونے کیلئے

اگر کوئی شخص ہمیشہ نادِ علی کا ورد کرے۔ تو اُس کے دشمن مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔ اور اُس سے ڈریں گے۔

۲۱۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

اگر کوئی شخص ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دَم کرے۔ اور وہ پانی اپنے دشمن کو پلائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کوئی وَار نہ کر سکے گا۔

ایضاً: اگر کسی کو دشمنوں میں جانے کی ضرورت ہو تو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر کے جائے۔ تو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

۲۲۔ دشمنوں کی نابودی کے لئے

اگر کوئی شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں پندرہ ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی

پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا۔ وُہ دوست بن جائے گا۔ مجرّب ہے۔

۲۳۔ دوستی کے لئے

اگر کوئی شخص جمعہ کے دن چھیالیس ۴۶ مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ جس کسی سے بھی بات کرے گا۔ وہ حقیقی دوست بن جائے گا۔

۲۴۔ حکام کی نظر میں عزّت کیلئے

اگر کوئی شخص بادشاہ کے غصّے سے ڈرتا ہو تو اُس کے پاس جانے سے پہلے ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھ لے۔ اور جب اُس کے سامنے جائے تو تین مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ حاکم آفیسر کا غصّہ ختم ہو جائے گا۔ اور وہ مہربان ہو جائے گا۔

۲۵۔ کامیابی کے لئے

کاموں میں نمایاں کامیابی با عزّت کے لئے پانچ روز تک ہر روز چار سو مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو گا۔

۲۶۔ دولت و حشمت کے حصُول کیلئے

اگر کوئی شخص حصُول دولت و حشمت کے لئے ڈیڑھ ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ تو اس کو دولت و حشمت حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۷۔ عزّت و رفعت کے لئے

روزانہ اٹھارہ مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے جاہ و رفعت زیادہ ہوگی۔

Scanned with CamScanner

ایضاً، اگر کوئی شخص اپنی عزت و حرمت کے لئے پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ توضرور وہ صاحبِ عزت اور خلائق کے نزدیک محترم ہوگا۔ اور ہر شخص ادب سے پیش آئے گا۔

۲۸۔ درجات بلندی کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے درجات، وقار، ترقی کے لئے چھ روز تک سو مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ تو اس کا مقصد پورا ہوگا۔

۲۹۔ بے خوابی کے لئے

اگر کسی کو بے خوابی ہوتی ہو تو نماز جمعہ کے بعد پندرہ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے اس کی بے خوابی دور ہو جائے گی۔

۳۰۔ برائے مقبولیت کلام قاصد

اگر کسی کے ذریعے کوئی پیغام بھیجنا ہو تو تین مرتبہ اس کے کان میں نادِ علی پڑھے اس کا قول ہر جگہ ہوگا۔ اور اس کا ہر کام پورا ہوگا۔

۳۱۔ نوکری پر قائم رہنے کیلئے

۳۲۔ برائے حب

اگر کوئی شخص ہر روز نادِ علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا۔ ہر شخص اس سے

محبت ہمدردی کرے گا۔

۳۳۔ عاشق کے لئے

اگر کوئی کسی پر عاشق ہو تو جمعہ کی پہلی ساعت میں ستر مرتبہ خوشبو پر پڑھ کر اپنے معشوق کو دے۔ اور معشوق اس خوشبو کو لگائے۔ تو اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ معشوق آپ کے قدموں میں۔ مجرب ہے۔

۳۴۔ خاوند کو مطیع کرنے کے لئے یا بیوی کو مطیع کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کا خاوند اپنی بیوی کو ناجائز تنگ کرتا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کا ورد کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور نادِ علی ۱۱۱ بار پڑھے۔

چاہیئے کہ روز سہ شنبہ کو سات مرتبہ یہ آیت شریف نمک پر پڑھ کے آگ میں ڈالے اور نام اپنا مع والدہ نام مطلوب مع والدہ زبان پر لاوے اسم مبارک یہ ہے۔

قُلْ عَلَیْھَا الَّذِیْنَ تُوْعَدُوْنَ

انشاء اللہ تعالیٰ خاوند مطیع ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

۳۵۔ برائے عداوت ناچاکی

یعنی دُشمنی ڈالنے کی نیّت سے دس روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ تو اُن میں پھوٹ پڑ جائے گی۔

ایضاً: اگر کوئی شخص دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنے کی نیّت سے آٹھ روز تک ہر روز میں تین مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ تو اُن میں عداوت پیدا ہوگی۔

ایضاً: دو اشخاص میں عداوت ڈالنے کے لئے چوراہے کی مٹی پر اکتالیس ۴۱ مرتبہ نادِ علی پڑھ کر اُن پر ڈال دے تو وہ ایک دوسرے سے بفضلہ تعالیٰ جُدا ہو جائیں گے۔

۳۶۔ زبان بندی مخالفین کے لئے

دس روز تک ہر روز دس۱۰ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے بدگوئی زبان بند ہو جائے گی۔

۳۷۔ برائے عزّت وشوکت

عزّت وشوکت کے حصُول کے لئے ہر روز دس۱۰ مرتبہ نادِ علی کو پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ عزّت حاصل ہوگی۔

۳۸۔ برائے دفع تہمت

اگر کسی شخص پر کسی نے تہمت لگائی ہو تو وہ ہر روز چالیس ۴۰ مرتبہ نادِ علی پڑھے تو وُہ بفضلہ تعالیٰ تہمت سے نجات پائے گا۔ اور تمام خلائق میں وہ نیک نام ہوگا۔

۳۹ رنج وغم کے دُور ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص رنج وغم کے دفع ہونے کے لئے ہر روز ایک سو دس مرتبہ نادِ علی پڑھے گا۔ تو اُس کے رنج وغم دُور ہوں گے۔

ایضاً: اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو یا غم والم میں مُبتلا ہو تو وہ نادِ علی کو ہزار مرتبہ پڑھے بفضلہ تعالیٰ رنج وغم خوشی کے ساتھ بدل جائے گا۔

۴۰۔ عزّت ورفعت کے لئے

روزانہ اٹھارہ مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے جاہ ورفعت زیادہ ہوتی ہے۔

ایضاً: اگر کوئی شخص اپنی عزّت وحرمت کے لئے پانچ سو مرتبہ نادِ علی پڑھے گا تو ضرور وُہ صاحبِ عزّت اور خلائق کے نزدیک محترم ہوگا۔ اور ہر شخص ادب سے پیش آئے گا۔

۴۱۔ درجات کا بلند کرنا

اگر کوئی شخص اپنے درجات کی ترقی کے لئے چھ روز نادِ علی سو سو مرتبہ پڑھے گا تو اُس کا مقصد پورا ہوگا۔ اور بفضلہ تعالیٰ درجات بُلند ہوں گے۔

۴۲۔ دُشمن کی ہلاکت کے لئے

دُشمن کی تباہ وبربادی کے لئے ہر روز بیس۲۰ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دُشمن کا گھر خراب وتباہ ہوگا۔

۴۳۔ مخالفین ظالموں کی ذِلّت وخواری کیلئے

ہر روز صُبح ڈیڑھ سو مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے وُہ ذلیل وخوار ہوگا۔

۴۴۔ دُشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے

دُشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لئے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور

اُس خط پر ایک سو مرتبہ نادِ علی اس دُشمن کے نام سے پڑھے۔ تو وہ ضرور بیمار ہوگا۔

۴۵۔ دُشمن کی ہلاکت کے لیئے

دُشمن کی ہلاکت کے لئے سات روز تک ہر روز ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھے تو توضرور دُشمن کی ہلاکت ہوگی۔

۴۶۔ مخالفت کے دُور ہونے کیلئے

مخالفت کے دُور ہونے کی نیت سے تیس۳۰ روز تک ہر روز پچیس۲۵ مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے مخالفت دُور ہوگی۔

۴۷۔ دُشمن کو گھر سے نکالنے کے لئے

دُشمن کو گھر سے نکالنے کے مقصد سے تیس روز تک ہر روز تینتیس۳۳ مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے دُشمن گھر سے نکل جائے گا۔

۴۸۔ دُشمن کے قتل ہونے کے لئے

دُشمن کے قتل ہونے کی نیت سے ایک ہفتہ ہر روز ستّر مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے دُشمن قتل کیا جائے گا۔

۴۹۔ دُشمن ذلیل وخوار ہو

دُشمنوں کے شر و ضرر کے دفع ہونے کے لئے دس۱۰ روز تک ستّر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے ان کے شر و ضرر سے امن میں رہے گا۔

ایضاً: اگر کوئی اپنے دُشمنوں کو ذلیل وخوار کرنا چاہتا ہو۔ تو چھ روز ہر روز ایک مرتبہ نادعلی پڑھے۔ اُس کے دُشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

۵۰۔ دُشمن دفع ہونے کیلئے

دُشمن کے دفع ہونے اور دولت واقبال پانے کے لئے ہر روز پانچ سو مرتبہ نادعلی پڑھے۔ تو وہ اپنی مُراد کو پُہنچے گا۔

۵۱۔ دُشمن پر قہر نازل ہونے کیلئے

قہر نازل ہونے کی نیت سے پانچ روز ہر روز سو مرتبہ نادِ علی کے وِرد سے دُشمنوں پر قہر نازل ہوگا۔

۵۲۔ خوف سے نجات کے لئے

ہر روز پچاس مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے دل سے خوف وہراس دُور ہوتا ہے۔

۵۳۔ دُشمنوں پر فتح یابی کے لئے

فتح یابی کے لئے پانچ روز ہر روز چار سو مرتبہ نادِ علی کو پڑھنے سے فتح یابی ہوگی۔

۵۴۔ کوئی مُشکل کام درپیش ہو

اگر کوئی مُشکل درپیش ہو تو کبھی قسم کا غم ہو تو ہزار مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ اس کے مُشکل کام آسان ہو جائیں گے۔ اور اس کا غم والم خوشی میں بدل جائے گا۔

Scanned with CamScanner

۵۵۔ برائے شجاعت و دلاوری

شجاعت و دلاوری کی زیادتی کی نیت سے بائیس۲۲ روز تک ہر روز پچاس مرتبہ نادِعلی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہوگی۔

۵۶۔ حصول مُراد کے لئے

ہر روز چھتیس مرتبہ نادِعلی کے پڑھنے سے مُراد پوری ہوگی۔

۵۷۔ وسعت رِزق کے لئے

غنی ہونے کے واسطے صُبح وشام کے وقت بارہ، بارہ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے غنی وبے نیاز ہوگا۔

ایضاً، زیادتی دولت وحشمت کے لئے ہر روز اکیس۲۱ مرتبہ نادعلی کا وِرد کرنا چاہیے بفضلہٖ تعالیٰ رِزق کی تنگدستی دُور ہوگی۔

۵۸۔ قید سے رہائی کے لئے

سات روز تک ہر روز سولہ۱۶ مرتبہ نادِعلی کے پڑھنے سے رہائی حاصل ہوگی۔

۵۹ شفائے امراض کے لئے

شفائے امراض کے لئے ہر روز ستائیس۲۷ مرتبہ نادِعلی پڑھنے سے ہر مرض سے شفاء ہوگی۔

۶۰۔ زیارت رسول خُدا کے لئے

رسُولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھنے زیارت کرنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ نادِعلی پڑھے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ زیارت نصیب ہوگی۔

۶۱۔ خزانوں کا ظاہر ہونا

خزانوں کے ظاہر ہونے کے لئے چالیس۴۰ روز تک ہر روز چالیس۴۰ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے اس پر خزانے ظاہر ہوں گے۔ اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے گا تو خواب میں خزانے کی جگہ دیکھے گا۔

۶۲۔ دُشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کیلئے

اگر کوئی وقتِ ضرورت دُشمنوں سے پوشیدہ ہونا چاہیے تو ۱۸ اٹھارہ مرتبہ نادِعلی پڑھے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ دُشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہے گا۔

۶۳۔ اعداء پر فتح کے لئے

انہیاء اعداء کے لئے ہر روز ستّرہ مرتبہ نادِعلی پڑھنے سے اعداء پر فتح پائیگا۔

۶۴۔ زبان بندی اعداء کے لئے

زبان بندی اعداء کے واسطے دس۱۰ دن ہر روز دس مرتبہ نادِعلی پڑھنے سے اعداء کی زبان اس پر بند رہے گی۔

۶۵۔ کشف اسرار وغیب کے لئے

کشف اسرار وغیب اسرار وغیوب کے ظاہر ہونے کے لئے چالیس۴۰ روز تک ہر روز سولہ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے علم لدنی منکشف ہوں گے۔

۶۶۔ ہلاکت دُشمن کے لئے

دُشمنوں کے درفع ہونے اور اُن کی ہلاکت کے لئے آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبہ نادِ علی کو پڑھے۔

۶۷۔ قضائے مہمات کیلئے

مہمات کے برآنے کے واسطے ہر روز پندرہ مرتبہ نادِ علی پڑھنی چاہیے۔

۶۸۔ دُشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے

دُشمنوں سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز اٹھارہ مرتبہ بیس۲۰ روز تک پڑھ کر ان کے مقابل میں پھونکے۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۶۹۔ تحصیل علم تحصیل علوم کے لئے

بیس دن تک نماز صبح کے وقت روزانہ سترہ مرتبہ یا ستر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے عِلم وحکمت کے دروازے اس پر کشادہ ہوں گے۔

۷۰۔ حصول دولت کے لئے

حصولِ دولت کے لئے ہر روز سولہ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دولت حاصل

ہوگی۔

۷۱۔ فتح وکامیابی کے لئے

کسی شہر کی فتح یابی کے لئے پانچ روز تک ہر روز چالیس۴۰ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے اس شہر پر فتح حاصل ہوگی۔

۷۲۔ حصول عزّت وشوکت

قبول سلاطین ورفع درجات کے لئے چھ روز تک سو مرتبہ نادِ علی پڑھے صاحب جاہ ومقبول القول ہوگا۔

۷۳۔ ایضاً

زیادتی اقبال وحصول مقاصد کے لئے سولہ دن تک ہر روز پچاس مرتبہ نادِ علی پڑھے۔

ایضاً؛ عزّت وشوکت کے حصول کے لئے ہر روز بیس۲۰ مرتبہ نادِ علی پڑھنی چاہیے۔

ایضاً؛ دُشمن کے چلے جانے کے لئے تیس۳۰ روز تک ہر روز تیس۳۰ مرتبہ نادِ علی کو پڑھے۔

۷۴۔ برائے خاتمہ اختلاف

لوگوں میں اختلاف و دُشمن کے خاتمے کے لئے بیس۲۰ دن تک ہر روز تیس۳۰ مرتبہ نادِ علی کے پڑھنے سے عداوت ختم ہوگی۔

۷۵۔ دُشمنوں کے دفع ہونے کے لئے

دُشمنوں کے دفع ہونے اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ سو مرتبہ چھ روز تک نادِ علی پڑھے۔ اِنشاء اللہ غائب ہو جائیں گے۔

۷۶۔ قضائے حاجات کے لئے

واسطے قضائے حاجت کے ایک ہزار ایک مرتبہ باطہارت نادِ علی پڑھے سے حاجت بزوری بر آئے گی۔ کسی شرعی مطلب کے حصول کے لئے مسجد میں یا خلوت میں جا کر "یا علی" کہے بفضلہٖ تعالیٰ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ عمل تجربہ کا رہے۔

۷۷۔ حصولِ شجاعت کیلئے

شجاعت حصول کے لئے ہر روز پچیس ۲۵ مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے حاجت شجاعت ہوگا۔

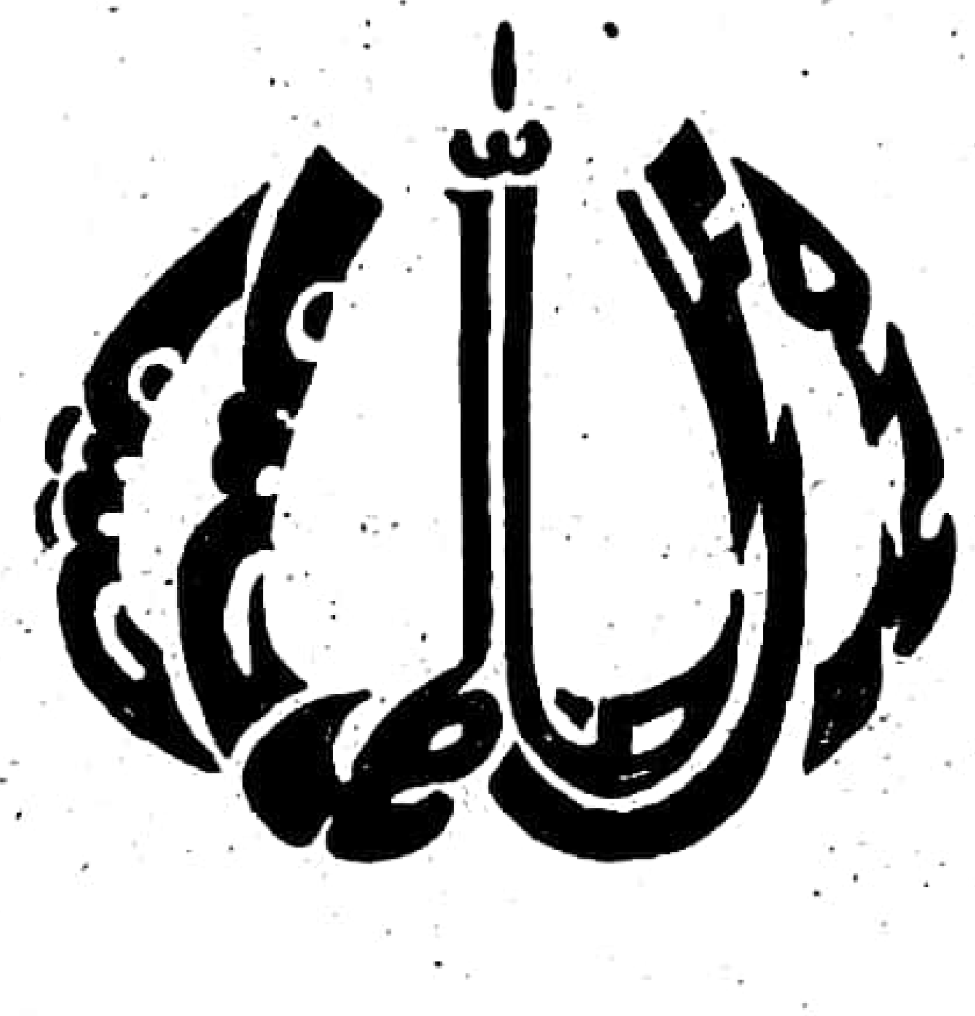

نقشِ نادِ علیؑ

نادِ علی: اِمشہور و مقبول دُعا ہے۔ ہر مُصیبت اس سے دُور ہوتی ہے سینکڑوں برس سے عُلمائے کرام اور عامل صاحبان اس نقش سے فیض حاصل کر رہے ہیں۔ یہی نقش نادِ علی ہے۔ اس نقش معظم کو ہمیشہ باوضو ادب و احترام اور عقیدت سے لکھ کر موم جامہ کر کے بازو سے باندھیں۔ یا گلے میں ڈالیں۔ اس کی برکت سے فیض پائیں گے۔

نقش مُکرّم یہ ہے

۷۸۶

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۳۴	۱۱۳۶

یا علیؑ مددٗ

Scanned with CamScanner

ہر قسم کی بیماریوں کے لئے نقش مکرّم یہ ھے

"کالے جادو کا موثر اور مجرّب نقش ھے"

یا جبرائیلؑ ۷۸۶ یا میکائیلؑ

یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ	۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹	پہلا نقش
یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ	۳۹۰۱	۳۹۰۸	۳۹۱۹	
یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ	۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵	

یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ

یہ رات کو سوتے وقت مریض کو پانی میں گھول کر پلادیں۔

دوسرا نقش یہ ہے

یَااللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا فَاطِمَۃُ یَا حَسَنُؑ یَا حُسَینُؑ

یہ نقش صبح سویرے خالی پیٹ پانی میں گھول کر مریض کو پلادیں انشاءاللّٰہ کالے جادو، ٹونہ، جن بھوت اور دیگر کئی بیماریوں سے شفا ملے گی۔ آزمائش شدہ ہیں۔

یہ وہ نقش ہیں جو مریض موت کی کشمکش میں تھے اُن کو چارپائی سے اٹھایا گیا ہے۔ شفاء من جانب اللّٰہ، یقین بڑی چیز ہے۔ ڈاکٹروں کے لاعلاج مریض ان دونوں نقش کے پلانے سے شفایاب ہوئے۔ اللّٰہ کی لاٹھی بے آواز ہے۔ وہ ذات باری تعالیٰ خالق، مالک رازق ہے۔

گمشدہ کو خواب میں دیکھنے کا نقش

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اس نقش کو دائیں بازو پہ باندھ کر سوئیں گے تو گمشدہ فرد کو خواب میں دیکھیں گے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

برائے محبت زن و شوہر (میاں بیوی)

اگر بیوی خاوند میں کسی ایک کی یا دونوں کی وجہ سے باہمی ناچاقی رہتی ہو اور کوشش اتفاق و میل کرانے کی ختم ہو چکی ہوں اور نوبت جدائی کے قریب آ پہنچی ہو تو اس وقت دونوں کو یہ تعویذ پلانے سے ان کے درمیان پھر محبت اور الفت پیدا ہو جائیگی نقش آزمودہ ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

اس نقش کو لکھ کر کسی درخت یا ہوادار ستون پر لٹکادیں تو انشاءاللّٰہ تعالیٰ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۶ بحب نسلاں بن فلاں	۶	۱	۸
۲۵۷ علی حب نسلاں	۷	۵	۳
۹۳ عصم بن فلاں	۲۰	۹	حصم

محبوب آپ کے قدموں میں

بے وفا محبوب کے لئے یہ نقش بہت ہی مجرب ہے لیکن امر جائز کے لئے ناجائز کے لئے نہیں ورنہ عامل دماغی توازن کھو بیٹھے گا اور پھر اس کو اپنے پرائے کی پہچان باقی نہیں رہے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ عامل پہلے متواتر سات روزے سنتی رکھے۔ بعدہٗ محبوب کا طالع معلوم کرے۔ اس کے بعد بحساب طالع محبوب وقت مقررہ پر حاضر ہوگا۔

۷۸۶

یا محمدؐ — یا اللہ

٩	٦	٣	١٦
٧	٢	١٣	٢
١٤	١	٨	١١
٤	١٥	١٠	٥

یا اللہ — یا محمدؐ

جدول کے مطابق اس نقش کی خانہ پُری بہ نیت صادق بہ رجوع قلب کر کے بروقت خانہ پُری بخورات سلگا کر اپنے آپ کو بھی بہترین خوشبو سے معطر کرنا چاہیئے۔

برائے حاضری محبوب

حسب ذیل عبارت مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ میں دبا دینے سے سرکش سے سرکش محبوب فوراً حاضر ہوگا۔

١٢٧ ٩١١ ٢٢٢ ١٦٩ ١١ ١١ ١١ ٧ ١٧ ١٢ ٣ ٣٢

عن عجن العجل العجل ١١ ١١ لوجا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الھو الھو بطریق بطریق فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل امر ماکہ فلاں بن فلاں

دِلوں کا حال بتانے والا عمل

اس عمل کو کرنے سے پہلے ہُدہُد کی کھال مہیا کرنی چاہیئے جب کھال مل جائے تو اِذا زلزلت کی پوری سورت اس کھال پر تحریر کریں اگر کھال پر لکھنا ممکن نہ ہو تو کسی کاغذ پر لکھیں اور اسے کھال میں لپیٹ لیں۔ اگر اس تعویز کو جس کے سینے پر سوتے وقت رکھ دیں گے وہ سوتے میں ہی اپنے دل کے حالات بیان کر دے گا۔ خاص ضرورت کے وقت ہی اس عمل کو کرنے کی اجازت دی گئی ہے کیونکہ اس سے فتنے پیدا ہو سکتے ہیں

ہر مقصد میں کامیابی

۷۸۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نقش مکرم یہ ہے۔ یہ اپنے پاس رکھیں یا گلے میں ڈال لیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں۔

بحق یا بدوح آعوذ بکلماتِ اللہ سَلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم

کھوئے ہوئے عزیز کو خواب میں دیکھنے کا عمل

اگر خدانخواستہ کسی کا کوئی عزیز کھو گیا ہو اور اس کا کوئی پتہ نشان نہ معلوم ہو نہ یہ معلوم ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے تو چاہیئے عشار کی نماز پڑھنے کے بعد گیارہ سو بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور سو جائے تو خداوند کریم خواب میں اس کو مطلع کرے گا کہ عزیز کس حال میں ہے عامل اپنے عزیز کو خواب میں دیکھے گا۔ اگر ایک دن میں راز معلوم نہ ہو تو اس طرح بلاناغہ یہ عمل کرے تو سات دن کے اندر پتہ چل جائیگا

Scanned with CamScanner

شادی حسب منشا ہوگی

حسب منشا شادی کریں جہاں جی چاہے اپنے دل کی پسندیدہ شادی کریں کیونکہ عشق نہ پچھد اذاتاں۔ اگر لڑکی کے والدین نہ مانتے ہوں تو ۴۱ دن بعد نماز عشاء یہ منزل کرتے رہیں۔ لڑکی کا تصور کرتے ہوئے پڑھیں ناغہ بالکل نہ کریں عمل کو کرتے وقت کسی دوسرے کو راز مت دیں۔ اول و آخر درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور ۱۰۱ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور ۱۱۱ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ انشاء اللہ حسب منشا شادی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

یا جبرائیلؑ ‏ ‏ یا میکائیلؑ

نقش مکرم یہ ہے

۴۰	۶۷ ۳۲	۱۳۰۳	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
۲۴۶	۱۶۳	۲۸۶	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
۲۰۲	نام مطلوب فلاں بن فلاں الحب فلاں بن فلاں	۲۸۶	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

یا عزرائیلؑ ‏ ‏ یا اسرافیلؑ

دوست، معشوق کی ملاقات کے لئے

یہ نقش مکرم وزن کے نیچے رکھیں۔ انشاء اللہ جلد ملاقات ہوگی۔

حضرت آدم ‏ ‏ ۷۸۶ ‏ ‏ حوا علیہ السلام

۱۲۴۲۰	۱۲۴۰۷	۱۲۴۱۰	۱۲۴۱۲
۱۲۴۰۶	۱۲۴۱۷	۱۲۴۱۶	۱۲۴۱۱
۱۲۴۱۵	۱۲۴۱۲	۱۲۴۰۵	۱۲۴۱۸
۱۲۴۰۹	۱۲۴۱۴	۱۲۴۱۹	۱۲۴۰۸

فلاں کا نام معہ والدہ

فلاں بن فلاں

دشمن کو زیر کرنے کے لئے

دشمن کو زیر کرنے کے لئے نقش مکرم یہ ہے۔ ایک عدد پاس رکھیں۔ دوسرا وزن کے نیچے رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن زیر ہوگا۔

۷۸۶

۱۲۴۰۹	۱۲۴۲۰	۱۲۴۱۶	۱۲۴۱۵
۱۲۴۱۴	۱۲۴۰۷	۱۲۴۱۷	۱۲۴۱۲
۱۲۴۱۹	۱۲۴۱۰	۱۲۴۱۶	۱۲۴۰۵
۱۲۴۰۸	۱۲۴۱۳	۱۲۴۱۱	۱۲۴۱۸

فلاں بن فلاں

بوعلیؒ ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضےٰ علیؑ ہستم

بوعلی قلندرؒ

محبوب معشوق کی محبت کے لئے پانچ فلیتے مجرب ہیں

پانچ فلیتے لکھ کر محبت کے لئے آگ میں روشن کرے۔ جلاتے وقت بتی بنا کر نیلے رنگ کے دھاگے میں لپیٹ کر تیل خوشبو والا لگا کر منہ محبوب کے گھر کی طرف ہو اور معشوق کا تصور کر کے جلائیں۔ ایک ایک فلیتہ پانچ دن عمل کریں محبوب کا نام۔ فلاں بنت فلاں علیٰ حُب فلاں بن فلاں۔

انشاءاللہ تعالیٰ محبوب آپ کے قدموں میں ہوگا۔

١١ ط ۴٣ ١٠٩٨٧٣٥	١١
١١ ط ۴٣ ١٠٩٨٧٣٥	١١
١١ ط ۴٣ ١٠٩٨٧٣٥	١١
١١ ط ۴٣ ١٠٩٨٧٣٥	١١
١١ ط ۴٣ ١٠٩٨٧٣٥	١١

نقش مکرم یہ ہے

یا جبرائیلؑ — ٧٨٦ — یا میکائیلؑ

١١٢١	١١٣٥	١١٣٢	١١٢٨	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
١١٣٣	١١٢٧	١١٢٢	١١٣۴	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
١١٢٦	١١٣٠	١١٣٧	١١٢٣	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
١١٣٦	١١٣۴	١١٢٥	١١٣١	یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

یا عزرائیلؑ — یا اسرافیلؑ

حاضری محبوب میں

اگر محبوب روٹھ گیا ہو اور کسی صورت سے بھی ملنے کے لئے تیار نہ ہو تو طلسم مذکور گائے کی ہڈی پہ لکھ کر آگ میں ڈال دیجئے محبوب فوراً حاضر ہو گا اور مصالحت ہو جائے گی۔

١١٦ء ٩١١١ ط ١١١ ″ ″ H ١١ ٢ھ ٩٨

ایضاً

یہ تعویز بھی ایسے کاموں کی انجام دہی میں تیر بہدف اثرات کا حامل ہے طریقہ یہ ہے کہ محبوب کے استعمال کے کپڑے کے سات ٹکڑے حاصل کر کے ان ساتوں ٹکڑوں پر یہی تعویز لکھے اور بتیاں بنا ڈالے۔ ایک کورے چراغ گِل کو روغن نارجیل سے پُر کرے اور ١٢ بجے رات کو عالم تنہائی میں محبوب کے گھر کی طرف رُخ کر کے چراغ کو روشن کرے جب تک تیل ختم نہ ہو چراغ کی طرف دیکھتا رہے اور تصور محبوب کی موجودگی کا دل میں رکھے۔ یہ ہفتہ کی رات سے شروع کرے۔

٥٥ جھم لالا	عماہ	علع
دعود علاد	ع ١٢و ٥٥٥ ـــــ ٥٥	لا لا لا لا ـــــ لا لا لا لا
	صـــــ لا ا	

برائے تکمیل محبّت

عشق و محبّت کی تکمیل میں یہ نقش بہت ہی کارآمد ہے خصوصًا اس شخص کے لئے بہت زیادہ نافع ہے جس کی پیدائش یا مشہور نام کی راس میں ستارہ زہرہ ناقص پڑتا ہے اس کو چاہیئے کہ یاقوت سفید کی انگوٹھی اور اس نقش کی رہنمائی حاصل کرے لیکن اتنا یاد رہے کہ بُری نیت یا نفسانی خواہش کے لئے اسے کسی شادی شدہ یا باکرہ لڑکی پر نہیں آزمانا چاہیئے ورنہ مبتلائے نقصان عظیم ہوگا۔

۱۱	۶	۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

بے قراری محبوب میں

یہ طلسم بہت ہی سریع التاثیر ہے مطلب براری میں خطا نہیں کرتا بہتر ہے کہ محبوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس طلسم کو لکھ کر اس کی بتی بنالیں۔ اور ایک کورے چراغ میں روغن زیتون سے روشن کرکے بتی مذکور اس میں ڈال دیں جس کا رخ محبوب کے گھر کی طرف ہو پھر اس کو روشن کر دیں۔ محبوب اس قدر بے قرار ہوگا کہ خود بخود حاضر ہوگا۔

لف ۹۰ ۱۱ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۱۰۹ مح دع ع

فلاں بن فلاں حب فلاں بن فلاں

دوھڑہ

بنے حبیبؐ تو محبوب کا خطاب ملا
لقب خُدا سے محمّدؐ کو لاجواب ملا
پر ملے نہ جسے علیؑ اُسے محمّدؐ نہ ملا
اشرفؔ ملے نہ جسے محمّدؐ اُسے خُدا نہ ملا

کالں بنیرے تے آ بہووے اوہنوں شینہہ وکھائیے تے نس جاندا
کُتا ویہڑے جے آوڑے اوہنوں ڈنڈا وکھائیے تے نس جاندا
جھُوٹھا جھوٹ بولے سچّے بول سنائیے تے نس جاندا
مُنکر پنجاں تے باراں دا ہووے جیہڑا اشرفؔ نعرہ علی والا ٹیچے نس جاندا

جانے یا علیؑ

جب انسان کو جکڑ لیتی ہیں زنجیریں
نہ دولت کام آتی ہے نہ کام آتی ہیں تدبیریں
اگر ایسی گھڑی آئے تو گھبرانا نہیں ہرگز
علیؓ کا نام لینے سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

ناد علی باموکل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
صَمَدِیۡ مِنۡ عِنۡدِكَ مَدَدِیۡ وَعَلَيۡكَ مَدَدِیۡ وَعَلَيۡكَ
مُعۡتَمَدِیۡ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ بِحَقِّ
مُحَمَّدِ الۡعَرَبِیۡ يَاكَرِيۡمُ تَكُنۡ مِنِّیۡ وَالۡكَرِيۡمُ
يَاكَرِيۡمُ فِیۡ كَرَمِ كَرَمِكَ يَاكَرِيۡمُ نَادِ عَلِيًّا مَظۡهَرَ
الۡعَجَائِبِ وَالۡجَلِيۡلُ فِیۡ جَلَالِكَ يَاجَلِيۡلُ اَجِبۡ يَا

جِبْرَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ
الْاَکْرَامِ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتَنَا کُلَّهَا هَاءٌ هَاءٌ
هَاءٌ هُوَ هُوَ هُوَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَجِدْهُ عَوْنًا
لَكَ فِی النَّوَائِبِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَهٗ
کُنْ فَیَکُوْنُ یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا
قَاهِرُ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَکْرَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتَنَا کُلَّهُمَا هَاءٌ هَاءٌ
هَاءٌ هُوَ هُوَ هُوَ وَالْعِزَّتِیْ عِزَّتِكَ یَا عَزِیْزُ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ یَا سَمَائِیْلُ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
اَنْ تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتَنَا کُلَّهَا اللّٰه تعالیٰ هُوَ هُوَ هُوَ
کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ یَا مَنْ نَظَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَجِبْ یَا عَمْرَائِیْلُ سَمِیْعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَکْرَمِ اَنْ تَقْضِیَ لَنَا
حَاجَاتَنَا کُلَّهَا هَاءٌ هَاءٌ هَاءٌ هُوَ هُوَ هُوَ
بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ یَا عَظِیْمُ لِعَظَمَتِكَ
یَا عَظِیْمُ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا
عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ اَیُّهَا الْمُرْتَضٰی یَا وَلِیَّ اللّٰهِ یَا قَاهِرَ
الْعَدُوِّ یَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ بِحَقِّ هٰذِهِ

الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَکْرَمِ اَنْ
تَقْضِیَ لَنَا حَاجَاتَنَا کُلَّهَا هَاءٌ هَاءٌ هَاءٌ هُوَ هُوَ هُوَ
بِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ اَحْفِظْنَا مِنْ اٰفَاتِ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِیْ مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ
بَرِیٌّ بَرِیٌّ بَرِیٌّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

- نادِ علی صغیر کے اثرات کا احاطہ ناممکنات سے ہے ہر غرض میں کام آتی ہے۔ نادِ علی کبیر کا دائرہ اس سے وسیع ہے۔ کتابیں اثرات کے تذکرہ سے پُر کریں۔
- نادِ علی باموکل، عامل چالیس دن پرہیز مجوزہ کے ساتھ (۱۱۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے عامل بن سکتا ہے۔ ایمرجنسی میں مبتدی بھی کام لے سکتا ہے۔
- حاضرات کے لئے بہترین زبردست طاقتور ترین چیز ہے۔ مخفی مخلوق نادِ علی باموکل کے عامل سے لرزہ براندام ہوجاتی ہے اور سرتابی کی جرأت نہیں کرسکتی۔ ہر کام میں فائدہ دیتی ہے۔

بعض مجربہ ختوم

✓ ختم یا علیؑ ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ کہے ہر کام کے لیے تیر بہدف ہے۔

ادائے قرض کے لئے بارہ ہزار مرتبہ اور وسعت رزق کے لئے ہزار مرتبہ
یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا

ہر مشکل کام کے لئے تین رات متواتر خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار

مرتبہ یہ دُعا پڑھے نہایت مجرّب ہے۔

الٰہی الٰہی قد انقطع رجائی عن الخلق وانت رجائی

اس کے لئے شرط یہ ہے کہ طیب وطاہر اور جائز کام کے لئے ہو اور سب سے ناامید ہو انشاء اللہ عجیب تاثیر ہوگی۔

عمل عظیم التاثیر مہوری از ارباب قلوب واصحاب اسرار واجلہ اعلام نے اتفاق کیا ہے خصوصاً" شیخ بہائی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان پانچ اسموں کو ایک ہزار دو سو بار ایک ہی نشست میں بغیر اُٹھے اور بغیر پاؤں بدلے بلا تکلم احد خلوت میں پڑھے تو اسی روز بفضل تعالیٰ غنی ہوجائے گا بشرطیکہ شک نہ کرے اور مایوس نہ ہو اور حرام یا مشتبہ روزی نہ رکھتا ہو اور جھوٹ نہ بولتا ہو اور پابند شرح ہو۔ اسما یہ ہیں۔

یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا وَلِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَصِیُّ اوّل و آخر چند بار درود بھیجے اور چہاردہ معصومین علیہم السّلام سے متوسل ہو کر دُعا کرے۔

ختم نادِ علی درفع تنگی معاش اور حل مشکلات کے لئے چالیس روز تک ہر روز ستر بار نادِ علی پڑھنا مجرب ہے۔

فضائل بسم اللہ حضرت امام رضا علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ بسم اللہ اسم اعظم سے نزدیک تر ہے بہ نسبت آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے حضرت رسُولِ خدا فرماتے ہیں کہ جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے انیس جھوکوں سے بچائے وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے کیوں کہ اس کے بھی انیس حرف ہیں تاکہ حق تعالیٰ اس کے ایک ایک جھونکے کی سپر بنا دے حضور رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے لئے ہر ایک حرف پر چار چار ہزار نیکیاں لکھے گا اور چار چار ہزار بدیاں اس کی مٹائے گا آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ جب مومن صراط پُل

سے گذرے گا تو بسم اللہ کہے گی کہ تونے دوزخ کی بھڑک بجھادی اور دوزخ بھی کہے گی کہ گذر جا اے مومن تیرے نور نے میری بھڑک کو بجھا دیا۔

درفع پریشانی نجات از مصائب زندان وفتوح مشکلات کے لئے ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ پڑھے۔

نَجَاۃً مِّنکَ یَا سَیِّدَ الْکَرِیْمَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ختم سُورۃ الحمد یہ مجرب ختم مجلسی اور دیگر عُلماء کبار سے منقول ہے کہ اس عمل کی ابتداء بروز جمعہ بعد نماز صبح سے کرے اور قبل ختم غسل کرے اور صبح کے نافلہ فریضہ و تسبیح کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ حمد پڑھے اور کوشش کرے کہ غلط نہ پڑھے اور حمد ختم ہونے پر بلا فاصلہ تیرہ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

اسماء باری تعالیٰ اور ان کے وظائف

یَا اَللّٰہُ جو شخص بوقت زوال یا بوقت غروب آفتاب یا آخر ثلث شب میں چھ سو ساٹھ مرتبہ کہے جو حاجت ہو روا ہوگی۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؛ ہر نماز واجب کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو لُطف الٰہی شامل ہو۔

یَا مَالِکُ ؛ جو شخص یہ اسم ہر روز چونسٹھ بار پڑھے اور اس کی مداومت رکھے تو اس کے ملک کو زوال نہ ہوگی۔

یَا قُدُّوْسُ ؛ اگر بروز جمعہ ایک سو ستر دفعہ ہمیشہ پڑھا کرے تو دل بد خصلتوں سے پاک ہوگا۔

یَا سَلَامُ ؛ اگر سو مرتبہ بیمار پر پڑھے تو شفاء ہوگی۔

یَا مُؤْمِنُ ؛ اگر ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھے تو جن وانس کے شر سے امان خُدا

Scanned with CamScanner

میں رہے۔

یَا مُھَیْمِنُ: جو شخص اس اسم کو ایک سو پچیس بار پڑھے تو اس کا باطن صاف ہو۔

یَا عَزِیْزُ: اگر چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

یَا جَبَّارُ: اگر ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے تو ظالموں کے ظلم سے بے وقوف ہو۔

یَا مُتَکَبِّرُ: اگر اس اسم کو کسی جابر کے سامنے پڑھے تو وہ جابر ذلیل ہو۔

یَا خَالِقُ: جو اس کی مداومت رکھے تو اس کا دل نورانی ہو۔

یَا بَارِئُ: جو اس اسم کو بہت پڑھے تو اس کا جسم قبر میں بوسیدہ نہ ہوگا۔

یَا مُصَوِّرُ: جو عورت اوّل سات روزے رکھے اور بعدہٗ اس اسم کو پاک سیاہی سے لکھے، لکھتے وقت بھی تیرہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور دھو کر پیئے تو خداوند عالم اسے فرزند عنایت فرمائے گا۔

یَا غَفَّارُ: بوقت نماز جمعہ اگر سو دفعہ پڑھے تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے۔

یَا قَہَّارُ: جو شخص اس اسم کو بہت پڑھے تو دل سے حب دنیا دور ہو۔

یَا وَھَّابُ: اگر سجدہ میں چودہ بار یہ اسم پڑھے تو غنی ہو۔ اگر آخر شب میں سر برہنہ کرے اور ہاتھ بلند کر کے سو بار کہے تو حاجت روا ہو اور فقر زائل ہو۔

یَا رَازِقُ یَا رَزَّاقُ: دونوں اسم ایک ہی ہیں جو بہت پڑھے روزی میں برکت ہو۔

یَا فَتَّاحُ: بعد نماز صبح سینہ پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کے دل سے حجاب برطرف ہوں۔

یَا عَلِیْمُ: جو شخص بہت پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔

یَا قَابِضُ: جو شخص چالیس لقموں پر چالیس بار پڑھ کر چالیس دن تک کھائے تو اس کی روزی کم نہ ہوگی۔

یَا بَاسِطُ: جو صبح کو اپنے ہاتھ بند کر کے دس مرتبہ پڑھے تو کبھی دوسرے کا محتاج نہ ہوگا۔

یَا عَالِمَ الْغَیْبِ: اگر بعد نماز سو بار پڑھے تو غیب کی باتیں ظاہر ہوں۔

یَا حَافِظُ: اگر ستر مرتبہ پڑھے تو ظالموں کا شر دفع ہو۔

یَا رَافِعُ: بعد نماز ظہر سو بار پڑھنا مرتبے کو بلند کرتا ہے۔

یَا سَمِیْعُ: جو اس کو بہت پڑھے تو عنایت خدا شامل حال ہو۔

یَا لَطِیْفُ: اگر کسی مشکل کے وقت اس اسم کو پڑھے تو جلد نجات ہو۔

حَکِیْمُ: اگر اس اسم کو لکھ کر دھوئے اور پانی زراعت پر چھڑکے تو پیداوار خوب ہو۔

یَا غَفُوْرُ: جو اس کو بکثرت پڑھے تو وسواس دل سے دور ہوں۔

یَا شَکُوْرُ: اگر پانی پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دھوئے تو درد چشم زائل ہو۔

یَا عَلِیُّ: جو اسے بہت پڑھے تو آدمیوں کی نظروں میں عزیز و مکرم ہو۔

یَا کَبِیْرُ: جو شخص دو سو بتیس مرتبہ پڑھ کر دعا کرے تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

یَا حَفِیْظُ: جو نو سو اٹھانوے بار پڑھا کرے تو اس پر خوف غالب نہ ہوگا۔

یَا حَسِیْبُ: جو سات ہفتوں تک اس اسم کو بکثرت پڑھے تو اس کے کام پورے ہوں گے۔ لیکن جمعرات سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے۔

یَا جَلِیْلُ: جو اسے بہت پڑھے دیکھنے والے اس کی تعظیم کریں۔

یَا کَرِیْمُ: جو کوئی وقت خواب پڑھے تو ملائکہ بیدار ہونے تک اس کے لیے استغفار کریں۔

یَا قَرِیْبُ: جو اس اسم کا بکثرت ورد رکھے تو خداوند عالم اسے ہر شے کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

یَا وَاسِعُ: جو اس اسم کو بہت پڑھے اس کی روزی میں وسعت ہو۔

یَا وَدُوْدُ : اگر یہ اسم مبارک کھانے پر پڑھ کر ایسے دو شخصوں کو کھلائے جن میں عداوت یا رنج ہو تو ان دونوں میں پکی دوستی ہو جائے گی۔ (۱۰۰۱ مرتبہ پڑھیں)

یَا شَافِیُ : اس اسم کا بہت پڑھنے والا تمام بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

یَا بَاعِثُ : سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ پڑھے تو دل نورانی ہو۔

یَا وَکِیْلُ : اگر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے تو جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رہے۔

یَا قَوِیُّ : اگر کوئی دشمن ہو اور اس کے دفع کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو آٹے کی ہزار گولیاں بنائے اور ہر گولی پر یہ اسم پڑھ کر جانوروں کو کھلائے۔ دشمن انشاء اللہ دفع ہو گا۔

یَا قَیُّوْمُ : جو اس اسم کو انگوٹھی پر کندہ کرائے تو اس کا نام مردہ نہ ہو گا اور وہ بہت مشہور ہو گا۔

یَا وَاحِدُ : اگر کھانے پر پڑھ کر کھائے تو دل نورانی ہو گا۔

یَا مَاجِدُ : اگر خلوت میں اس اسم کو پڑھے تو جلائے قلب ہو گا۔

یَا اَحَدُ : اگر خلوت میں ہزار مرتبہ پڑھے تو ملائکہ کا مشاہدہ کرے۔

یَا صَمَدُ : اس اسم کے پڑھنے والے کو کبھی بھوک کی تکلیف نہ ہو گی۔

یَا قَادِرُ : جو اس اسم کو بہت پڑھے اس کے بچے بالغ ہونے تک بیماری سے محفوظ رہیں۔

یَا تَوَّابُ : اگر بہت پڑھے تو توبہ قبول ہو گی۔

یَا مُنْتَقِمُ : اگر بہت پڑھے تو شر دشمن سے محفوظ رہے۔

یَا رَءُوْفُ : اگر کسی ظالم کے پاس پڑھیں وہ ظالم ذلیل ہو۔

یَا سُبُّوْحُ : بعد نماز جمعہ اگر یہ اسم روٹی پر لکھ کر کھائے تو متقی ہو۔

یَا رَبُّ : جو بہت پڑھے تو باری تعالیٰ اس کی اور اس کی اولاد کی حفاظت کرے۔

یَا مُعْطِیُ : اگر کوئی معطی السائلین بہت کہے تو خداوند عالم اسے محتاج سوال نہ کرے۔

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ : جو بکثرت پڑھے خدا اسے دنیا اور عقبیٰ میں بے نیاز کرے۔

یَا غَنِیُّ الْمُغْنِیُ : جو دس جمعے تک ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے اور غذائے حیوانی (مثل گوشت، گھی، دودھ، انڈا وغیرہ) نہ کھائے تو حق سبحانہٗ تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے غنی کر دے گا۔

یَا مَانِعُ : جو سوتے وقت بہت پڑھے تو قرض ادا ہو۔

یَا ھَادِیُ : جو اس اسم کو بکثرت پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔

یَا بَدِیْعُ : جو سوتے وقت بہت پڑھے تو معرفت خدا حاصل ہو۔

یَا وَارِثُ : جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خدا اسے راہِ حق دکھائے۔

یَا صَبُوْرُ : جو ہزار مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم اسے توفیق صبر عطا فرمائے۔

مندرجہ ذیل اسمائے گرامی ہر مقصد کی تکمیل کیلئے ورد کیا کریں

اسم اعظم (۸۴)	ترجمہ	اسم اعظم	ترجمہ
اَلْمُبْدِئُ (۸۵)	پیدا کرنے والا	اَلْحَمِیْدُ (۹۲)	خوبیوں والا
اَلْمُمِیْتُ (۸۸)	مارنے والا	اَلْمَتِیْنُ (۹۳)	قوت والا
اَلْمُؤَخِّرُ : (۸۹)	پیچھے کرنے والا	اَلْحَیُّ : (۸۶)	جلانے والا
اَکْبَرُ : (۹۰)	سب سے بڑا	اَلْاَحَدُ (۸۷)	اکیلا
اَلْمُتَعَالِیُ : (۹۰)	اونچی صفات والا	اَلصَّبُوْرُ (۹۴)	صبر کرنے والا
اَلتَّوَّابُ (۹۱)	توبہ قبول کرنے والا	اَلرَّشِیْدُ (۹۵)	نیک راستہ بتانیوالا۔

Scanned with CamScanner

اسم اعظم	ترجمہ	اسم اعظم	ترجمہ
اَلْمُنْتَقِمُ (۹۶)	بدلہ لینے والا	اَلسَّتَّارُ (۹۸)	ڈھکنے والا
اَلْغَفُوْرُ (۹۷)	معاف کرنے والا	اَلضَّارُ (۹۹)	نقصان پہنچانے والا

حضور رحمۃ اللعلمین کے اسمائے گرامی بھی اسم اعظم ہیں

اکثر اولیائے عظام نے واضح طور پر حضور احمد مجتبیٰ محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسمائے گرامی کو بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اور چوں کہ آپ اللہ تعالےٰ کے سب سے محبوب بندے ہیں۔ اس لیے یہ بات بالکل درست ہے اکثر حضورؐ پاک کا نام لینے سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ خداوند عالم کو اپنے حبیب کا نام لے کر پکارنے والا بے حد پسند ہے اور وہ اپنے محبوب نبی کے طفیل اس کی جملہ حاجات پوری کر دیتا ہے۔ حضور سرکار دوعالم کے اسمائے گرامی کا وظیفہ کرتے وقت اوّل اور آخر آپؐ پر درُود و سلام ضرور بھیجا کریں۔ ذیل میں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسمائے گرامی پیش کر رہے ہیں۔

مُحَمَّدٌ: غریب آدمی اس نام پاک کو چار سو بار روزانہ پڑھے تو اللہ اسے غنی کر دے۔

اَحْمَدُ: اس اسم اعظم کو روزانہ ورد کریں تو تمام دُنیا مطیع و فرمانبردار رہے۔

حَامِدٌ: اللہ پاک اس نام کے پڑھنے والے پر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

مَحْمُوْدٌ: اس نام پاک کے پڑھنے سے مفلسی دُور ہوتی ہے۔ انشاءاللہ۔

قَاسِمٌ: جو کوئی اس نام پاک کا روزانہ ورد کرے اللہ اسے عالم بنا دے۔

عَاقِبٌ: کوئی بھی ضرورت ہو اللہ اس نام کے پڑھنے والے کی آرزو پوری کرتا ہے۔

فَاتِحٌ: اس نام پاک کو روزانہ پڑھا کریں تو قربت الٰہیہ حاصل ہوگی۔

مَاحِ: روزانہ پڑھنا چاہیے حشر کا دن آسان ہو گا۔

حَاشِرٌ: اس نام پاک کو کمزور طالب علم پڑھے تو علم میں ترقی ہوگی۔

خَاتِمٌ: اتوار کے دن ستر مرتبہ پڑھ کر دُعا مانگیں تو ہر مراد بر آئے گی۔

دَاعِ: اس نام پاک کو پڑھا کریں دُنیا میں عزّت اور ہر دلعزیزی حاصل ہوگی۔

بَشِیْرٌ: ہمیشہ پڑھنے والے پر قبر روشن ہوگی۔

رَسُوْلٌ: جب کسی مالی پریشانی میں پڑ جائیں تو روزانہ اس نام پاک کو پڑھا کریں اللہ پریشانی دُور کرے گا۔

طٰہٰ: اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے برکت حاصل ہوگی۔

ھَادِ: صراطِ مستقیم حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اسمِ اعظم کو پڑھا کریں۔

نَکِیْرٌ: عذاب قبر سے محفوظ رہنے کے لئے اس نام پاک کا ورد کیا کریں۔

نَبِیٌّ: عرفان حق حاصل کرنے کے لئے اس اسم اعظم کو ہمیشہ پڑھیں۔

خَلِیْلٌ: اگر کسی کو بُرے خواب دکھائی دیں تو اس اسم اعظم کو روزانہ سونے سے پہلے پڑھا کرے۔

یٰسٓ: اگر آدھی رات کو ننگے سر ہو کر پڑھے گا تو اللہ پاک ہر مراد پوری کرے گا۔

مُزَّمِّلٌ: اس نام کو نادار مفلس کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا کرے مفلسی دور ہوگی۔

وَلِیٌّ: اللہ پاک کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس نام پاک کا وظیفہ کریں۔

نَصِیْرٌ: سفر میں اس نام پاک کو پڑھیں تھکن نہ ہوگی اور سفر آسان ہو جائے گا۔

Scanned with CamScanner

حَمِیْدُ: بُری عادتوں سے بچنے کے لئے اس نام کو وِردِ زبان بنالیں۔
کَلِیْمُ: بُری عادتوں والا اس نام پاک کو پڑھے تو اچھی عادتوں والا بن جائے۔
مُدَّثِّرُ: اس نام مبارک کو پڑھنے والا ابلیس کے مکر و شر سے محفوظ ہوگا۔
مُصَدِّقُ: اس نام مُبارک کو صبح ہوتے ہی دس بار پڑھیں سارا دن جھوٹ زبان سے نہ نکلے۔
حَبِیْبُ: ایک ہزار بار روزانہ ورد کریں تمام عالم سفر ہوجائے گا۔
حُجَّۃٌ: کسی بھی ضرورت کے لئے اس نام مبارک کا وِرد کرنا چاہیئے۔
کَلِیْمُ: روزانہ پڑھا کریں تو اللہ پاک پڑھنے والے کو فصیح اور بلیغ بنادے۔
شَہِیْدُ: اس نام مبارک کو دانتوں میں مسواک کرنے کے وقت پڑھا کریں۔ دانت بڑھاپے میں بھی قائم رہیں گے۔
مُصْطَفٰی: نیک کاموں کی توفیق کے حصول کے لئے اس نام کا ورد کریں۔
بَیَانُ: عقل مندی اور سوجھ بوجھ حاصل کرنے کے لئے اس نام پاک کا پڑھنا افضل ہے۔
مُرْتَضٰی: تمام آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ پڑھیں۔
قَائِمُ: اگر بارش نہ ہوتی ہو تو رات کے وقت ایک ہزار بار پڑھیں بارش ہوگی۔
مُخْتَارُ: شہریاری اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لئے روزانہ پچاس بار پڑھیں۔
حَافِظُ: تمام مصیبتوں سے بچنے کے لئے بہترین ذریعہ ہے۔
عَادِلُ: اس نام پاک کی برکت سے پڑھنے والا ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔
صَادِقُ: آسیب کو دُور کرنے کے لئے اس نام مبارک کو پانی پر دم کرکے مریض پر چھڑکیں۔
نُوْرُ: جو شخص روزانہ بلاناغہ پڑھا کرے خواب میں ہرگز نہ ڈرے۔
وَاعِظُ: جو شخص رمضان شریف میں سو بار روزانہ پڑھا کرے خداوند کریم اس

کی ہر عبادت قبول کرے گا۔
مَتِیْنُ: اس اسم مبارک کے پڑھنے سے دلی مقاصد پورے ہوتے ہیں۔
صَاحِبُ: اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے خداوند کریم شفا دیں گے۔
بُرْهَانُ: اس نام کے پڑھنے سے مفلسی دُور ہوجاتی ہے۔
نَاطِقُ: دُشمن سے محفوظ رہنے کے لئے ہر روز پڑھا کریں۔
مَکِیْنُ: اس وظیفے کو پڑھنے والا آنکھ کی روشنی کم ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔
رَءُوْفُ: اس نام کو پڑھ کر جس حاکم کے پاس جائیں گے وہ عزت سے پیش آئیگا۔
مُطِیْعُ: اس نام کو پڑھنے سے خداوند عالم گناہ سے مغفرت عطا کرتا ہے۔
مُرَبِّیْ: اس اسم اعظم کو بچھو، سانپ اور پاگل کُتے وغیرہ جانوروں کے ڈسے ہوئے پر دم کرنا چاہیے۔ شفاء ہوجاتی ہے۔
اَمِیْنُ: اس اسم اعظم کو پڑھنے والا کبھی ذلیل نہیں ہوتا۔
یَتِیْمُ: اس نام کو پڑھ کر زخموں پر دم کریں قدرتاً زخم مندمل ہوجائیں گے۔
حِجَازِیُّ: آنحضرت صلعم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس لفظ کو پڑھا کریں۔
کَرِیْمُ: بے روزگار اس نام پاک کو پڑھا کرے خداوند عالم اسے روزگار عطا فرمائیں گے۔
غَرِیْبُ: اس اسم اعظم کو اگر پاگل کتے پر دم کریں تو وہ پھر کسی پر حملہ نہ کرے گا۔
عَلِیْمُ: اس نام پاک کے پڑھنے سے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔
عَزِیْزُ: اس نام کو اگر عاشق پڑھے تو اس کا مطلوب مل جائے (حرام کے لئے ہرگز نہ پڑھیں۔

نقش پنجتن پاکؑ باموکل

یہ نقش مقدس اسمائے پنجتن علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔ جو شخص اس نقش متبرک کو حسب حال موکلان واسمائے مقدس الٰہی کے ساعت نیک میں صاف کاغذ کے ٹکڑے پر تازہ روشنائی طاہر اور قلم جدید سے لکھے۔ بوقت سامنے رکھے۔ نیز بازوئے راست پر باندھے۔ روز بروز اس کا مرتبہ بالا اور دولت سے بہرہ مند۔ عجائب و غرائب ظاہر ہوں

اعداد نام محمدؐ بانوے [۹۲]، نام علیؑ کے ایک سو دس [۱۱۰]، نام فاطمہؑ کے ۱۳۵، نام حسنؑ کے ۱۱۸۔ اور نام حسینؑ کے ۱۲۸ ہیں۔ پانچ اسم ہائے مبارک پروردگار کے یاحلیم۔ یاکریم۔ یارحیم یاقدیم یاعظیم معہ نام موکلان کے نقش مبارک اگلے صفحے پر ہے۔ اس کے فوائد لامحدود ہیں۔ ہر جائز کام میں مؤثر ہونے کے علاوہ اس قدر طاقتور نقش نایاب ہے

باعث کون ومکان اور اسمائے عظیمہ کی بناء پر عظیم تاثیر اور عجائب ظہور میں آتے ہیں۔ جن کا اظہار نہ کرے ورنہ لطائف ربانیہ سے مستفید نہ ہو سکے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

نقش یہ ہے۔

رحیم حسینؑ ۱۱۰ اموائیل	عظیم فاطمہؑ ۱۱۷ یومائیل	کریم علیؑ ۱۲۳ حرزائیل	قدیم محمدؐ ۱۲۹ عطرائیل	حلیم حسنؑ ۱۰۴ تنکفیل
قدیم محمدؐ ۱۲۴ عطرائیل	حلیم حسنؑ ۱۲۵ تنکفیل	رحیم حسینؑ ۱۰۵ اموائیل	عظیم فاطمہؑ ۱۱۱ یومائیل	کریم علیؑ ۱۱۸ حرزائیل
عظیم فاطمہؑ ۱۰۶ یومائیل	کریم علیؑ ۱۱۲ حرزائیل	قدیم محمدؐ ۱۱۹ عطرائیل	حلیم حسنؑ ۱۲۰ تنکفیل	رحیم حسینؑ ۱۲۶ اموائیل
حلیم حسنؑ ۱۱۵ تنکفیل	رحیم فاطمہؑ ۱۲۱ یومائیل	عظیم حسینؑ ۱۲۷ اموائیل	کریم علیؑ ۱۰۷ حرزائیل	قدیم محمدؐ ۱۱۳ عطرائیل
کریم علیؑ ۱۲۸ جوزائیل	قدیم محمدؐ ۱۰۸ عطرائیل	حلیم حسنؑ ۱۰۹ تنکفیل	رحیم حسینؑ ۱۱۶ اموائیل	عظیم فاطمہؑ ۱۲۲ یومائیل

دعا اختتام ورد۔ باموکل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَا اِلٰهِیۡ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الۡاَسۡرَارِ وَبِحَقِّ الۡحَقِّ وَبِحَقِّ اِسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ وَتُوۡصِلَنِیۡ بِلُطۡفِكَ اِلٰی مُرَادِیۡ وَاَنۡ تَدۡفَعَ عَنِّیۡ شَرَّ خَلۡقِكَ بِحَقِّ كُنۡ فَیَكُوۡنُ وَاَنۡ تُسَخِّرَ لِیَ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ یُرِیۡحُوۡنِیۡ مِنۡ حَوَائِجِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ بِرَحۡمَتِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ یَا قَمۡطَائِیۡلُ یَا عَمۡطَائِیۡلُ یَا طَمۡطَائِیۡلُ یَا

طلمطائیل یاطمقائیل یاعطفائیل یاطمطائیل یامعلکیائیل اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔

اس دعا یا موکل میں اس قدر اسرار ہیں کہ جن کا احاطہ مشکل ہے، دفع شر آسیب جن بھوت وغیرہ کے لئے موثر ہے بوقت ورد سامنے رکھے ہوئے پانی پر دم کر کے خود پیئے اور اگر کوئی مریض آسیب زدہ وغیرہ ہو کر پلا دے۔ خود حفاظت الٰہی میں رہے اور بیمار کو قدرت کاملہ شفا دے۔ اول و آخر درود ابراہیمی اور کامل طہارت شرط ہے۔

اسم اعظم

حضرت امیر المومنین و امام المتقین علی ابن ابی طالبؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان اشکال سبعہ کو سفر بحر و بر میں اپنے درمیان اپنے متاع و اسباب کے رکھے غرق و حرق و سرق سے ایمن و سالم رہے اور وہ اشکال معظم یہ ہیں۔

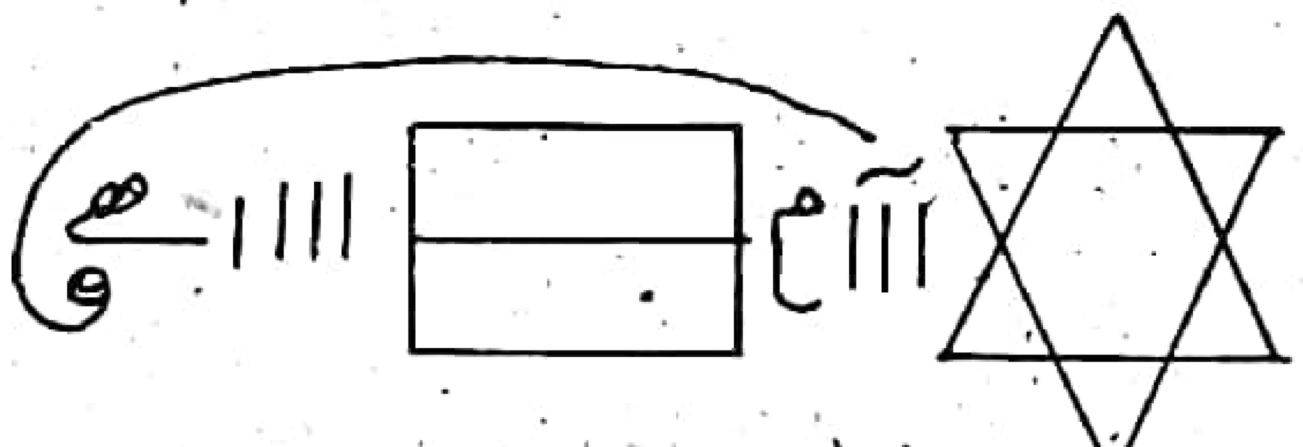

حروف مقطعات کی تفسیر یا سوائے معصوم کوئی نہیں کر سکتا کھیعص کی تفسیر مطابق قول معصوم یہ ہے ملاحظہ ہو کتاب کوکب دری۔

ک : کربلا

ھ : ہلاکت

ی : یزید

ع : عطش

ص : صبر

روایت بہترین اسناد کتب معتبرہ کے مطابق منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا اور پر دو شاخ گاو کے اور گاو کو پشت ماہی کے اور ماہی کو اوپر پانی کے اور پانی کو اوپر ہوا کے اور ہوا کو اوپر سنگ کے اور فرشتہ کو اوپر بازو پشتہ کے اور پشتہ کو بقوت ان ناموں کے قائم کیا پس جو شخص ان ناموں کو لکھ کر اپنے دین یا دنیا سے جب اس عمل کو بجا لاوے گا اور با طہارت کامل کے جب خاتم کو زیر سر رکھ سووے گا۔ مخبر غیب اس مشکل کو حل کرے گا۔ یہ خاتم استخراج کنوز و خزائن و مخفیات میں اثر عظیم رکھتی ہے۔ عامل تجربہ میں یقین کامل کے ساتھ لائے۔ تاکہ حقیقت قول مکشوف ہو اور اگر اس کو متضرع نہ ہو تو وہ تقصیر عامل کی وجہ سے ہو۔ شرائط و آداب اس لوح کی یہ ہیں۔ دفق حرفی کو اوپر ظاہر لکھیں کہ فعل اور اثر خصوصیت کے ساتھ ہو کسی ساعت میں لکھیں۔ دفق عددی کو پشت پر لکھیں۔ فعل اس کا ساتھ طبیعت کے ہے۔

الواح یہ ہیں۔

کھیعص

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ھ

صادق

٢٠	٥	١٠	٧٠	٩٠
٧٠	٩٠	٢٠	٥	١٠
٥	١٠	٧٠	٩٠	٢٠
٩٠	٢٠	٥	١٠	٧٠
١٠	٧٠	٩٠	٢٠	٥

تاجدارِ ہل اتیٰ

ابوطالب کے سرورِ جان، فاطمہ بنتِ اسد کے قرۃ العین ماں کے پیٹ میں قرار مکیں ہوئے تو حضور نبی مکرم احمدِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنے چچا ابوطالب کے گھر تشریف فرما ہوتے تو شکمِ مادر میں حرکت کرتے ہوئے مادرِ پاک کو آواز دیتے کہ نورِ نبوّت تشریف فرما ہیں تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ چنانچہ جب بھی کملی والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کے گھر تشریف لاتے تو آپ کی والدہ محترمہ ادب کی خاطر کھڑی ہو جاتیں ایک دفعہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ چچی کیا وجہ ہے جب میں آتا ہوں تو آپ کھڑی ہو جاتی ہیں حالانکہ بلحاظِ عمر آپ مجھ سے بڑی ہیں جو جناب فاطمہ بنت اسد نے جواب دیا کہ میں خود کھڑی نہیں ہوتی بلکہ جو امانت اللہ تعالیٰ نے میرے پیٹ میں میرے سپرد کر رکھی ہے۔ یہ مولود مجھے مجبور کرتا ہے کہ میں آپ کی تعظیم کروں اب یہ بڑی قابلِ غور بات ہے کہ جو ظہورِ عالم میں بھی نہیں آیا تو اس کو معرفتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ علم تھا کہ خود ہی نہیں بلکہ اپنی ماں کو بھی کملی والے آقا کی عظمت و تکریم سے روشناس کرائے کہ یہ کتنی عظیم ہستی ہے۔ جب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ میں دُنیا میں رہ کر تین چیزیں پسند کرتا ہوں تو جناب علی مشکل کشا نے بھی عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بھی تین چیزیں پسند ہیں۔ گرمی کا روزہ۔ تلوار کی جنگ اور مہمان نوازی شیرِ خدا مُشکل کشا تاجدارِ ہل اتیٰ حیدرِ کرار حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کو بارگاہِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وہ حیثیت حاصل ہے کہ شاید ہی کسی صحابی کو حاصل ہو۔ مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث پاک میں جو حضرت براء بن عازب اور

حضرت زید ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غدیر برخم پر اترے تو کملی والے آقا نے حضرت علی کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرمایا کیا تم نہیں جانتے کہ میں قریب تر ہوں۔ مومنوں کے ان کی جانوں سے صحابہ نے عرض کی کہ کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم واقعی ہی آپ ہماری جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ پھر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ جس کا میں دوست ہوں۔ علیؑ اس کا دوست ہے خدایا۔ دوست رکھ اس شخص کو جو علیؑ کو دوست رکھے۔ اور دشمن رکھ اس کو جو علی کو دشمن رکھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے بارے کملی والے آقا کی مشہور حدیث اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا وارد ہوئی ہم جب بھی حضرت علیؓ کی جامع شخصیت کو بغور جائزہ لیں گے۔ تو ہمیں یہ حدیث سچ نظر آئے گی حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے خداداد علم سے خرد کی وہ گتھیاں سُلجھائیں کہ دیکھنے سننے والے دھنگ رہ جاتے ہیں ملفوظاتِ مہریہ میں اعلیٰ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی ایک واقعہ درج فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ دو حاملہ عورتیں کسی کام کے لئے شہر سے باہر گئیں انکے وضع حمل کی مدّت پُوری ہو چکی تھی۔ دونوں نے وضع حمل کیا ایک عورت کے ہاں لڑکی ہوئی اور دوسری کے ہاں لڑکا، جس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی وہ تو ہوش و حواس میں تھی اور دوسری عورت بباعثِ دردِ زہ بالکل بے ہوش اور بے حوش ہو گئی۔ اولادِ نرینہ کیوں کہ ہر ایک کو بالطبع پسند ہوتی ہے۔ لڑکی کی والدہ نے اپنی لڑکی دوسری عورت کے پاس رکھ دی جو کہ بے ہوش تھی۔ اور اس کا لڑکا خود اٹھا لیا جب وہ دوسری عورت ہوش میں آئی تو اپنے پاس لڑکی پڑی دیکھی لیکن محبت اور شفقتِ مادری لڑکے کی زیادہ ہوئی۔ آخرالامر مغلوب الحال ہو کر دعوےٰ کر دیا کہ یہ لڑکا میرا ہے اور دوسری عورت نے کہا کہ میرا ہے، وہ زمانہ حضراتِ صحابۂ کرام کا تھا ہر دو

Scanned with CamScanner

عورتوں نے حاضر ہو کر لڑکے کا دعویٰ کر دیا۔ چونکہ عینی گواہ کوئی نہیں تھا اس لئے تمام صحابہ کرام حتمی فیصلہ دینے سے عاجز ہوئے۔ مگر صحابہ کرام کی عادت تھی کہ حل حقائق اور کشفِ دقائق میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طرف ضرور متوجہ ہوا کرتے تھے سب نے کہا علی کہاں ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تلاش کیا حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ تشریف لائے تو آپ کے سامنے واقعہ بیان کیا گیا آپ نے بلا تامل فرمایا کہ امر سہل ہے ہر دو عورتوں کا دودھ لے کر وزن کرو جس کا دودھ بھاری ہو لڑکا اس کے حوالے کر دو اور جس کا دودھ ہلکا ہو لڑکی اس کے سپرد کر دو تمام صحابہ کرام حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اس عقدہ کشائی پر حیران ہوئے۔ اور دریافت کیا کہ اے علی یہ حل آپ نے کہاں سے استخراج بنایا۔ کیا محض اپنی عقل کی بنا پر فرماتے یا اس کی کوئی دلیل ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کیا بلکہ قرآن کریم سے استنباط کیا ہے صحابہ کرام اور زیادہ متعجب ہوئے اور عرض کی کہ قرآن مقدس کی کس آیۂ مبارک کے تحت آپ نے یہ مسئلہ فرمایا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ یعنی (مرد کے لئے دو عورتوں کے برابر حصّہ ہے۔ فرمایا ہے۔

پس میراث میں جب مذکر کے لئے دو حصّے مقرر ہوئے اور مؤنث کے لئے ایک حصّہ ایسے ہی رزق میں مذکر کے لئے دو حصّے ہیں۔ اور مؤنث کے لئے ایک حصّہ سارے صحابۂ کرام حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے فی البدیع جواب اور وسعتِ علمی سے متحیر اور متعجب ہوئے۔

۷۸۶

آں سیّدۃ النسأ بہ عصمت تنہا
مخدومہ بہ کائنات مردو زن ہا
ام حسنینؑ و بنت خیر البشرؐ است
زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

پیر نصیر الدین نصیر گیلانی گولڑوی

Scanned with CamScanner

دُعائے خمسہ

لِی خَمسَۃٌ اُطفِی بِھَا حَرَّ الوَ
بَاءِ الحَاطِمَہ اَلمُصطَفٰی
وَالمُرتَضٰی وَابنَاھُمَا
وَالفَاطِمَہ

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصود کائنات
محمدؐ است و علیؓ فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ

بتولِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

جانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پیاری اور لاڈلی صاحبزادی ہیں۔ گوکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں ہیں۔ لیکن ان سب میں سیدہ پاک کو بعض خصوصیات کی وجہ سے نگاہِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور عالمِ اسلام میں منفرد و اعلیٰ عظمت و حیثیت حاصل ہے۔ مثلاً تاجدارِ انبیاء، رسولِ کونین، خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک کا سلسلہ انہی سیدہ پاک سے شروع ہوتا ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ پاک کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ میری فاطمہ تمام جنتی عورتوں کی سردار ہے۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی عار محسوس نہیں ہوتی اور نہ ہی مجھے پچھتاوا ہوگا کہ سیدہ فاطمۃ الزہرا بنتِ مصطفٰے زوجہ علی المرتضٰے مادر سید الشہدا کا ثانی تلاش کرنا نہ صرف کم عقلی ہے۔ بلکہ انتہائی کج فہمی بھی ہے۔ کون فاطمہ! جنہیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اَلفَاطِمَۃُ بُضعَۃٌ مِنّیِ۔ یعنی فاطمہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہے۔ کون فاطمہ! جن کی آمد پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام صحابہ کی محفل چھوڑ کر کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

اور کون فاطمہ! جن کا نکاح جنابِ علیؓ سے خود ربِّ ذوالجلال نے عرش پر پڑھایا۔ ہاں ہاں وہی فاطمہ جن کے بطنِ اطہر سے دینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے سالارِ اعلیٰ پیدا ہوئے۔

Scanned with CamScanner

نورِ چشم رحمت اللعلمین صلی اللہ علیہ وسلم

آں امامِ اوّلین و آخرین

بانوئے آں تاجدار ھل اتیٰ

مرتضیٰ مشکل کشا شیرِ خدا

مادرِ آں قافلہ سالارِ عشق

مادرِ آں مرکزِ پرکارِ عشق

گلشن رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے دو پھول

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کے بعد آپ کے دو صاحبزادے حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ جنہوں نے اپنی کمال فراست سے دین اسلام کی خدمت کی اور تمام عالم اسلام کے ارادت مندوں اور اپنے غلاموں کے لئے راہِ حق میں ایسے سنہری نقوش چھوڑے کہ آج بھی بھٹکی ہوئی انسانیت حضرت حسنینِ کریمین کے طفیل بخشش و نجات کی امید وار بن کر بیٹھی ہوئی ہے۔ حضرت امام حسنؑ نے اپنی زندگی میں ہی دو ناراض قبیلوں میں صلح کرا کے انہیں جنگ کی ہولناکیوں سے نجات دی جس کی بشارت بہت وقت پہلے نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔

حضرت امام حسنؑ جب سخت بیمار ہو گئے زہر سے کلیجہ کٹ کٹ کر باہر آنے لگا تو آپؑ پریشانی میں آپ کے چھوٹے بھائی حضرت امام حسینؑ آپ کے پاس تشریف لائے اور دیکھا کہ بھائی حسن کے چہرے پر پریشانی کے آثار ہیں عرض کی بھائی جان کیا موت کی تلخی سے گھبرا گئے ہو۔ ارشاد ہوا میرے بھائی حسینؑ میں آپ کی جان پر قربان جاؤں کون سی موت کی بات کرتے ہو جس موت نے حضرت آدم کو نہ چھوڑا جس موت سے ہمارے نانا پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہ بچے جس موت نے ہمارے والدین کریمین کو بھی نہ چھوڑا حسینؑ قسم ہے مجھے اللہ تعالیٰ کی جلالیت کی میں موت کی سختی سے نہیں گھبرایا بلکہ مجھے ڈر ہے کہ میدانِ کربلا میں تیروں کی بارش ہوگی بچوں اور احباب کی لاشوں پر گھوڑے دوڑیں گے جب آلِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے لئے پانی کو ترسیں گے کہیں میرا حسینؑ اس امتحان

Scanned with CamScanner

کے وقت میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ دے تو اس پہ حضرت امام حسین کی آنکھوں میں آنسو آئے اور عرض کی بھائی جان آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ مشکل سے مشکل وقت میں بھی حسین ابن علی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑے گا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ کملی والے آقا سے عرض کی گئی کہ اہل بیت میں سے کون آپ کو سب سے زیادہ محبوب ہے تو تاجدارِ کونین نے ارشاد فرمایا۔ میرا حسنؓ اور میرا حسینؓ مجھے سب سے پیارے ہیں۔ ترمذی شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان دونوں صاحبزادوں سے اداس ہو جاتے تو سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے کہ میرے بچوں کو لاؤ جب امامین حاضر ہوتے تو کملی والے آقا شہزادوں کے جسموں کو سونگھتے سیدہ عرض کرتیں کہ ابا جان آپ بچوں کے جسموں سے کیا سونگھتے ہیں آپ نے فرمایا۔ فاطمہ مجھے حسنؓ و حسینؓ کے جسموں سے جنت کی خوشبو آتی ہے۔ ترمذی شریف کی ایک حدیث پاک میں یہ واقعہ لکھا ہے کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسینؓ کو اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا تھا دیکھنے والوں نے دیکھ کر عرض کی کہ واہ حسینؓ تجھے کیسی سواری ملی فوراً ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دیکھو اگر سواری اتنی اچھی ہے تو سوار بھی کتنا اچھا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں صحابہ کرام کو خطبہ فرماتے ہوئے منبر پاک سے اتر کر حسنین کریمین کو گود میں لیا۔ اور دوبارہ خطبہ شروع فرمایا۔ اور دعا فرمائی کہ یا اللہ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔ اسی طرح کئی احادیث میں حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی الاعلان ارشاد فرمایا کہ حسن و حسین مجھ سے ہیں جو ان سے محبت رکھے اس نے مجھ سے محبت رکھی جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا ایک حدیث پاک میں دعا فرمائی کہ یا اللہ جو شخص میرے ان بچوں سے دشمنی

رکھے تو بھی اس سے دشمنی فرما۔

خاندان اہلِ بیت کو زبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تمام حالات و واقعات کا علم ہو چکا تھا جو کچھ عرصہ بعد کربلا کے میدان میں حضرت حسین اور ان کے میدان کو پیش آنے والے تھے۔ بایں وجہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دل میں ہر وقت یہ بات رہتی تھی کہ میدانِ کربلا میں تیروں کی بارش بھی ہو گی۔ میرے بیٹے پر مشکل وقت بھی آئے گا اس کٹھن گھڑی میں کوئی میرے لختِ جگر ساتھی ہو۔ تو حضرت علی نے سیدہ فاطمہ کے وصال پاک کے بعد حضرت ام البنین سے نکاح فرمایا۔ اور پھر ام البنین کے بطن سے حضرت عباس علمبردار کی پیدائش ہوئی۔

حضرت عباس علمبردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جیسا کہ اس سے قبل ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دل میں خیال آیا کہ جب میدانِ کربلا ہو گا۔ تو اس وقت نہ حسینؓ کے نانا مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں گے نہ میں ہوں گا۔

صرف حسین ابن علی تنہا ہوں گے۔ اس ضمن میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بھائی حضرت عقیل سے مشورہ فرمایا کہ مجھے واقعہ کربلا کی تفصیلات کا علم ہے۔ آپ عرب کی کسی عورت کی تلاش کریں جو بہادروں کی نسل سے ہو تاکہ میں اس سے نکاح کروں اور اس کے بطن سے ایسا بہادر لڑکا پیدا ہو۔ جو میدانِ کربلا میں میرے بیٹے حسینؓ کی مدد کر سکے۔

حضرت عقیلؓ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چاہت کے مطابق عرب

کے بہادر و جنگجو اور شجاعت میں داد لینے والے خاندان عامر بن صعصعہ کی ایک عورت فاطمہ کلابیہ کا رشتہ حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ کے لئے پسند فرمایا۔ اللہ کی کمال مہربانی سے رشتہ طے ہو گیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ کا نکاح فاطمہ سے ہو گیا جو بعد میں اُم البنین کے لقب سے مشہور ہوئیں۔ اور آپ کے بطن سے حضرت علی کے گھر حضرت عباس پیدا ہوئے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا کے ساتھ نکاح سے قبل کوئی شادی یا نکاح نہ کر رکھا تھا اور نہ ہی آپ کی موجودگی میں کوئی دوسری بیوی رکھی لیکن سیدہ پاک کے بعد آپ نے متعدد شادیاں فرمائیں اس طرح دوسرے حرموں میں سے بھی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد پاک تھی جس میں سے حضرت عباس علمبردار کی ذاتِ اقدس سرِ فہرست نظر آتی ہے آپ کی شخصیت مبارک دنیائے اسلام کے ہر خاص و عام میں محتاج تعارف نہیں آپ یعنی حضرت عباس شعبان المعظم ۲۶ھ کو مدینہ منورہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے گھر حضرت ام البنین کے بطن سے پیدا ہوئے۔ جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ایک نومولود کی بشارت دی گئی تو آپ نے اسی وقت اپنی جبیں مبارک دربارِ خداوندی میں خم کر دی اور زبان حال سے اللہ کا شکر ادا کیا۔ کہ میری دُعا قبول ہوئی۔ ایک لحاظ سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ خوش بھی تھے۔ کہ آپ کربلا کے وحشت ناک میدان میں حضرت امام حسین اکیلے نہ ہوں گے بلکہ میرا بیٹا عباس بھی اپنے بھائی حسین کی مدد کے لئے موجود ہو گا۔ حضرت عباسؓ کو یہ فضیلت بھی حاصل ہے کہ جب پیدا ہوئے تو سب سے پہلے آپ نے چہرہ حسین ابن علی کی زیارت کی جس طرح کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی پیدائش کے بعد سب سے پہلے چہرہ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اس طرح جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ

پیدا ہوئے تو نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبانِ مبارک دہن علی میں ڈالی جس سے ساری زندگی حضرت علی حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ پروانہ وار جان نچھاور کرتے رہے جانثاری کا وقت آیا تو حضور کے پسینے پر اپنا خون بہا دیا ہجرت کے وقت تلواروں کے سائے میں میٹھی نیند سو کر دکھلایا یہ حرف زبان مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت تھی۔ اسی طرح جب حضرت عباس پیدا ہوئے تو امام حسین نے اپنا لعاب دہن دہن عباسؓ میں ڈالا تو جوان ہو کر حضرت عباس نے وہی حق ادا کیا۔ جو حضرت علی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وفاداری کے ساتھ نبھایا تھا۔ حضرت عباسؓ نے میدانِ کربلا میں یزیدیوں کے لشکرِ کثیر کو دیکھتے ہوئے بھی سہ روزہ پیاس کے باوجود بھی شہادت کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتے ہوئے بھی اپنے بھائی حسین کا ساتھ نہ چھوڑا بلکہ دُنیائے وفا پر آشکار کر دیا کہ خدمت، جانثاری اس کو کہتے ہیں کہ جب آقا پہ کوئی مشکل وقت آئے تو آگے بڑھ کر آقا سے پہلے اس کی مشکل مصیبت تنگی کو اپنے گلے لگا لے اور جانثاری کا یہ عزم کہ جب آپ نے میدان کارزار میں جانے کے لئے آقا حسینؓ سے اجازت طلب کی تو امام پاک نے ارشاد فرمایا اے بھائی عباسؓ اس تنہائی کے وقت میں کہ جب میرا زین العابدین بھی بیمار ہے علی اکبر بھی مجھے چھوڑ چکا ہے۔ قاسم بھی جا چکے ہیں اب تو ہی میرا سہارا ہے۔ تو ہی میرا بازو ہے۔ تجھی پہ میری نظریں ہیں کہ خانوادۂ اہلِ بیت کی عورتوں کو میرے بعد کسی محفوظ مقام پر پہنچا سکو گے۔ حضرت عباس نے عرض کی کہ بھائی یہ سب باتیں درست ہیں لیکن میں یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ میرے آقا حسینؓ کو میری آنکھوں کے سامنے کوئی کانٹا بھی چبھے اس لئے مجھے اجازت دیں کہ میں اسلام کے نام پر اپنے آقا حسین کے قدموں پہ نچھاور ہو جاؤں حضرت عباسؓ نے قیامت تک آنے والے وفاداروں کو یہ سبق سکھلا دیا کہ آقا حسین کے لعاب دہن کا حق کس طرح ادا

کیا جاتا ہے۔

حضرت عباسؓ کی طبیعت میں دین و دنیا کی محبّت اپنے آباؤ اجداد کی طرح واضع تھی۔ بہادری و شجاعت باپ حیدرِ کرار سے میراث میں ملی تھی میدان کربلا میں حضرت امام حسینؓ کے صحیح جانثار تھے امام پاک فرماتے ہیں کہ بھائی عباسؓ میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے ہر مشکل وقت میں میری مدد کی جواب میں حضرت عباس رضی اللہ عنہٗ نے عرض کی کہ عد حسینؓ میں آپ کا صرف بھائی ہی نہیں بلکہ ساداتِ پاک کا غلام ہوں محبت اسلام دِل میں اس قدر رچ بس گئی کہ دین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر سادات پاک کا غلام ہونا پسند فرمایا اور اسی میں اپنی زندگی قربان کردی۔

قطبِ حق یا غوثِ اعظمؓ یا وَلی روشن ضمیر
بندہ ام شرمندہ ام جز تو ندارم دستگیر
بردرِ درگاہ والا سائلم اے آفتاب
خاطرِ ناشاد را کن شاد یا پیران پیر

حضرت گیسو درازؒ

ادائیگی قرض کا عمل

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا میں کتابت (قرض) میں گرفتار ہوں اور ادا کرنے سے عاجز ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا۔ میں چند کلمہ تُم کو تعلیم کرتا ہوں جو محبوبِ خُدا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مجھے پہنچے ہیں۔ اگر تم اسے پڑھو گے تو فائدہ پاؤ گے۔ پھر آپ نے جو تعلیم فرمائی وُہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

یہ واقع مفصل مشکوٰۃ شریف میں موجود ہے اور ترمذی میں بھی یہ دُعا درج ہے۔ اس عمل کو کم از کم (۱۰۱) ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ فَاِنْ
تَعْلَمْ اَنَّهٗ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ
فَيَسِّرْ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاصْرِفْهُ غَنِّيْ كَرِهْتُ ذٰلِكَ
اَوْ اَحْبَبْتُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ ۞

مشکل کشا عملیات

نادعلیؑ کا عمل

نادِ علی کے عمل کے بارے میں اہلسنت والجماعت میں ایک عام غلط فہمی ہے کہ یہ عمل شیعہ فرقہ کا ہے۔ یہ غلط ہے۔ جس وقت یہ عمل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل امین علیہ السلام غزوہ تبوک کے وقت لائے۔ اس وقت شیعہ فرقہ کا تو نام ونشان تک نہ تھا۔ ہاں اتنا ضرور ہے ان کی اور ہماری نادِ علی میں فرق ضرور ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ۔

نادِ علیؑ صغیر مترجم

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي
پکار وائے پیغمبر اتم علی کو ـــــ جو مظہر ہیں عجائب کے
النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بعلی بعلی
جہاں میں ہر اک غم اور ہر غم دور ہوگا علیؑ تیری ولایت

بِعَلِیٍّ بِعَلِیٍّ۔
سے جہاں میں۔

فوائد: بڑی سے بڑی مصیبت و دشواری ہو ہر روز ۲۱ بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسانی ہوگی۔ مجرب ہے۔

۲- برائے حصول مقاصد ۶۶ مرتبہ ہر روز تا حصول مراد پڑھے۔ بہت جلد منزلِ مقصود کو پہنچے گا۔

۳- کیسا ہی رنج وغم ہو۔ ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے۔ بفضلِ خدا غم سے نجات ملے گی۔

۴- حُب (محبت) کے لئے ۴۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے مارے اور بدن پر پھیر لیا کرے۔ جس سے بات کرے۔ وہ مطیع ومسخر ہو۔

۵- خلل جن آسیب وغیرہ کے لئے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے چھینٹا دے۔ انشاء اللہ دفع ہوگا۔

۶- اگر کسی کو کوئی پیغام لے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہوگا۔ یا نہیں تو چپکے سے تین بار پڑھ کر اس کے کان پر دم کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوجائے گا۔

۷- مزید دولت وجاہ وحشمت کے لئے ۵۰۰ بار وقت نہ جائے متعین پر پڑھے۔ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

۸- دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے دس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

۹- حضور پرنور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار کرنے کے لئے کامل طہارت کے ساتھ بعد نماز عشاء اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور

پانچ سو مرتبہ نادِ علی پڑھے۔ اور باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسی شب میں نعمتِ دیدار سے مشرف ہوگا۔

۱۰۔ کسی مہم کو جلد از جلد آسان کرنا ہو تو نمازِ حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں بعد الحمد تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا بروحِ پاک حضرت علی مرتضےٰ مشکل کشا شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کو بخشے بعدہٗ ۷۰ بار نادِ علی پڑھے۔ انشاء اللہ اُسی دن کامیاب و کامران ہووے۔ تین دن یہ عمل کرے۔

۱۱۔ دشمنوں اور بد خواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے بعد دس بار پڑھ لیا کرے۔

۱۲۔ اگر کہیں سے کسی بات کا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہو اور نہ آتا ہو تو قبل نمازِ عشاء اس طرف منہ کر کے ۶۵ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے۔

۱۳۔ مزید دولت وجاہ و حشمت کے لئے ۵۰۰ مرتبہ وقت وجائے متعین پر پڑھے۔ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

۱۴۔ اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو تو تا صفائی ۴۰ مرتبہ ہر روز پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تہمت سے بری و ذمہ ہوگا۔

۱۵۔ برائے حصول دولت و غنا جاہ و حشم ۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے۔ چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے گا۔ چاہیے کہ تا زندگی ترک نہ کرے۔ اور وقت اور جگہ کی پابندی رکھے۔ بدرجہ مجبوری اگر کہیں جائے تو مصلیٰ ضرور ساتھ لے جائے۔

۱۶۔ اگر کسی کو کوئی پیغام لے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام

منظور ہوگا۔ یا نہیں تو چپکے سے تین بار پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دے انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

نوٹ: درود شریف ہر عمل کے ساتھ ۳ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ بار اپنے مقصد کے لئے اوّل و آخر ضرور پڑھیں۔

فضائل حضرت علی کرم اللہ وجہہ بزبان نبیؐ

حضرت علی کے فضائل اور مقام کے بارے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی روایات منقول ہیں۔ ہم ذیل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند فرمودات ذکر کر رہے ہیں۔

۱۔ میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں۔ (کنز الاعمال)

۲۔ میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے ہیں۔ (کنز الاعمال)

۳۔ میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں۔ (کنز الاعمال)

۴۔ علیؑ کو مجھ سے وہی نسبت حاصل ہے جو میرے سر کو میرے بدن سے ہے۔ ابن عساکر ج ۲۔) (کنز الاعمال)

۵۔ اور حضرت علیؑ کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں اور تو میرا بھائی اور ساتھی ہے۔ (ابن عساکر ج)

۶۔ حضرت علیؑ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ میرے نزدیک تمہاری وہی منزلت ہے جو ہارون کی موسیٰ کے نزدیک ہے۔ لیکن تم نبی نہیں ہو۔ (کنز الاعمال)

۷۔ اگر تم علیؑ کو حاکم مان لو تو تم اسے ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے

اور وہ تمہیں سیدھی راہ پر چلائیں گے۔ (کنزالاعمال)

۸۔ جو شخص آدم علیہ السلام کو ان کے علم میں نوح علیہ السلام کو ان کی فہم و فراست میں ابراہیم علیہ السلام کو ان کے حلم میں، یحییٰ بن ذکریا علیہ السلام کو ان کے زہد میں اور موسیٰ بن عمران کو ان کی قوت و طاقت میں دیکھنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ علی بن ابی طالب کو دیکھ لے۔ (ابن عساکر ج ۲)

۹۔ علیؑ مومنینؑ کے سردار ہیں۔ (تفسیر نور الثقلین ج ۵)

۱۰۔ علی دین کا ستون ہیں۔ (تفسیر نور الثقلین ج ۵)

۱۱۔ جس نے علیؑ کو دُکھ پہنچایا اس نے مجھے دکھ پہنچایا۔ (ابن عساکر ج ۱)

۱۲۔ علیؑ مومنین کے رئیس اعظم ہیں اور مال منافقوں کا رئیس اعظم ہے۔

(ابن عساکر ج ۲)

۱۳۔ اس اُمت پر حضرت علیؑ کا حق ایسا ہے جیسے بیٹے پر باپ کا حق ہوتا ہے۔ (ابن عساکر ج ۳)

۱۴۔ علی قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی کے ساتھ ہے وہ دونوں مجھ تک حوض کوثر پر پہنچنے سے پہلے ایک دُوسرے سے جُدا نہیں ہوں گے۔

(ابن عساکر ج ۳)

۱۵۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے۔ اور وہ ہر مومن کے ولی ہیں۔ (کنزالاعمال)

۱۶۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے علی سے فرمایا" اے علیؑ تمہارے ساتھ مومن کے علاوہ کوئی محبت نہیں کرے گا اور منافق کے علاوہ کوئی دُشمنی نہیں رکھے گا۔ (ابن عساکر ج ۲)

دُعا ادائے قرض

حضرت علی علیہ السلام نے یہ دُعا اپنے ایک خاص اصحابی کو روانہ کی تھی اور ارشاد فرمایا تھا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اور اس سے پہلے کسی سے بات چیت نہ کرنا۔ اصحابی کا بیان ہے کہ میرا قرض لاکھ درہم تھا۔ مگر اس کی برکت سے چار ہفتہ کے اندر ادا ہوگیا۔ اور دو لاکھ درہم زیادہ ملے۔ وُہ دُعائے جلیلہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰـہَ
اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمْنِیْ بِلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَرْحَمْنِیْ بِلَآ اِلٰـہَ
اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ
تَغْفِرَلِیْ بِلَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ ط

دُعا حضرت علی علیہ السلام

منقول ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آگیں مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے استغفر اللہ پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے۔ اس کے بعد اپنے کام کو شروع کیا کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان نہیں ہوتا تھا۔ دُعا یہ ہے۔

Scanned with CamScanner

دُعا حضرت علیؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ قَدۡ ھَمَمۡتُ بِاَمۡرٍ قَدۡ عَلِمۡتَہٗ

فَاِنۡ تَعۡلَمۡ اَنَّہٗ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ

دُنۡیَایَ وَاٰخِرَتِیۡ فَیَسِّرۡلِیۡ وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ

اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ دُنۡیَایَ وَاٰخِرَتِیۡ

فَاصۡرِفۡہُ عَنِّیۡ کَرِھۡتُ ذٰلِکَ اَوۡ اَحۡبَبۡتُ

فَاِنَّکَ تَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ

الۡغُیُوۡبِ ۝

۝

واسطے رشتہ شادی لڑکی کے لئے

اگر نوجوان لڑکی کے واسطے کوئی رشتہ طلب کرنے نہیں آتا اور والدین نوجوان بچّی کے رشتہ کے لئے سخت پشیمان ہیں کیونکہ اس کی شادی نہیں ہو رہی تو اس نقش مکرّم کو کنگھی کے اوپر لکھ کر لڑکی اپنے سر کے بالوں میں کنگھی کرے۔ انشاءاللہ بفضل خدا برکت کلام الٰہی سے اس کے بخت کھل جائیں گے جلد ہی اس کے لئے رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ یہ نقش مبارک بہت ہی مجرب و آزمودہ نقش ہے۔ نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

ابوبکر صدیقؓ عمر فاروقؓ عثمان غنیؓ علی مرتضٰےؓ

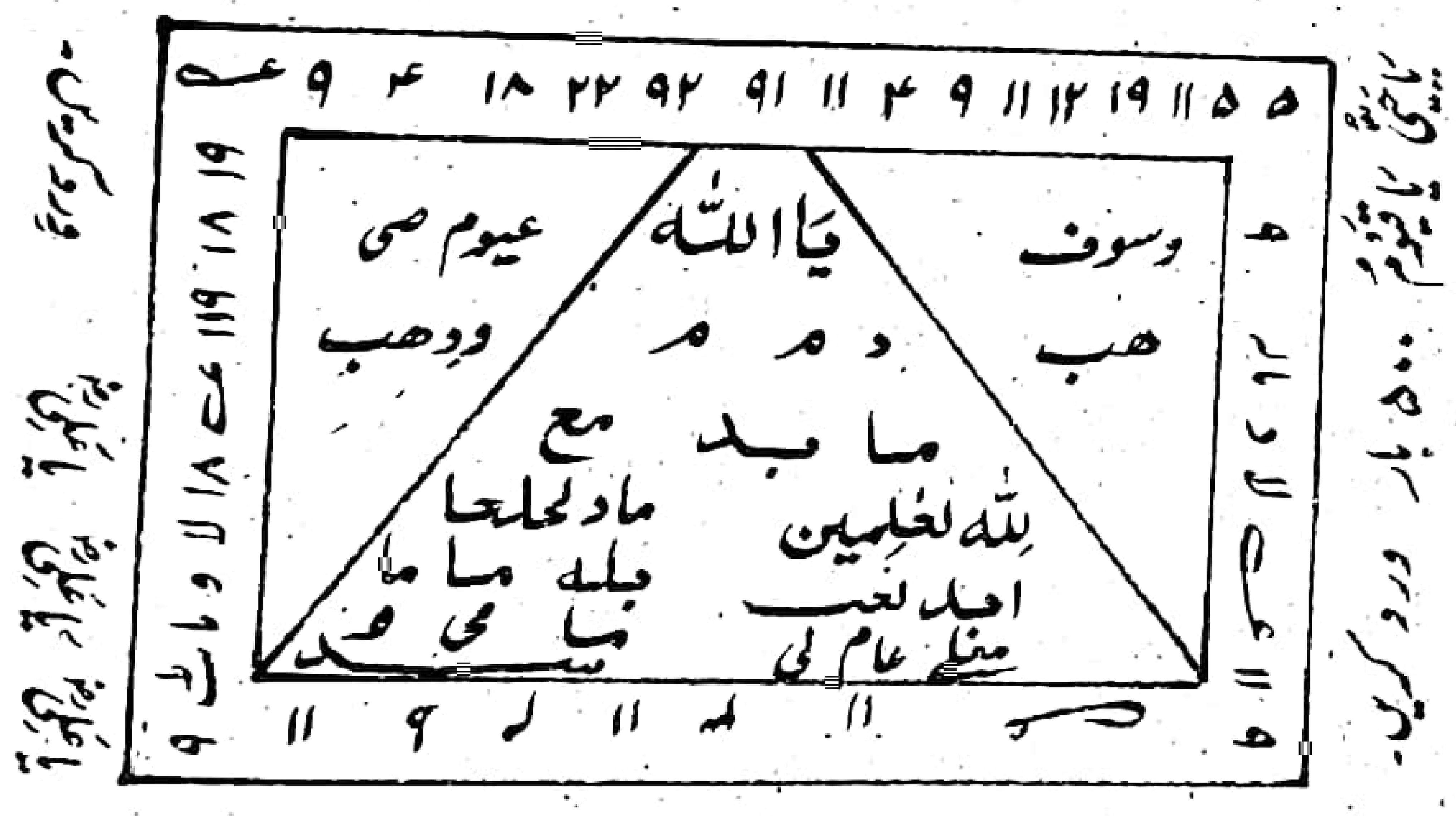

نادِ علی کے پندرہ فوائد از امام جعفر صادق رضی اللہ تعالٰی عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَادِ عَلِیًّا مَظۡھَرَ الۡعَجَائِبِ

تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۔

- بڑی سے بڑی مہم و دشواری ہو ہر روز ۱۴ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آسان ہو۔
- برائے حصول مقاصد ۶۶ مرتبہ ہر روز ۱۴ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد منزل مقصود کو پہنچے۔
- برائے مریض جو زندگی سے مایوس ہو چکا ہو ۷ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے تا صحت پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے۔
- خلل جن آسیب وغیرہ کے لیے ۱۵ مرتبہ پانی پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیا کرے جس سے بات کرے مطیع و مسخر ہو۔
- کیسا ہی رنج و غم ہو ہزار بار روزانہ باطہارت پڑھے فضل خدا سے سب غم کافور ہوں۔
- اگر کسی کو کوئی پیغام لے کر بھیجے اور امر دشوار ہو کہ نہ معلوم میرا پیغام منظور ہوگا یا نہیں تو چپکے سے ۳ بار پڑھ کر اس کے کان میں دم کر دے انشاء اللہ کامیاب واپس آئے۔
- اگر کسی پر کوئی تہمت لگائے یا کوئی ملزم کسی الزام میں پکڑا گیا ہو۔ تو تا صفائی ۴۰ مرتبہ ہر روز پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا جائے انشاء اللہ تہمت سے بری ہو۔
- اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہوا اور نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء اس طرف کو منہ کر کے ۶۵ بار پڑھ کر دم کر لیا کرے انشاء اللہ تین روز میں جواب آئے یا خبر آئے۔

- برائے حصول دولت و غنا جاہ و حشم ۹۱ مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھ لیا کرے چند روز میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ چاہیے کہ تا زندگی ترک نہ کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی رکھے بدرجہ مجبوری اگر کہیں جائے تو مصلیٰ ضرور ساتھ لے جائے۔
- مزید دولت و جاہ و حشمت کے لئے ۵۰۰ بار وقت و جائے معین پر پڑھے بہت جلد کامیابی ہو۔
- دشمن کو مطیع کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے ۱۸ بار پڑھ لیا کرے۔
- کسی مہم کو جلد سے جلد آسان کرنا ہو تو نماز حاجت کی نیت سے ہر رکعت میں بعدہٗ الحمد ۳۰۲ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا بروح پاک حضرت علی مرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کو بخشے بعدہٗ ۷۰ نادِ علی پڑھے انشاء اللہ اسی دن کامیاب ہو ورنہ تین دن یہ عمل کرے۔
- دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے بعد ہر نماز کے دس بار پڑھ لیا کرے۔
- حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار کرنے کے لیے کامل طہارت کے ساتھ بعد نماز عشاء اوّل آخر درود شریف سو سو بار اور ۵۰۰ بار نادِ علی پڑھے اور باوضو سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز اسی شب میں دولت دیدار سے مشرف ہو۔

نوٹ: درود شریف ہر ہر عمل کے ساتھ ۳ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ بار اپنے مقدور بھر پڑھنا ضروری ہیں

اسمِ اعظم

یوں تو سارے طریقے ہیں بہتر مگر

نقشبندی طریقے کی کیا بات ہے

مانا سارے وظائف ہیں بہتر سے بہتر"

اشرف اسمِ اعظم اللہ کی کیا بات ہے

دُعائے حیدری برائے ہلاکی مخالفین

فوائد :۔ دعائے حیدری حضرت علی مرتضٰے شیرِ خدا مشکل کشا روزانہ گیارہ بار پڑھنے سے مخالفین سے حفاظت رہے گی۔ مخالف جتنا بھی زور لگائے گا کامیاب نہ ہو سکے گا۔ دعائے حیدری کا نقش زعفران سے لکھا جائے تو انشاء اللہ بفضل خدا بہت فائدہ مند ہو گا۔ تعویز مڑوا کر گلے میں ڈالیں۔

دُعائے حیدریؑ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ اَللّٰھُمَّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بعَدَدِ

مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ یہاں
حضرت علی کا چہرہ مبارک مثل آفتاب تصور کرے حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اَجِبْ اِسْرَائِیْلُ
بِحَقِّ یَامَعْرُوْسُ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَاغِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَامُفَرِّحَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَارَبِّیْ قَضَیْتُ
فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَا بَاسِطُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ تین بار یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ عَلٰی حَقَائِقِ الْاَشْیَاءِ
کَمَاھِیَ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنُ ط حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ
یَااَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِہٖ یَااَللّٰہُ پوری عبارت تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ
عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ
عَلَیْہِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْجَلِیْلِ الْجَبَّارِ الْقَھَّارِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَاءِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
یَاحَیْدَرُ یَاحَیْدَرُ یَاحَیْدَرُ یَا اَبَا تُرَابٍ یَا عَلِیُّ یَا اَسَدَ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ
اللّٰہِ یَا رِجَالَ اللّٰہِ یَا مَقْبُوْلَ اللّٰہِ یَا مَحْبُوْبَ اللّٰہِ یَاظُھُوْرَ اللّٰہِ یَا
مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ بِالْقَھْرِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَاحَقُّ یَاحَقُّ
یَاحَقُّ تَحَقَّقْتَ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِیْ حَقِّ حَقِّکَ یَاحَقُّ یَا فَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
یَا فَتَّاحُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پھر خوفزدہ ہوکر عظمتِ الٰہی کا دل میں تصوّر کرکے پڑھے تَعَظَّمْتَ بِالْعُظْمَةِ وَ الْعُظْمَةُ فِیْ عَظْمَتِ عَظْمَتِكَ یَا عَظِیْمُ یَا رَبُّ یَا قَدِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا یَا حَلِیْمُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا ضَارُّ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا جَلِیْلُ یَا جَلِیْلُ یَا جَلِیْلُ حَسُوْدِیْ مَقْهُوْرٌ۔ اس جگہ دشمن کو ذلیل وخوار تصور کرے وَعَدُوِّیْ مَقْتُوْلٌ بِقَهْرِكَ یَا قَاهِرُ ۳ بار پڑھے تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ یَا قَهَّارُ قَهِّرْ اَعْدَائِیْ یَا جَبَّارُ یَا اُوْرِیَائِیْلُ بِحَقِّ عَدُوْ مُوْنِیْ یَا خَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ رَیْنُوْنِیْ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلَّ یَا کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ یَا نَقِیًّا مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهٗ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فَعَالَهٗ یَا تَقِیُّ فَقْتَلْتُ بِسَیْفِ اللّٰهِ اس جگہ دشمن کو مردہ تصور کرے لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ وَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی اس جگہ عزرائیل علیہ السلام کو حاضر جان کر مردہ تصور کرے یَا قَوِیُّ یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اقْهَرْ وَادْفَعْ اَعْدَائِیْ مِنْ قَهْرِكَ وَاَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِیْنَ حَقٌّ حَقٌّ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ عَلَیْهِ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ حُجْرَاةَ یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا حَمِیْدُ یَا تَنْکَفِیْلُ سے یا حمید

تک تین تین بار پڑھے یَا خَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ وَحُبْشٍ کَلِیْخٍ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا اللّٰهُ یَا سَمِیْعُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبُ الشَّاْنِ یَا فُوْتَائِیْلُ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

(مؤلف) یہ عمل دشمنوں کو زیر کرنے میں عجیب الاثر ہے فقیر کو اس کا کافی تجربہ ہے اور اس کا نقش جو سیفی کے نام سے موسوم ہے کندہ کرا کے کام لیا گیا۔ ظاہر و باطن ہر قسم کے دشمن کے شر سے نجات اور ان پر فتح حاصل ہوا۔ بحمدہٖ تعالیٰ۔

نقش سورۃ اخلاص

منقول ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ سورۃ اخلاص اسی ترتیب سے لوحِ محفوظ میں لکھی ہے۔ اس کے ۲۵ فوائد ہیں۔

١۔ یہ کہ لکھ کر دریا کے پانی سے دھو کر درد شکم والے کو پلائے انشاءاللہ شفا پائے۔

٢۔ یہ کہ لکھ کر مسجد کے بیچ میں کرے غائب حاضر ہو۔

٣۔ بخار والے کے بازو پر باندھنے سے شفا ہو۔

Scanned with CamScanner

۴۔ یہ لکھ کر دیوانہ یا پاگل کے گلے میں باندھے صحت ہو۔

۵۔ کسی کو دیو یا جن کا خلل ہو یہ نقش باندھنے سے نجات ہو۔

۶۔ لکھ کر کلام پاک میں رکھے جو آرزو ہو خواب میں معلوم ہو جائے۔

۷۔ یہ لکھ کر دریا میں ڈالے جو مراد ہو مولیٰ تعالیٰ پوری فرمائے۔

۸۔ درد سر کے واسطے سر میں باندھے درد دفع ہو۔

۹۔ شرف آفتاب یا مشتری یا شرف قمر میں لکھ کر کسی میٹھی چیز پر پھر مطلوب کو کھلادے یک لحظہ جدا ہونا نہ چاہیے۔

۱۰۔ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے دشمن مقہور ہوں۔

۱۱۔ اگر لکھ کر گونگے بچے کو کھلائے بولنے لگے۔

۱۲۔ ہر قسم کے درد والا اس کو دیکھتا رہے دیکھتے دیکھتے درد کافور ہو۔

۱۳۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے رزق میں فراخی ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل	ہو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد
ہو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفواً
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہٗ	کفواً	احد

۱۴۔ اگر لکھ کر بازو پر باندھے اور جنگ میں جائے با فتح و نصرت لوٹ آئے۔

۱۵۔ جو لکھے اس کے دشمن دوست ہوں۔

۱۶۔ اگر مُردے کے کفن پر لکھے عذاب قبر سے نجات پائے۔

۱۷۔ جس کے پاس یہ نقش ہو وہ خلق کی نگاہوں میں عزیز ہو۔

۱۸۔ اگر شوہر لکھ کر عورت کو کھلائے اس کا دل کبھی کسی مرد کی طرف مائل نہ ہو۔

۱۹۔ جو اپنے پاس رکھے جو دنیا سے با ایمان جائے۔

۲۰۔ اگر مرد یہ نقش لکھ کر عورت کے سینے پر رکھے جو اس کے دل میں ہو اپنے مرد سے کہہ دے۔

۲۱۔ اگر لکھ کر دریا کے پانی سے دھو کر پئے ابلیس کے مکر و فریب و شر سے نجات ہو۔

۲۲۔ اگر ہرن کی کھال پر لکھ کر پاس رکھے ہر مصیبت میں گرفتار نہ ہو۔

۲۳۔ اگر لکھ کر نامہربان عورت کے گلے میں یا بازو پر باندھے مہربان ہو۔

۲۴۔ جو اپنے پاس رکھے تمام عالم علوی و سفلی مطیع و فرمانبردار ہو۔

۲۵۔ یہ کہ خلل مسان کے لیے بروز جمعہ لکھے اور بچّے کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ دفع ہو۔

نقش نادِ علی علیہ السلام کے اعداد کا

یہ نقش نادِ علی علیہ السّلام کے اعداد کا ہے۔ دافع جمیع آفتاب و بلیات ہے۔ بازو یا گردن میں باندھے۔ یہ نقش کتب معتبر سے نہیں ملا۔ صاحب تحریر و عامل نادِ علی علیہ السّلام کا خاص تحفہ ہے۔ نا اہل اور سفلیوں سے مخفی رکھیں۔ ہر فتح و نصرت میں تیر بہدف ہے۔

صاحب عمل اور ایمان یقین کی ہر جائز دُعا مقبول ہوگی۔ انکشافات اسرار مانع ہیں۔ نقش شرف قمر میں لکھیں۔

نقش مکرم اگلے صفحہ پر ہے ملاحظہ فرمائیں؛

۷۸۶

علیؑ — ولی

۱۵۹۶	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۱۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

یَا علیؑ ادرکنی فی سبیل اللہ

نادِ علی علیہ السلام کا خاص نقش

نادِ علی علیہ السلام مبارک ہے، بیماروں کے لئے شفاء، حاجت مندوں کے لیے درِ مقصود، طالبانِ دنیا کے لئے کیمیا، بہادروں کے لئے شمشیر، مظلوموں کے لئے سپر، ڈرنے والوں کے لئے حرزِ معصوم ہے۔

غرضیکہ جس کام کے لئے بھی بصدقِ دل و خلوصِ نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کر کے بوسیلہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی مرتضیٰ علیہ السلام اور ان کی آلِ پاک خدا سے دعا کیجیے مستجاب ہوگی۔ جو کوئی اس نقشِ معظم کا اپنے پاس رکھے یا ہر روز دیکھے۔ آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور جادو وغیرہ کا اس پر اثر نہیں ہوگا۔

نقشِ مکرم اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجیے۔

۷۸۶

نادِ	عَلیًّا	مَظهَرَ	العَجائِبُ	تَجِدْهُ	عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبِ	کُلُّ هَمٍّ
عَلیًّا	مَظهَرَ	العَجائِبُ	تَجِدْهُ	عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبُ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظهَرَ	العَجائِبُ	تَجِدْهُ	عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبِ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی
العَجائِبُ	تَجِدْهُ	عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبُ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی	بِنُبُوَّتِکَ
تَجِدْهُ	عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبُ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ
عَوناً لَکَ فِی	النَّوائِبُ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ
النَّوائِبُ	کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِی
کُلُّ هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنجَلی	بِنُبُوَّتِکَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِکَ	یَا عَلِی	یَا عَلِی

نقشِ نادِ علی علیہ السلام شرفِ قمر میں تیار کیا جانا زیادہ بہتر ہے۔ امامِ عالیمقام سید الشہداء بارگاہِ حسینی میں باب العلم کے عاشقانہ قلوب کا والہانہ نذرانہ ہے۔

دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یہ عمل باموکل ہے اس لیے پرہیز افضل کے ساتھ اکمل اشد ضروری ہے۔ مسجد یا مکان مگر پاک صاف ہو یہ عمل تنہائی میں باطہارت ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں کر یہ نقش زعفران اور عرقِ گلاب میں حل کر کے لکھیں اور حصولِ دولت بھی درکار ہو تو چاندی پر کندہ کرا کے سامنے رکھیں کہ اس پر نظر رہے۔ مصلے پر بیٹھ کر درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں پھر دو نفل بہ نیت ایصالِ ثواب سید عالم

Scanned with CamScanner

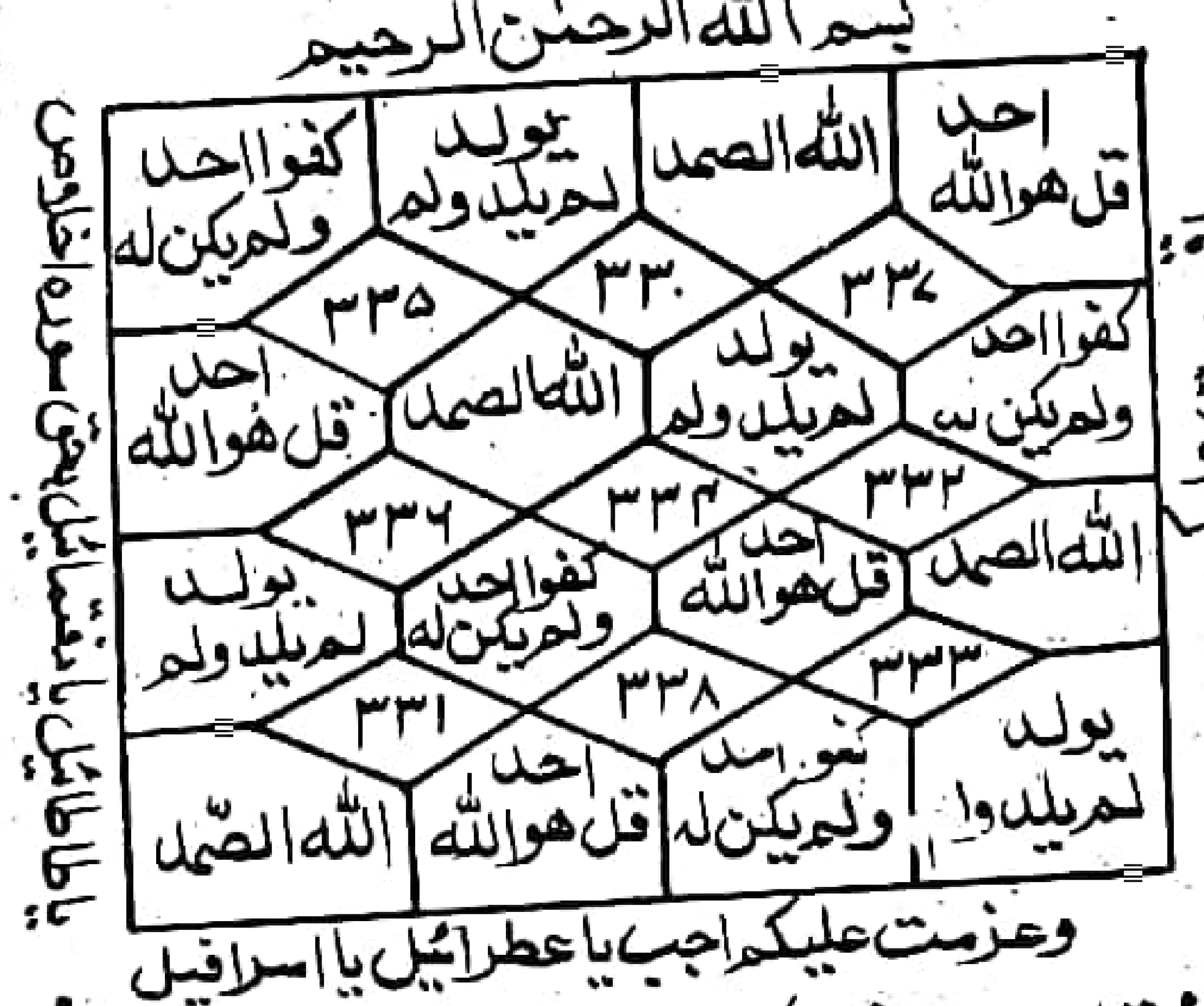

عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم و حضرت علی وحسنین کریمین اور خواجہ غریب نواز و اعلیٰ حضرت رضوان اللہ علیہم اجمعین ؓ کے پڑھے پھر قبلہ رُخ کھڑے ہوکر تین بار اس طرح عرض کرے فریاد فریاد فریاد بدرگاہ تو بدستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہٗ و حسن مجتبےٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب میدارم بانصرام رساں پھر اسی جگہ کھڑے کھڑے تین بار آیتہ الکرسی شریف ۳۰۳ بار چاروں قل پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کے اشارے سے چاروں طرف حصار کریں پھر بیٹھ کر سورۂ اخلاص ۱۶۷ بار اس طرح پڑھیں ؛ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَعَزَّمۡتُ عَلَیۡکُمۡ اَجِبۡ یَا عطرائیل بِحَقِّ قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا اِسۡرَافِیۡلُ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا طَاطَائِیۡلُ بِحَقِّ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ یَا رَفۡتَمَائِیۡلُ بِحَقِّ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ بعدہٗ درود شریف ۲۱ بار دوران عمل نظر نقش پر رہے بعد عمل ختم کرنے کے نقش پر دم کرے اسی طرح ۶ دن عمل کرے آخری دن دودھ کی فیرنی پکا کر فاتحہ کرے کر خود کھائے اور احباب کو کھلائے ۔ اس عمل میں مؤکل کبھی ظاہر بھی ہوجاتے ہیں یہ صفائے قلب پر منحصر ہے اگر مؤکل ظاہر ہوں بغیر عمل پورا کئے بات نہ کرے جب عمل تمام ہوجائے وہ سلام کریں گے جواب دے اور کہے کہ میں نے آپ کو اس لیے بلایا ہے کہ آپ میری ہر جائز کام میں مدد کرنے کا وعدہ کریں اگر وہ کوئی شرط رکھیں عامل اُسے قبول کرے اور ہمیشہ اس کا پابند رہے ورنہ وہ وعدہ کر کے رخصت ہوجائیں گے اور مؤکل ظاہر نہ ہوں جب بھی

مایوس نہ ہو بلکہ ۷ بار ہمیشہ ورد میں رکھے اور نقش پر دم کرتا رہے وہ مؤکل اس نقش کے تابع رہیں گے اور ہر ضرورت اور ہر مشکل میں قنچیر اور حصول دولت میں غائبانہ مدد کرتے رہیں گے ۔

دُشمنوں اور کفار سے مقابلہ کے لئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُکَ فِیۡ نُحُوۡرِھِمۡ

اے اللہ بے شک ہم تجھے اُن کے مقابلہ میں کرتے ہیں

وَنَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شُرُوۡرِھِمۡ

اور اُن کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مقامِ ولایت کے مرکزِ اعلیٰ علیؓ

واضح ہے کہ جس طرح مقامِ نبوّت کے مرکزِ اعلیٰ آنحضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہیں اسی طرح مقامِ ولایت کے مرکزِ اعلیٰ سیّدنا علیؓ ہیں۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ

(آل عمران۔ ۸۱)

ترجمہ:۔ اور جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب اور علم سے دوں، پھر تمہارے پاس پیغمبر آئے جو اس چیز کی تصدیق کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا۔

حدیث شریف

اَللّٰھُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ

ترجمہ:۔ اے اللہ تُو اس سے محبّت کر جو اس سے (علیؓ سے) محبّت کرے اور اُس سے دُشمنی کر جو علیؓ سے دُشمنی رکھے۔

(رباعیاتِ رنگ نظام ص۷۴ تا ص۷۵)

(مصنف پیر سیّد نصیر الدین نصیر مدظلّہ گولڑوی)

قرض سے نجات کی دُعا

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں دو کلمے بتاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے سکھائے تھے اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کی صورت پیدا کر دے گا۔

(ترمذی شریف)

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ط

الٰہی حلال روزی سے میری تمام حاجتیں پوری کر اور حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے بجز اپنے سب سے بے پرواہ کر دے۔

پہلے امام حضرت علی المرتضےٰ علیہ السلام

حضرت علی المرتضےٰ شیرِ خدا علیہ السلام بارہ آئمہ کرام میں سے پہلے امام ہیں

(۵۹۹ء تا ۶۶۱ء)

جلیل القدر صحابی خلیفہ چہارم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے چچازاد بھائی، نام علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب، کنیت ابوالحسن اور ابوتراب، لقب شیرِ خدا ہے۔ نوعمروں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا علم میں آپ کا کوئی ثانی نہ تھا۔

تعارف

امیر المومنین حضرت علی المرتضےٰ علیہ السلام کی ذات گرامی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ خانوادۂ نبوّت سے خاص تعلق رکھنے کے باعث آپ کو عالم اسلام میں ایک نمایاں طور پہ برتر مقام حاصل ہے آپ نبی آخرالزماںؐ کے چچازاد بھائی ہیں۔

حضرت علی المرتضےٰ علیہ السّلام بارہ اماموں میں سے امام اوّل ہیں۔ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلّم کی لختِ جگر فاطمہ الزہرہ جنت خاتونؓ کے زوج حضرت امام حسنؑ و حسینؑ کے والدِ مکرم کی سعادت آپ کی فضیلت و برتری کی ایک امتیازی دلیل ہے۔

خلافت

آپ کا عرصۂ خلافت چار سال نو ماہ اور چوبیس دن ہے۔ آپ اتنے عرصہ کے لئے خلیفہ رہے۔

دُرُود شریف ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ ۝

اگر چلّہ نہ کرنا ہو تو پھر روزانہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ روزانہ پڑھنے سے وِرد کرنے سے عمل کام کرنے لگے گا۔ اگر جنات کے لئے استعمال کرنا ہو تو پھر چلّہ ضروری ہے۔ چلّہ کے بغیر بھی کام اس صورت میں چل جائے گا۔ نماز پنجگانہ اور وظائف متواتر کرتے جائیں۔

ردّ بلا

دست مبارک حضرت علیؑ

نادِ علیؑ علیؑ

مسیت من محمدؐ میدان من علیؑ
کل دفترِ محمدؐ لوح لجھڑے علیؑ
جن کی مدد علیؑ ہے ان کی کل بلا ٹلی ہے
شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوتِ پروردگار
لا فتح اِلّا علی لا سیف اِلّا ذوالفقار
جنگل پہاڑ پڑھتے ہیں نادِ علیؑ علیؑ
مشکل میری کو حل کر دیا مشکل کشا علیؑ

بسم اللہ واہ واہ اللہ
بسم اللہ واہ واہ نبی محمدؐ
بسم اللہ واہ واہ علی جو عین
بسم اللہ واہ واہ مائی فاطمہ جنّت خاتون
بسم اللہ واہ واہ حسنؑ حسینؑ
ربّ المشرقین والمغربین
جدّا الحسنؑ والحسینؑ

شانِ علی مُرتضیٰ علیہ السلام

پُکارے جا تو علیؓ علیؓ — علیؓ علیؓ بس علیؓ علیؓ
بعد رسُولاں شانِ علیؑ ہے — جان نبیؐ دی جانِ علیؑ ہے
واہ واہ شان علیؑ ہے — علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ
حیدر لقب اُہدا پُرانا — لڑدے نبیؐ دے شانہ بشانہ
نام لیئو ہر مشکل ٹلی ہے — علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ
فتح ہووے جس پڑ وچہ جاندے — کوٹ کفر نوں مار مکاندے
فتح بخشے رَب جلّی ہے — علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ
علیؑ شیرِ خُدا خدا کہاوے — فتح قدم چمن نوں آوے
خُدا بھی کہے میرا شیر علیؑ ہے — علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ
اشرف دی ایہو خواہش پرانی — کریں نظر نبیؐ دیا جانی

کھل جائے میرے دل دی گلی
علیؑ علیؑ بس علیؑ علیؑ

علیؑ اسد اللہ علی غالب اللہ علیؑ علیؑ زمین آسمان اُتے علیؑ شاہ مرداں علیؑ شیرِ یزداں علیؑ قوتِ پروردگار لَا فَتَاح اِلّا علی سَیفُ اللہ کہ منظور علیؑ ذوالفقار۔

رتبہ حضرت علیؑ علیہ السلام

مس روپ کماری کی نظر میں

رسُول ہوں کہ نبیؑ ان کے سب ہیں مجرائی
سند ہے دستِ خدا کی کسی کے ہاتھ آئی
کسی نبی نے دُلہن فاطمہؑ سے ہے پائی
حسنؑ حسینؑ سے بیٹے رسُولؐ سا بھائی
خلافِ حق کبھی چاہا نہ ان کی خاطر نے
انھیں بنا کے قلم رکھ دیا مصوّر نے

بہار باغ جناں ان کے فیضِ عام کیلئے
عروج نیر تاباں شہہ انام سے ہے
شرف ستاروں کی تسبیح کو امام سے ہے
تمام نظم جہاں ان کے انتظام سے ہے
انہی سے گلشنِ عالم کی زیب و زینت ہے
انہی کے مسکن عالی کا نام جنت ہے

جہاں میں دینِ الٰہی انہی سے ہے قائم
یہی صفی ہیں یہی سیف ہیں یہی صائم

یہی قسیم جناں ہیں یہی ہے ابوالقاسم
انہی کو آیا ھُوَاللّٰہُ فوق ایدیھم
بتایا فرق انہی نے تو جا و بے جا میں
انہی نے جان دی پر ماتما کی سیوا میں

وہ دل ہی پاک ہے جس دل میں ماتما اُنکی
پسند کرتا ہے بھگوان بھی گیتا اُن کی
یہ ہر جگہ کے لئے اور ہر جگہ اُن کی
مدینہ اُن کا، نجف ان کا، کربلا اُن کا
انہی کے نوُر کا جلوہ امام غائب ہیں
یہی تو نامِ خُدا، مظہر العجائب ہیں

حضرت علی غیر مسلم کی نظر میں

کجُا کرشن کا قصہ کجُا امام زمنؑ
مکاں ہے عرشِ بریں ان کا اُن کا بندرابن
کرشن جی کا رہا جمنا جی پہ گر مسکن
تو ناز کرتی ہے میرے رشی پہ نہر لینے
وہ ہمراہی کرے جس کو نہ ہو خود اپنی سُدھ
منو جی ان کے برابر ہوئے نہ گوتم بُدھ

ذرّے ذرّے کی زبان پر اگر نامِ علیؑ ہے
صبح سے بڑھ کر نہ کیوں تابندہ ہو شامِ علیؑ
اِک طلوعِ آفتابِ دین ہے انجامِ علیؑ
وہ نبیؐ کا ہو گیا جس کو مِلا جامِ علیؑ

نوروزِ عالم افروز

ہر ذرّے کی زبان پہ جو نامِ علیؑ ہے آج
ظلمت بھی کہہ اُٹھی کہ بڑی روشنی ہے آج
یہ کائنات جس کے لئے گِن رہی تھی دِن
مانیں نہ مانیں آپ مگر دن وہی ہے آج
ہر پھُول زر بکف نظر آتا ہے باغ میں
فیضانِ بُوتراب سے مٹی غنی ہے آج
ہر نخل مطمئن ہے ریاضِ رسولؐ کا
مُدّت سے جو چلی تھی وہ آندھی تھمی ہے آج
سُنتا نہیں کوئی دمِ عیسیٰؑ کے تذکرے
انسانیت کے دَرد میں اتنی کمی ہے آج
دیکھتا جو ذُوالفقار کو باہر نیام کے
خود کفر کے لبوں پہ بھی نادِ علیؑ ہے آج
قاصر گدا ہوں جو میں سے بابِ علم کا

بارہ ۱۲ امامؑ

جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں ۔

(۱) پہلے اِمام حضرت علی علیہ السّلام
(۲) دوسرے اِمام حضرت حسن علیہ السّلام
(۳) تیسرے اِمام حضرت حسین علیہ السّلام
(۴) چوتھے اِمام حضرت زین العابدین علیہ السّلام
(۵) پانچویں اِمام محمّد باقر علیہ السّلام
(۶) چھٹے اِمام جعفر صادق علیہ السّلام
(۷) ساتویں اِمام مُوسیٰ کاظم علیہ السّلام
(۸) آٹھویں اِمام علی رضا علیہ السّلام
(۹) نانویں اِمام محمّد تقی علیہ السّلام
(۱۰) دسویں اِمام علی نقی علیہ السّلام
(۱۱) گیارہویں اِمام حسن عسکری علیہ السّلام
(۱۲) بارہویں امام حضرت مہدی آخرالزّمان علیہ السّلام

نذرانہ عقیدت باراںؑ امامؑ

خدا وند! اکبر جو پروردگار
قادر دی قدرت حد بے شمار
جدوں پیدا کیتے براقی سوار
جدوں پیدا کیتا لولاک لما
تیرے در تے آیا ہیں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خدا ہے توں شیر خدا

پہلے امام حضرت علی علیہ السلام

پہلے امام ہیں علیؑ شاہِ دلیر
جو کرتے ہیں چٹر تل۔ وہ اللہ کے شیر
کفاراں دیاں بتاں نوں دیندے نے گھیر
خدا نے بنایا علی لا فتاح علیؓ لا فتاح
تیرے در تے آیا ہیں بے کس گدا
کرو غور میری جو نامِ خدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا

دوسرے امام حسن علیہ السلام

دوسرے امام حضرتِ حسنؓ
ہر دم وسدے اُتے میرے مَن
جو مدد کریسن باراں تے پنج تن
بیماراں کوں دیسی چا مولا شفا
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خدا ہے توں شیر خدا

تیسرے امام حسین شہید علیہ السلام

جو لکھ کر دیتے ہیں جنت کی رسید
باراں دی برکت تے پنجاں دا مرید
صدقے علی اکبرؑ دے دکھڑے ونجا
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نامِ خدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیرِ خدا ہے توں شیر خدا

چوتھے امام زین العابدین علیہ السلام

چوتھے امام شاہ زینُ العابدین
صدق دل سے منیاں دلوں بالیقین
فلک تے ملائک کرن آفرین
چلیا نے سیّد مہاراں کوں چاء
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خُدا ہے توں شیر خُدا

پانچویں امام محمدؐ باقر علیہ السلام

جس کو میں سوراں صبح اور شام
قیدان وچہ پینا تیرا ہے کام
ہرنی کا بچّہ کرایا ہے رہا
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
اشرف دی مشکل توں حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خدا ہے توں شیر خدا

چھیویں امام جعفر صادق علیہ السلام

چھیویں امام جعفر صادق رب دا پیار
وچ دین رسولؐ وجایا نگارا
منگاں دعائیں میں عاجز بے چارا
دلوں منگیاں مراداں میری جھولی وچہ پا
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خُدا ہے توں شیر خُدا

ستویں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

ستویں امام علی موسےٰ ہے کاظم رضؑ
جس کو بنایا ہے خُدا نے ملازم
باراں تے پنجاں دا ہے بندۂ خادم
جنہاں دی خاطر آئی سورۃ انّما
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیر خُدا ہے توں شیر خُدا

۸ آٹھویں اِمام علی رضا علیہ السلام

آٹھویں اِمام علی رضاؑ توں
بعوض اساں تائیں دُعا منگ خُدا توں
کرو غور میری ذرا ڈھل نہ لا توں
دیہاڑے قیامت دے پیشواء توں
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کُشا
توں شیرِ خُدا ہے شیر خُدا

۹ ناویں اِمام مُحمد تقی علیہ السلام

ناویں اِمام تقیؑ ہے ضرور
باراں تے پنجاں دا ہے پھر نور
مریضاں کوں دیسی چا مولا شفاء
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کُشا
توں شیرِ خُدا ہے توں شیر خُدا

۱۰ دسویں اِمام علی نقی علیہ السلام

دسویں امام علی نقی کو جو سرور
سوا پنجاں تے باراں تھیں نہیں کوئی ہور
کیہڑے رستے جاواں کوئی رستہ ڈکھا
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیرِ خُدا ہے توں شیرِ خُدا

۱۱ یارہویں اِمام حسن عسکری علیہ السلام

یارھویں امام حضرت حسن عسکری
اوہ تینوں آکھ سُناواں کیوں خالی جاواں
ہر دل سے مطلب حاصل کروں انّما
تیرے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو غور میری جو نام خُدا
اشرف دی مشکل حل کر دے مشکل کشا
توں شیرِ خُدا ہے توں شیرِ خُدا

بارہویں امام مہدی آخرالزمان علیہ السلام

بارہویں امام حضرت مہدی آخرالزمان
مُحابے نبی دے نال کرو مشکل آسان
میں عاجز تے مولا توں کریں دھیان
دلوں منگیاں مُراداں میری جھولی وچہ پا
کرو مہر دی نظر تے رحم دا نگاہ
منگاں دُعائیں میں عاجز بے چارہ
ترے در تے آیا میں بے کس گدا
کرو عذر میری جو نام خُدا
اشرف دی مُشکل حل کر دے مُشکل کُشا
توں شیر خُدا ہے توں شیر خُدا

بارال امام حصّہ دوئم

تحریر کراں میں بسم اللہ پہلا ذاتی نام خُدا دا
بارال دی میں صفت سُناواں دِل دا خاص ارادہ
آپ تاکید کریسن سائیں صدقہ آلِ عبا دا
جے کر حکم حضوروں ہویا پاساں لُطف زیادہ

مینوں نہیں لیاقت نقطہ پاواں زیر زبر دا
انشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

پہلے امام حضرت علی علیہ السلام

پہلا پاک امام علی ہے نائب عربی دا
خانہ ذات خداوند اکبر دیکھو شان علیؑ دا
مکمل عادق روزِ حشر تائیں ہے اُستاد وحی دا
شوہر پاک بتولؑ دا بنیا دیکھو شان علیؑ دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اس دردر
انشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

دُوجے امام حضرت حسن علیہ السلام

دُوجا پاک امام حسنؑ ہے سگواں شکل علیؑ ہے
صاحب دی ذات نانےؐ وانگوں بابل وانگ سخی ہے
میں صدقے اس مولا توں ظلم دی زہر ملی ہے
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اس دردر
انشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

تیجے اِمام حضرت حسین علیہ السلام

تیجا نائب نبی سرورؐ دا پاک اِمام سخی ہے
جو کوئی کرے دوندے در دا اوہ مردُود دشکی ہے
بے شک وانگوں پیتر بے شک دے روندیاں عمر کٹی ہے
ہائے ارمان یہودی ٹولے شہید کیتا نال ظلم دے
سخی حسُین شہید نڑفیا نائب نبیؐ دے ہے
صدقہ نازک تن طاہر دا صدقہ پاک جگر دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اس در دا
انشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

چوتھے امام حضرت زین العابدین علیہ السلام

چوتھا امام حضرت عابد سیّد ساجد سائیں
جیہڑے ظلم اِمام نے اُٹھائے ہیں کیا کیا حال سُنائیں
کنبہ آل نبیؐ دے دا رُلیا کربل وچہ مارن ڈھائیں
بے حد شاہ کو تکلیفاں دِتیاں شام دے ہندیاں تائیں
سیّد روئے نیل وہائے ویکھ شاہِ طاہر دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اس در در
اِنشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

پنجویں۵ اِمام حضرت محمدؐ باقر علیہ السلام

صاحب عرب عجم دا چوتھے پاک امام دا بیٹا
نورِ نظر پنجتنؑ دا ہے بچپاں حسینؓ وانگوں
رہبر کل مومن دا طیّب جیبی نبی غنچہ پاک چمن دا
ہے حق دار خاتون دے حق دا ہر تے ترس کریندا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اس در دا
انشاءاللہ اِمداد کریسی لال خاتون طاہر دا

چھیویں۶ امام جعفر صادق علیہ السلام

سارے جگ دا حامی دین رسُول اکرمؐ دا
وارث پیؤ دی پگ دا بخش کارن مُحباں کارن
ذات سیّد سرور دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اُس در دا
اِنشاءاللہ اِمداد کریسی لال خاتون طاہر دا

ستویں۷ امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام

ستوئیں امام حضرت موسیٰ کاظمؑ لال ولایت دا

نبیوں نور نرالا نام سخی دا مولے کاظمؑ
وڈیاں عزتاں والا وچہ شہر بغداد دے سیّد
ڈِٹھا بہت کشالہ آخر قید بیچارے شاہ کو رلیا
زہر پیالہ شاہ تقدیر چا منّی ربّ دی
ہیں قربان صبر دا
شاہ بن ذات نہیں کوئی مولا شاہ اِلّا اُس در دا
انشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

آٹھویں امام علی رضا علیہ السلام

آٹھویں امام دا حال سُناواں جانے کل خُدائی
نام رضا مظلوم جے وطنوں دُور شہادت پائی
روندی چھوڑ وطن کو ٹُر گئی شاہ دی امبڑی جائی
کنبے وچہ مر گئی بھین مسافر موت شہر وچہ پائی
کل مولائی صدقے تھیون وِچھڑن پاک صبر دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اُس در دا
اِنشاءاللہ اِمداد کریسی لال خاتون طاہر دا

ناںویں امام حضرت محمد تقی علیہ السلام

ناںویں اِمام نائب نبیؐ سرور دا پاک اِمام تقیؑ ہے

جو رُوح کرے روندے دردا اوہ مردُود شکی ہے
بے شک وانگوں پُترّ بے کس دے روندیاں عمر گئی ہے
وہا اے ارمان یہودی ٹولہ ظلم دی زہر ملی ہے
زہر ظلم دی تہا گئی شاہ کو تڑفیا نائب نبی سرور دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اِس در دا
اِنشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون طاہر دا

دسویں امام حضرت علی نقی علیہ السلام

دسواں لال ولایت دا علی نقی وڈے شاناں
حیدر صفدرؑ بابا جنہاں دا نبی محمدؐ نانا
سسن من راہی زہر گھول کے مُسلماناں
ذاتی ہے کم جنہاں دا ذات ہے بخشش ناناؐ
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اِس در دا
اِنشاءاللہ امداد کریسی لال خاتون ظاہر دا

یارہویں امام حضرت حسن عسکری علیہ السلام

یارہویں لال ولایت دا پاک امام حسنؑ ہے
عسکری پاک لقب ہے سیّد دا بابل کول دفن ہے
اُمّت سنایا مول نہ پایا اِک جا سیّد دفن ہے

یا اس تیرا گھول پلایا شاہ کو ظلم مکر دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ الّا اس در دا
اِنشاءاللہ اِمداد کریسی لال خاتون طاہر دا

بارہویں اِمام ؑ

حضرت مہدی آخرالزمان علیہ السلام

بارہواں امام حضرت مہدی آخرالزمان علیہ السلام
آکھاں صفت نبیؐ دی جہاں فیر حضرت ظاہر ہوسن
سر تے ہوسی پگ نبیؐ دی پیر میرے دے ہتھ وچہ
ہوسی سگویں تلوار علیؑ دی آپ عدالت آن کریسن
خون حسینؑ ولی دی جان فیر حضرت ظاہر ہوسن
مِٹسی نام کفر دا
شاہ بن ذات نئیں کوئی مولا شاہ اِلّا اُس در دا
اِنشاءاللہ اِمداد کریسی لال خاتون طاہر دا

نادِ علی مُشکل کشا

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي
بِعَظَمَتِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ
اَدْرِكْنِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

Scanned with CamScanner

چہاردہ معصومین کے حجاب:-

ان پاک ومطہر ہستیوں کے انوار تخلیق موجودات سے کئی ہزار سال پہلے تسبیح خدا میں مشغول تھے۔ ان انوار نے بارہ حجاب طے فرمائے اور ہر حجاب میں ایک مخصوص تسبیح پڑھی جو ذیل ہیں۔

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی
۲۔ سُبْحَانَ عَالِمِ السِّرِّ
۳۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا یَسْهُوْ
۴۔ سُبْحَانَ الرَّفِیْعِ الْاَعْلٰی
۵۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا یَلْهُوْ
۶۔ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ غَنِیٌّ لَا یَفْتَقِرُ
۷۔ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
۸ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
۹ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ
۱۰ سبحان ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
۱۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
۱۲ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

معصومین کی تسبیح ہے اس سے زیادہ لکھنا ہی کیا ہے۔ اگر کوئی شخص شرائط متعینہ کے ساتھ ہر روز ایک کلمہ کو ایک ہزار بار پڑھا کرے تو بارہ روز کے بعد حسب استحقاق انشاء اللہ جو چاہے حاصل کرے۔ اگر علیحدہ مکان یا جگہ یا مسجد میں طہارت کے علاوہ بخور عطر وغیرہ بوقت ورد استعمال کرے بڑی چیز نہیں کہ وہ مقام ورد پر ہی ایسے مشاہدے کرے جن کے انکشافات سے مانع ہوں۔ یہ سب قاری کی عبادت ریاضت ایمان و یقین پر منحصر ہے

مُندرہ بادی برائے ہوائی و سحری اثرات

مُندرہ بادی قلندری طریقہ کا ایک خاص الخاص عطیہ ہے۔ حضرت بابا سیّد لعل شاہ قلندر زمان قدس سرہٗ العزیز کو قلندری رفیق بھی حاصل تھا لہٰذا آپ کی بخشش خاص مندرہ بادی ایک تیر بہدف علاج ہے۔ مصائب کی آندھیوں کا اور امراض بدنی سحری، آسیبی کے دفعیہ کے لئے تو یہ ایک حتمی علاج ہے لہٰذا ملاحظہ فرمائیں۔

اللہ الٰہی دی خیر، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دی بادشاہی دی خیر، شبیر مصطفےٰ دی دی خیر، چار پیر چوداں خنوادیاں دی خیر، باراں اماماں دی خیر، چوداں ولیاں دی خیر، خاندان دی خیر، زمین آسمان دی خیر، ماتا پتا دی خیر، چند سورج دی خیر، مکی مدنی دی خیر، دھول راجے دی خیر اندر راجے دی خیر، جن بنھاں، بھوت بنھاں دیو بنھاں، ڈین بنھاں، جوگن بنھاں، تپ بنھاں، سرت بنھاں، دھدری تے مڑوڑی بنھاں، پون بنھاں، پانی بنھاں، زمین تے آسمان بنھاں، کوہیدا چنگار بنھاں آہرن دا لوہار بنھاں، ٹھٹھہ دا سردار بنھاں، آوے دا گھمیار بنھاں، اگی تیری لاٹ بنھاں، کھان دی دھار بنھاں اور سیہاری سیہاری بنھاں، گڈھ تے تصویر بنھاں جیسے مائی کالکاں، بچھٹے کلے پیر، سنترلے جوگن، بو بخہ سے پیر، گوگرے سر منگیا، جموں سرور تارا، رنتھ رکھا واں سیر، پھوریلے مائی کالکاں، تیرا ویری، بھیروں کربے الکھ بہت بیر، سنارہ بیر، احمد بیر، محمد بیر، کل نارسنگ بھوت کلہ داہاری، سبھ بلا ماری حاکن، ڈاکن اور سہاری بھروں سندے چکر ماریئے، تات کرے پھٹ مری، کم سو جو اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب آپ کرے، جیتے تیل دیولبلے، پاکنڈا

Scanned with CamScanner

کنجی قلف تناں نوں یاواں گنڈا وٹ، اوٹ، جناں اور بھوتاں کوں بیگے پھڑ چھوٹ، سلطان ناگا اپنا طہلہ، اپنا ٹانگا شاہ سید اخیر پیدا، شاہ سید جمال بخاری بالیٹے کچی توڑیے کفار، دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحب کا برقرار قہر جمالو کمال صلوٰۃ بر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دُرود بر علی علیہ السلام فقر موجود کلمہ دُرود بر حق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ نور محمد سہال محمد، راجہ لکھی پنجہ سلطان احمد کو نجر فتوح العدا لتے سچی تیری پالکی سے کو ہاندے وسن والیا میں سوالی تیرا، توں سوالی رب دا، جیوڑا، چھوڑا (تمت تمام شد مندرہ بادی۔

کڑا احصار برائے ہر مطلب

مُندرہ کی طرح کڑا بھی قلندری فیضان کی ایک بخشش ہے اور اُمت کے لئے حضرت بابا صاحبؒ کا ایک خاص عطیہ ہے۔ اس کڑے کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبان ہر مطلب کے حصول کے لئے ہر مُصیبت کے دفعیہ کے لئے ہر مرض کے علاج کے لئے ورد کر سکتے ہیں۔ کڑا ملاحظہ ہو

الیکن الیکن، لیکن لیکن، مہرا نماہرا، حلامس بہ یا سماعیل خاں پیر چے، یا حرکما پیرچے یا جلو قدری، یا انت القہار یا قہر یا قہار، یا حامدہ بیرچی، یا نصیر خاں بیرچی حاضر شو، حاضر شو، مائی کالکاں، بیڑہ بھورن تیرا نام، حاضر ہو فن مسان چی، دکی بگڑ پچھان قسم تینوں ہے گورانگی دیویں نہ امام، پہلی چونکی تدی سیڑھیاں وچہ تمام، جدوں ونگاراں تدھ نوں جتھے ستاں چا فساد کریں گھر اوسدے دیویں دھم مچا، اگ لگے گھر اوسدے زحمت پوندی نت جادو گڈا ہلیا ہوتے ہوئے زرح، انشاءاللہ مرے گا برکت ایس کلام، ایہہ مُڈ چلدوں واسطے ہویا ایہہ بیان، آدیں نارسنگ

بیرچی وڈا توں بلونت دہرم پچھان اپنا تابع ہوون، ہنونت، قسم تینوں ہے گورانگی آدیں کالے بیر، بل لاؤ تیں اپناں حاضر ہوں بیر، آدیں لینکڑا بیرچی رہن ہمارے پاس، لونگاں دی لو باشناں کم ہون سب راس، حاضر کرنا ایہناں نوں اندر اک سے رات دیکھ چلاکی انہاں دی اوس ویلے پر بھارت، نواں حقہ کے کے نیچہ نواں، سڑھیاں دے وچ جمائے پکہ قدم کا، نارسنگ بیر کوں باندھ، بھیرن بیر کوں باندھ، کالی بیر کوں باندھ، لینکڑا بیر کوں باندھ، السلام وعلیکم السلام، نیلا گھوڑا نیلا پلان، بان پھٹی ہنومان کی کڑکے جدوں مسان، گھر گھر کسن بکرے گھر گھر تیرا نام، جس گھر پہرہ تدھ دا ہووے چوڑ مکان، ولی بہادر توں ہیں، وڈا ہیں پہلوان، برکت کھینچے گھراندی، کجھ نہ رہندا جان، ڈھیم ڈھلا پھر بڈا بھی چاہیں دے ودھا، قوت ایسے بیر توں دیندا دھم مچاء، چوڑ چپیٹ کرمار دا ایسا بھیروں بیر دیکھ چلاکی ایس دی آدیں نارسنگ بیر، بھوت پکڑ لیا واں مہاں بھوت یاں بھوت ادتھے ستاں جتھے سوالکھ لاکا بھوت، پیٹر بنھاں، پڑب بنھاں، نظر بنھاں، پٹار بنھاں، چلدی کی چال بنھاں، بارہ کوس دا ادم بنھاں، جن بنھاں، بھوت بنھاں، مڑھی بنھاں، مسان بنھاں، تپ بنھاں، سراف بنھاں، سنسار بنھاں، نظر بنھاں، دیو بنھاں، ڈین بنھاں چڑیل بنھاں، جوگن کوں باندھ، ٹونے ٹانی کوں باندھ، رتھ کوں باندھ، الغوزی بین کوں باندھ، گرد وغبار اندھیری کوں باندھ، دھوبی بھٹیاری کوں باندھ، دشمن کی زبان کوں باندھ، الغوزی بین کوں باندھ، تنبورے رباب کوں باندھ، نوے (۹۰) بونجہ (۵۲) بیر کوں باندھ، کل مائی جوگناں کوں باندھ، راجے دے کشنوں ناریں دیو کوں باندھ مائی گورجاں بھگوان دیبی کوں باندھ، گنگا کے نیر کوں باندھ، جل پری اوتھل پری کوں باندھ، شاہ پری حسن پری کوں باندھ، چوہدری خبیث کوں باندھ تیر و تفنگ شمشیر خنجر و کٹاری کوں باندھ، لٹھ مہتر کوں باندھ، مُندرا نارسنگ بیرچی جادو بغض

سبھی سحر کوں باندھ، پہاڑ سنگ دربار سنگ کوں باندھ، یا اللہ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم یا وکیل یا طاہر یا حول ایل یا عجائیل وما رمیت اذ رمیت ولکن
اللہ وما اقتلت نفسً بغیرِ نفسٍ بحق یا جبرائیلؑ قہر کر یا میکائیلؑ مار
کر یا اسرافیلؑ اثر کر بحق یا بدوح توں حاضر کر بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ حاضر شو حاضر شو (مندرہ آتشی برائے آسیب
ہر مطلب مفید است)۔

شراب حب علی گنگنا کے پیتا ہوں
جلنے والے کو میں تو ہمیشہ جلا کے پیتا ہوں

نوٹ: چلّہ کر کے جب کبھی میدان کشتی میں جاتا ہو۔ تو لنگوٹا کرتے
وقت اسے پڑھتے رہیں۔ اور پڑھتے پڑھتے دوسرے پہلوان کو السلام علیکم
کہیں اور پھر وہ وعلیکم السلام سے جواب دے گا۔

چڑھائی علی المرتضیٰ شیر خدا دی

بسم اللہ کی ہمیں وشاد پاوے۔ الحمد کی جگہ کلغی سہاوے۔ بخت میرا آیت
الکرسی کی پائی الم ترکیف ذوالفقار آئی آیت با اوڑک شاہ ترکش بھر رہے
قُلْ ھُوَ اللہ قربان لکھ پر چڑھے اَلَمْ نَشْرَحْ کی ہاتھ کمان سوہے۔ چلہ
الف نام اللہ کا ہے یٰسین کا کمربستہ بندھا ہو۔ اِنَّآ اَعْطَیْنٰا کا ظہور سہائیو لا
یلٰف قریش کا پیش قبض ہے۔ قیمت بے اوڑک عجائب عجب ہے کنٹھا
وہاں کا نصرٌ من اللہ جڑاؤ طمانچہ وکف یا اللہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰا بناؤ بتر با و
تطینِ کی گرز بھاری زیر ہے طٰہٰ کا ڈھالا بنایو۔ علی بند نادِ علی کو سہاوے۔ سورہ
مزمل کا ہتا دو دو شالا اِنَّا فَتَحْنٰا لیو ہاتھ بالا نصرٌ من اللہ و فتحٌ قریب
کہ اللہ اللہ غالب نبیؐ ہے کریم علی صلے ہوا احکم الحاکمین پاک واحد والا
کی آمین ہے۔ پوشاک تیری قرآن سارا۔ نوے ہزار ہے اسم تمہارا علی کی تلوار
کانوں میں بھاری، سبھی شست روم ذوالفقار بھاری۔ علی کے دل کا اوصاف
یارو چلے تیغ تیروں دلیلوں ہزاروں۔ بیٹا امین کا یا پوتا فلک کا۔ پیا دودھ اس نے
جز بجلی چلک کا گولہ تفنگی اچھوت ہوائی۔ چلے مرگ سانبھر و ونشاء کا بھائی سورج
کرتا ہے۔ کہ پہاڑوں سے ہمارا۔ دل کی دلیلیں بوجھیں پیاری قمبر نے دلدل کی
کیتی تیاری جڑاؤ جڑی زین اوپر سواری واو تنگ کھینچا کہ ساقت سہانی کندن کی

دونوں رکابیں چلاتی ۔ زری بند ھم بیل لولاں سہائیاں کہ پشم ریشم کی سریاں سہائیاں گجگاہ نَصْرٌ فتح کا سجائیو دین منہ دہانہ فولادی بنائیو دھڑے پایوں گن گن چلنے چال پیاری ۔ چروواں طبق پہ کرون سُترت کاری دلدل کے اُوپر علی جی چڑھواں کلمہ نبیؐ کا خلق نے پڑھو ہے ۔ علی پاس سب جگ چڑھائیو علی دا کفاراں جا کلمہ پڑھائیو ۔ جس دن شہنشاہ نے کینی تیاری ۔ جڑوایا جڑی زین اوپر سواری تیسکار سہن مچھ اور کچھ چلے ڈرے پچھن چرواں سمندر اُچھلے ۔ جی جنت پس بند خلیل پڑھوے کرسی مُرغ دا بھاگ بن میں ڈرو ہے ۔ جس دن شہنشاہ نے کیتا سی نعرۂ زور آور کے گھٹے ہیں ۔ بوے پہلوانوں کے سینے پھٹے ہیں ۔ کہ نعرہ جب شیر یزداں گرجے پہاڑ کنے دُور سینے سے لرزے نعرے کو سُن کر گری کرب چھوٹے کفار سارے کا ہنکار ۔ ٹوٹے ۔ چمن چاؤ لنکا پری دیو جا گے ۔ پر محنت دا بھاگ چرنا کو لاگے ایک نیچے جس دن زمین کو پہچانوں ۔ آسمان آٹھواں اسی روز جانوں ۔ جس دم پڑھو ہے سخی شاہِ مرداں اٹھی پھنب سنباں سے آسماں گرداں ۔ سنباں کا کڑکاؤ آسمان جاوے ۔ کہ واضع کا تنکال فوجاں سہاوے ۔ علی جی نے جب باگ دُلدُل کی دہائی ۔ کرے شیروں و باگوں کی دہائی ۔ سنباں کا کڑکاؤ عرش گیئو ہے حوراں ملک صلوٰۃ اللہ کہیو ہے ۔ جب انبیوں سنگت چڑھو ہے ۔ نادِ علی ورد سب نے پڑھا ہے ۔ سب سنگتوں کی دعاء مرتضیٰ ہے ۔ علی نام حیدر کہ مشکل کشا ہے علی جی کے اوصاف تسدن کہو ہے کہ اسد اللہ الغالب نبی جی کہو ہے ۔ درود بر محمد صلوٰۃ بر علی و فضل کمال اس منبر پہ علی مسجد میں محمد میدانؐ ۔ ہے علی ۔ کل دفتر محمد کو لشکر علی جن کی مدد علی ہے ۔ ان کی بلا ٹلی ہے ۔ برحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

مندرہ حضرت شاہ علی دا

طریقہ پڑھائی

تین دفعہ قُل شریف تین دفعہ آیت الکرسی اور تین دفعہ درود شریف پڑھ کر چھڑی پر پھونک لگا کر اپنے اِردگرد لکیر کھینچ لیں اور اپنا مُنہ قطب کی طرف کر کے سامنے چھڑی گاڑلیں اور نوچندی جُمعرات کو شروع کریں ۔ روزانہ اکتالیس دفعہ پڑھیں ۔ اور اِکتالیس دن پڑھیں ۔

جب گیارہ روز ہوں گے تو درہ خیبر پر تلوار چمکتی ہوئی نظر آئے گی ۔ نعرے سُنیں گے ۔ جب اکیس ۲۱ دن گذر جائیں گے تو شاہی فوج نظر آئے گی اور جب اکتالیس ۴۱ روز پورے ہو جائیں گے تو آپ کو حضرت علی کرم اللہ وجہ نظر آئیں گے ۔ گھوڑے پر سوار ہوں گے اور آ کر پوچھیں گے کیا بات ہے مجھے کیوں بُلایا ہے تم عاجزی سے اپنی فریاد کرو ۔ کہ حضرت میری مدد کرو ۔

پرہیز : لہسن، پیاز، دال مسور ۔ گوشت ہر قسم ۔ مچھلی ۔ انڈا اور موت والے گھر کی روٹی وغیرہ نہ کھائیں ۔

نوٹ

عمل جنگل میں بیٹھ کر شروع کریں ۔ خواہ کچھ بھی نظر آئے ۔ لیکن آپ لکیر کے باہر ہرگز نہ نکلے ۔ جب تک اپنا عمل نہ پورا کر لیں ۔

شروع عمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیر اُستاد لقمان حکیم، غازی، رکھ جن کی بازی غازی مُندرہ، بازی مُندرہ تنکھ مردان شاہ علی کا۔ کھیچ باندھ تان بجیٹی شرف کے دو نشان مار۔ نار سنگھ بلونتا، پکڑ کمر پچھاڑ مار دھیر و گورو اُستاد کی سوکر مسان مار گرڑ گیان کی تیلی، چھینی جادو کر لے تمام اُڑا دے کچے مسان کو جب کہتی رام رام جن کے پیر خدمت سدا اندام بلونت کی دم لپیٹ کر بھیروں کے کان مار۔ پڑھ کر مُندرہ سر کراں۔ تیرو بھگت نانک پھندر سے گورکھ کی سلگت طبق زنجیر ڈال کراں قید کٹے سب لگتے گیا۔ بھینسا کیا سُوراں پچھینڈاں سور پھٹ۔ اوہ گیتا اور راگیہ معاسیا پکڑ کر زبان مار ٹھوکر لگاواں دُور سے جاوے دھرتی میں دھس ایسی ضرب لگاوساں دھرتی وجے دھماس۔ سیتا تے سری رام چندر پرے لچھمن کو دھیان کر کے مار راون لیاؤ۔ پکڑ کے سیس رکھ دیاں دوست ارجن نبھاؤ پانڈواں جنہوں کہندے بُت پرست شمشیر باندھو۔ تیر کمان کو ہاڑا باندھو۔ گولی کا تفنگ باندھو۔ سختیوں وسوٹیوں مہتر باندھو جنیا گیتا چھڑپ کیتے تاں باندھو پلا پانک نیزہ پٹے کی دھار باندھو۔ گھوڑا بھوراہ تے سبھی ہتھیار باندھو۔ ہاتھی بنھو ہاتھی وا مہاوت باندھو ہو دیوں اسوار باندھو بہ گئی نربے دَر گنگا کے نان باندھو چلیائی میائی تھاں سے مکان باندھو وہ ندی وہ نالہ دریا کی لہر سے باندھو۔ وہ ٹونہ وہ ٹانک وہ جنتری وہ منتری کل والی وال کو باندھو۔ بچھو بنھو ڈنگ بتی دنداں کی زہر سے باندھو۔ ہانتھکی بنھو تو نبٹری گھٹ گھٹ کے پران باندھو باندھ باندھ ایک گھڑی پل دن پہر کو باندھو شاہ پری کو باندھ۔ سبز پونگی کو باندھ ست

ستونی کو باندھ۔ کرنا کو باندھ بجے سنگھ کو باندھ۔ زنجیر سیتی۔ بلونت سیتی مل کر پرستان کو مار۔ پڑھ کے آیت قرآن دی شیخ سنان کو مار۔

اِنَّ اللّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ مَلَکًا عَلٰی غَیْرِ عَالِمٍ مُغْدُ وُ دُ الْکُفْرُوْنَ مَارِنِیْ کُوْ فَنَا فِی الْحَقّ۔

پھُرے منتر چلے واچہ ویکھاں مشکل کشا تیرے مُندرے دا تماشہ۔

ڈنکا شریف

حضرت علی المرتضیٰ علیہ السلام

ترکیب: مُندرہ علی جو ہے۔ اس کو بارہ بجے دن دوپہر کے وقت پڑھیں باقی پرہیز وغیرہ بھی کریں۔ ضروری ہے۔

شروع عمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولا کی صفت سن کر نوگن پہ ہوا ڈنکا سب جن پری کانپے۔ دیون پر ہوا ڈنکا سیمرغ تجے بن کو کوہ کاہن پر ہوا۔ ڈنکا رستم سے بلی کانپے مہا دیون پر ہوا ڈنکا۔ دسے برسے مہاوے شاہ کی غلامیوں، محمد کا طبل باجے ہر ملک تمامیوں بُت توڑو۔ کفر توڑو۔ من کھن پر ہوا ڈنکا جب سوار ہووے حیاء۔ اک لفظ کیا نعرہ بربر کو فتح کر خیبر کو اُلٹ مارا۔ کابل کا دَرّہ باندھ کر کشمیر لیا سارا لگا ہند لگا دکھن پورب پر ہوا ڈنکا۔ جب شاہ کی سواری کا لگا۔ طبل بجے۔ نکامیں پڑی کھل بکی جل بُل

Scanned with CamScanner

کر لگی بجھنے۔ ہنومان چھپے جل میں جیا جنّت لگا چلنے۔ راون کی گئی سدھ بدھ سیتنا کو لگا بجنے اسے راون تو کون بندہ لچھمن پر ہوا ڈنکا۔ شاہ کی شفا باقی بقا شہر فن میں دُھوم لشکر میں کہا بجے ڈنکا علی المرتضیٰ کا۔ پھٹے سینہ خارجی بے حیاء کا۔

لَآ اِلٰہَ کا کوٹ اِلَّا اللہ کی کھائی
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ کی دھائی
پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں مشکل کشا
تیرے ڈنکے کا علی ہے تماشہ

مُندرہ پہلواناں

طریقہ و پرہیز وہی مُندرہ والی ہے

شروع عمل

فرزند ہے خُدا کا۔ وَلی مُصطفٰے کا حیدر و صفدر و لگن وَلی ہیں۔ چڑھے لکھ داتا (دیو) بیٹے بوستاناں۔ ٹٹے بُرج خیبر۔ دھرتی کمبنے تھر یر۔ جب بُرج ڈگا گڑ گٹر فتح شاہ مردان تو زورہدان وَلی ہے۔ اوّل سیواں رب نوں جس دے ہتھ ارادہ جد ملائک آون لگے۔ تد پھل لکھ ڈایا کر دے ہتھ چالا کی بُت آدمؑ راس کر دیا۔ جا نال فرن مالک اِمام پچھے حضرت شاہ علی نوں کن نکھ ستی کلام۔ کلام لکھی حضرت شاہ نے جبین کو نگاہ کر کوں آوُں گی۔ دُشمن کا در فناہ السلام علیکم وعلیکم السلام۔

مُندرہ ڈولی

نوٹ: طریقہ وہی ہے۔ زیادہ یہ ہے کہ جب ڈولی پر جائیں۔ تو گوگل، اجوائن، ہینگ۔ ان چیزوں کی دھونی بنا کر سات مرتبہ پڑھیں۔ ڈولی چل پڑے گی۔ اور چیز حاضر ہو جائے گی۔
مُندرہ یہ ہے۔

مُندرہ

گھر باندھے کھیڈا جو کرڑ کے علی زمین آسمان کی جل تھل پیر میرا زور ہدا جو جو ظاہرا وَلی ہے آدے گا۔ چھیڑاں کر دے گا گلی۔ مُندرہ حضرت علیؑ دا ڈولی کھیڈے گلی گلی پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں۔ حضرت علیؑ تیرے مُندرے کا تماشہ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱۲ باراں اِمامؑ

علیؑ توں جاواں واری نبیؐ پر جند واری
دُرود بھیجو مومنوں نبیؐ پر لکھ واری
صلواۃ بھیجو مومنو علیؑ پر لکھ واری

اللہ کو تہاواں علیؑ تے نبیؐ گاراں
انہاندے واری جاواں حسینؑ کہہ سُناواں
کریں گا میری کاری — درود بھیجو مومنو نبیؐ پر لکھ واری
ہے زین العابدین باقر دینے — جعفر ہے میرے سینے
ہے کاظمؑ جنہاندا شان بھاری — درود بھیجو مومنو نبی پر لکھ واری
سوراں میں شاہ رضا توں — تقیؑ ہے شاہ وفا توں
نقیؑ ہے پیشوا کون اصغریؑ علاتوں — ھادی مہدی تاتاری
درود بھیجو مومنوں نبیؐ پر لکھ واری
پڑھ امام باراں ۱۲ باراں تے جندواں — میں مشکل چاپکاراں اوہ لیتیں میریاں ساراں
جنہاں نوں شرم ساری — درود بھیجو مومنوں نبیؐ پر لکھ واری
پنجاں ۵ دا شان عالی — در پر گیا سوالی
آیا نہ مول خالی — کٹیاں دی لاج پالی
میں بھی ہاں بھکاری
درود بھیجو مومنوں نبیؐ تے لکھ واری
چوداں ۱۴ تے پڑھ صلوٰتاں — ملسی مراد راتاں
پڑھاں میں دن پر راتاں — سخی دے ہوئے زاری
درود بھیجو مومنوں نبیؐ پر لکھ واری
علیؑ تے نبیؐ بھائی — خبر و قرآن آئی
حدیث دی گواہی — میں دلوں نہیں بنائی
پنجاں ۵ دا فیض جاری
درود بھیجو مومنو نبیؐ پر لکھ واری

علیؑ تے نبیؐ دے جنہاں دے ہتھ ڈوراں
میں طالب نہیں آں ہوراں
اُنہاں دی ہے انتظاری
درود بھیجو مومنو نبیؐ پر لکھ واری
ملاں بھی حال بدل کر ذکر علیؑ علیؑ
علیؑ بن کیہڑی گلی سوائے مشکل ٹلے
چھڈے تے ہے خواری
درود بھیجو مومنوں نبیؐ پر لکھ واری
علیؑ ہے پیر میرا — کیوں لائیو مکین جھیڑا
اشرف دسے علیؑ دی شان کیہڑا — تیری کیوں سُرت ماری
درود بھیجو مومنوں نبی پر لکھ واری

باباخاکی شاہ

طریقہ: نماز عشاء کے بعد پڑھیں اور اکتالیس ۴۱ روز ہر روز گیارہ تسبیح کریں، لہسن، پیاز یا دیگر بدبودار سے پرہیز کریں۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکا کر کھائیں۔ اور جنگل میں پڑھیں۔ چڑھتے ہوئے چاند کے پہلے منگل کو شروع کریں۔ جب گیارہ روز گذر جائیں۔ تو دو سیر پکے چاول پکا کر بچوں کو کھلائیں۔ اور ثواب باباخاکی شاہ کو دیں۔

کلام یہ ہے

نیلی گھوڑی سبز پلان ے
چڑھیا آوے خاکی شاہ جوان
ہتھ وچہ ڈنڈا بغل قرآن ے
مکّے کردا سات سلام

حاضر ہودا تا ——— حاضر ہودا تا ——— حاضر ہو دا تا

نوٹ

شروع کرتے وقت بھی گیارہ ۱۱ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔ اور ختم کرتے وقت بھی گیارہ ۱۱ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔

چوکی جنّات

طریقہ: عشاء کی نماز کے بعد عمل شروع کریں۔ جنگل میں پانی کے کنارے تین تسبیح ہر روز کریں اور اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں۔ باقی شروع کرتے وقت بھی گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھیں اور ختم کرتے وقت بھی گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھیں۔

عمل: عطر کی کنکر قصار کے بان ڈھاہ سُٹے ایہدے پون پانی کو ڈھاہ سٹو، کل پروار دیہی ایہدی نوں اگ لگا دیئو۔ ایہنوں بھسم رلا دیئو۔ جنوں ے السلام علیکمُ السلام السلام دُشمن کا تصور قائم کرکے پڑھے۔

نوٹ

عمل شروع کرنے سے پہلے سوا سیر کا میٹھا روٹ پکا کر لے جائیں اور اس روٹی کے تین ٹکڑے کر لیں۔ ایک ٹکڑا وہاں دبا دیں ایک ٹکڑا خود کھالیں۔ اور ایک ٹکڑے کی ٹکڑیاں لے کر اوپر بکھیر دیں۔

چوکی موکّلان

پرہیز: جب اس عمل کو شروع کریں تو رات کے بارہ بجے جنگل میں چلے جائیں اور تین مرتبہ اَلحمد شریف اور تین مرتبہ قل شریف اور تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر چھری پر پھونک لگائیں پھر چھری سے اپنے گرد لکیر لگائیں
پھر چھری کو اپنے سامنے گاڑ دیں۔ اور عمل شروع کر دیں
اس عمل میں بڑا گوشت، انڈا۔ مچھلی، پیاز، لہسن یا بدبُو دار چیز مت کھائیں۔

عمل

مُنہ کو باندھ جبرائیلؑ، تن کو باندھ اسرائیلؑ رِزق کو باندھ میکائیلؑ۔
اللہ محمدؐ کی کمان
جو نہ منّے میری آن
اوہنوں پین غضب دے بان
لَآ اِلٰہَ اَلَیْسَ اِلَّا اللہ وَلَیْسَ یَا حَقُّ یَا بُدُوح یَا فَتّح
پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں بُدھو سُدھو تیرے علم کا تماشہ۔

نوٹ

یہ عمل منگل وار کو شروع کریں۔ ہر روز تین تسبیح کریں اور اکتالیس ۴۱ روز

تک متواتر پڑھیں۔

چوکی ہڑومان

طریقہ: نوچندے اتوار کو شروع کریں اکتالیس ۴۱ روز متواتر تین تسبیح ہر روز کریں لال رنگ کا کپڑا بچھالیں۔ اور اپنے گرد لکیر لگائیں۔ پھر عمل شروع کریں۔

پرہیز: چھوٹا بڑا گوشت مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز یا دیگر بدبودار چیزیں مت کھائیں۔

عمل

اوم انجنی غزباء شمبھوست ماہ دہلی بلوتنا۔ گھروں آیا کلکتا۔ کھوہ تال پٹیا گڑھ گوٹ چھپیا۔ سوامن کی سانگ تڑنتا۔ چلو بیرجی چلو نہ چلو۔ لچھمن جتی کی آن نہ چلو۔ شوجی مہاراج کی جٹاں کی گال گال۔ گالو نہ چلو تے ماتا انجنی کا پیتا دودھ حرام کرو۔ پھر سے منتر چلے واچہ دیکھاں ہڑومان تیرے علم کا تماشہ۔

چوکی کالی کالکاں

طریقہ و پرہیز

عشاء کی نماز کے پرہیز باہر مڑھیوں میں جا کر پڑھیں۔ اور اکیس ۲۱ دن تک ہر روز اکتالیس ۴۱ دفعہ پڑھیں۔ علی نوچندہ منگل سے شروع کریں۔

عمل

کالی کالی مہا کالی — اندر کی بیٹی برہما کی پالی
سکھے تنگ بجائے تھالی — جا پہنچی پیپل کی ڈالی
کون تمہارا باپ کون تمہاری مائی — اچھنت تمہارا باپ و ہرت تمہاری مائی

پھر سے منتر چلے واچہ، ویکھاں کالی کالکاں تیری حاضری کا تماشہ۔

چوکی کالا کلوا

طریقہ: بعد نماز عشاء جنگل میں جا کر بروز اتوار شروع کریں۔ چالیس روز تک متواتر چالیس دفعہ ہر روز پڑھیں۔ جلالی اور جمالی اشیاء سے پرہیز کریں۔

عمل

ویکھاں کلو آ تیرا تماشہ۔ بارہ ماش ستارہ رائی پیر کی مٹی مسان کی سیاہی پڑھ ماراں، منگل وار لگے سینے دے وچکار لگے لگے ترت کلیجہ پھوٹے ویکھاں کلو آ تیرا تماشہ۔ یار شیطان میری صورت بن فلاں نوں ران نہ رانے تیری ماں بھین نوں طلاق طلاق طلاق ساڑھے تین سو اور ساٹھ طلاق۔

چوکی مائی کالکاں

طریقہ و پرہیز

جب ڈولی کے اوپر جائیں تو گوگل پر سات مرتبہ پڑھ کر پھوک لگائیں جس روز اپنی مرضی ہو شروع کریں۔ اور عمل مڑھیوں میں کریں۔

عمل

کڑکڑ کرن ہڈیاں پرچ کرے مسان بوہڑیں مائی کالکاں بوہڑیں ہر میدان سوا گھڑی کے واسطے پون باندھ کے حاضر کر پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں مائی کالکاں تیرے علم کا تماشہ

نوٹ

سات دفعہ گوگل پر پڑھ کر پھوک لگا کر دھونی دیں۔

چوکی مائی سیڈھو

طریقہ پڑھائی: بعد نماز عشاء جنگل میں جا کر کار (یعنی اپنے گرد لکیر) مار کر لکیر پر پڑھیں پڑھائی وہی مُندرے والی ہے۔ اسی طرح سامنے چھری گاڑ دیں۔ چلہ اکتالیس۴۱ روز کا ہے۔ اور ہر روز اکتالیس۴۱ دفعہ پڑھیں۔ پرہیز بھی وہی ہے۔

عمل

میں ونجاری ونج کی جاناں۔ چٹی چوڑی گوند چڑھاواں۔ سوراں دے شکار۔ چڑھاواں۔ تو سو بچھی بیش کراں جا کلیجیوں بُرک بھراں میرا دشمن تیرا ایچھ چھاتی پھن۔ کلیجہ چکھ۔ تائیں مڑیں مائی سیڈھو میرا دشمن ہو جائے۔ چت تے پٹ۔ سرن سنگھ پانکے جوڑے بنیکو بنیک دیوار کڑکے سار، جنیں بھوتیں پئی پکار۔ توڑ ہٹ کوٹ مڑھا ستٹ کھائی ویکھاں سرن سنگھ بیر تیرے علم دیاں چوٹاں توڑ دکھا میرے دشمن دیاں کندھاں تے کوٹاں۔ سامنے وابل دیواں تینوں مڈھ کی دیواں تینوں مڈھ کی دیواں دھار۔ لونگ

سپاری جا فلہ دیواں کارا وکھی دیلے ونگار دا مائی سیڈھو میرا آکے کم سوار۔ سرن سنگھ وار گوپالہ ڈور دوجے تیرا تالا۔ ٹھمن بانی کھیڈ تہاری۔ نو لکھ بھوت چڑھے ہمانی سوا من کی گرج اٹھائی۔ سرکیسوں کا جوڑا انپچل کینچل ٹلے بال گندائی گھوڑے کر کندھ بجائی وادھ گھاٹ سب چلی آئی۔ وادھ گھاٹ میں ٹھمن جاگے پون میا تیرا سوہنا بنیا پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں مائی سیڈھو تیری حاضری کا تماشہ سر چکروں کا چکر تہارا کہاں تہارا واسہ۔ کتی بلی وچہ داس تہارا۔ وچہ مڑھیاں دے واسہ۔ وچہ مڑھیاں دے بوہڑ لگاؤ۔ مار کھاؤ اک پاسہ سیکھیں چار کباب بھنوں ماس کھاؤ۔ اک ماشہ۔ دنت ویری ہانک چلاواں۔ وچہ گھٹاں دے میں سیڈھو۔ نوں ونگار امیرا ہوسی کم خلاصہ۔ پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں مائی سیڈھو تیری حاضری دا تماشہ۔ سوئی لے آؤ۔ چونکڑی کر جوبن دا بھنیسے کھوئی چاری اکیلے چھوٹے سارا دیس چڑھی دیوی شام کو گورو گلاب کو من، ماتا، کھنی کو من۔ پتا جہان خاں کو من۔ دلی کھیڑے کو من۔ دلی کھیڑے کو من، دلی کھیڑے کے پوں کو سونے دے منیں کھوٹیاں سونے نے من چڑھاؤ۔ اودھی دیلے ونگار دا۔ سیڈھو فی میرا آکے کم سنوار۔ لنڈا ڈھگا کو پچھی کیا ذات تہاری میرا حاکیا ہو چلیں کیا سوت تہاری۔ کچھ کھلڑا ہتھ پھڑا ہیں سرن سنگھ گندھیلا ہاپئے۔ حاضری حضور کھڑن سرن سنگھ دیوانہ۔ لے آ میرے دشمن دی چھٹی نال لے آ دیں پروانہ سرن سنگھ ہر بلا آٹھ اوٹے سرن سنگھ گندھیلیا آج بھائیاں سنداویلا۔

سوا لاکھ پھرا آگے چلے سوا لاکھ پیچھے چلے سوا لاکھ دائیں چلے۔ سوا لاکھ بائیں چلے۔ کل چھریاں دا سردار ہو کے کون چلے۔ سرن سنگھ گندھیلا حاضر ہو کے میرے کم تے آپ چلے۔

پھرے منتر چلے واچہ ویکھاں سرن سنگھ ویر تیرے سلم دا تماشہ ۔
کون کون چلے ظافر بوریا چلے کی کہندا کھوٹی کھوٹی گڈوا ہتھ وچہ بور دی
ویکھے زور بارہ چم کی تڑاگی پہنے ۔ اٹھاسی بھینسے کا زور بورا گے چلے ۔ سوا لاکھ پیچھے
چلے سوا لاکھ بائیں چلے سوا لاکھ دائیں چلے کل بوراں دا سردار ہو کے کون چلے ۔
ظاہر بوریا ۔ میرے کم تے حاضر ہو کے آپ چلے صاحب سنگھ گند ھیلا وڑے
آ وچہ پنجابے آ کے انہاں دے تے بور لگا ۔ دو لویں ویر گند ھیلیو مینوں رکھو دامن لا
مینوں دیو نہ دلوں بھلا ۔ نکی نکی کنکری پئی گرہاں کال بو دی سرجٹاں منیں گراں
کی کار ۔ نہ منے دیوانہ منے کالو اٹھ کھاں ناہنوں ساہنیا او ، میرے دشمن نوں
جا کے توہیوں مار پھرے منتر چلے واچہ ۔ ویکھاں ناہنوں ساہنیا تیرے علم کا تماشہ

نوٹ

جس وقت عمل شروع کریں ۔ ساہنے کی چربی ایک تولہ ، لونگ ایک تولہ
لونگ ایک تولہ ، سپاری ایک تولہ شراب ایک پاؤ ان سب چیزوں کو ایک جگہ ملا کر
کوٹ لیں اور کوئلوں کے اوپر دھوپ دیں ۔

ملک اشرف نقشبندی القادری
کلریالہ گجراں والے ضلع راولپنڈی

علی علیہ السلام

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ
جس کا میں مولا ہوں علیؑ بھی اس کا مولا ہے

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا
میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں ۔

تحت الثریٰ ہے بغضِ علیؑ کی گھٹن کا روپ
جنت میرے حسینؑ کی بخشش کا نام ہے
کوثر علیؑ کے صدقہ وافر کی ہے زکوٰۃ
دوزخ بتولِ پاک کی رنجش کا نام ہے

وقارِ آدمی علیؑ ہے مردِ کارزارِ علیؑ
شجیع و صف شکن ہے شیرِ کردگارِ علیؑ
وفا کی مملکت کا تاج اور تاجدارِ علیؑ
کتابِ کائنات میں ہے حرف تابدارِ علیؑ

سُلگتے ریگ زار میں ہوائے گل فشاں علیؑ
سیاہ رات کے افق پہ مہرِ ضو فشاں علیؑ
میری تلاش علیؑ علیؑ، میرا سفر علیؑ علیؑ
پکارتے ہیں مہر و مہ شجر حجر علیؑ علیؑ
ہے آب و تاب و آبروئے بحر و بر علیؑ علیؑ
نگاہ ہو تو دیکھئے اِدھر اُدھر علیؑ علیؑ
کرم علیؑ، عطا علیؑ، دوا علیؑ، شفاء علیؑ
ولی علیؑ، سخی علیؑ، اُمید اور رجا علیؑ

متاعِ کائنات علیؑ، کمالِ زندگی علیؑ
جُود علیؑ، سخا علیؑ، سحر کی روشنی علیؑ
وقارِ شش جہت علیؑ وصی علیؑ ولی علیؑ
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ
ہے سیفِ آبدار علیؑ، ہے حق کا رازداں علیؑ
کہاں تک بیان کروں میں تیری داستاں علیؑ
علیؑ علیؑ ہے رُوحِ حق کہ حق کی جان ہے علیؑ
علیؑ علیؑ نوائے حق کہ حق کی شان ہے علیؑ
ہے نورِ حق علیؑ علیؑ کہ حق کی آن ہے علیؑ
علیؑ علیؑ صدائے حق کہ حق کی کان ہے علیؑ
ہے ترجمانِ حق علیؑ ہے شارحِ کتابِ حق
علیؑ مفسر و حکیم علیؑ ہے آب و تابِ حق

ہیں شب کی ظلمتوں میں آپ مژدہ سحر علیؑ
مجھے بھی چاہیئے فقط کرم کی اِک نظر علیؑ
کہ اس جہانِ زار کے ہیں آپ رہبر علیؑ
کہ لیجیئے جہانِ خوار و زار کی خبر علیؑ
درِ نجات ہے فقط تیرا ہی سنگِ در علیؑ
وظیفہ تیرے نام کا پڑھوں میں عمر بھر علیؑ

هٰذَا الْحَقُّ الْمَنْقُوْلُ بِرَشَحَاتِ غُيُوْمِ اَقْلَامِهٖ مُخْضَرَّةٌ

آپ کے قلم کی روشنائی کے ابر پاروں کے متواتر برسنے سے علومِ شرعی کے باغات سرسبز ہیں

وَاَزْهَارُ الْمَعْقُوْلِ بِقَطَرَاتِ غُيُوْثِ مَلَامِيْهِ مُنَضَّرَةٌ

اور علمِ منطق و حکمت کے شگوفے قلم کے ابرپاروں سے تروتازہ اور شاداب ہیں۔

نادِ علی علی

یا اللہ جل جلالہ

یا محمد ص   یا علی ع

یا غازی عباس ع

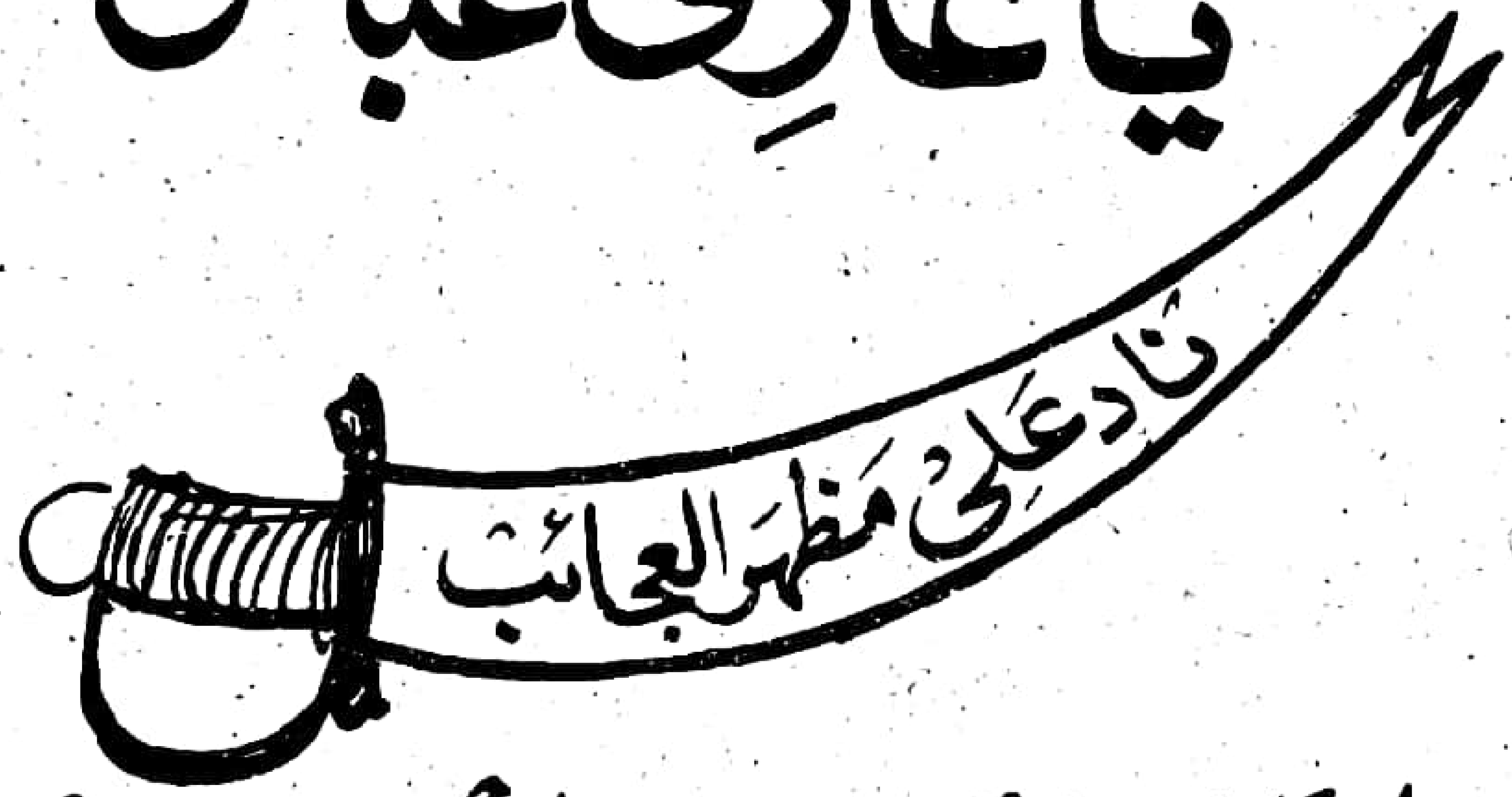

یا حسن ع   یا حسین ع

نادِ علی

بسلسلہ شہادت بی بی پاک جناب زینب عالیہ علیہ السلام

۱۵، ۱۶ رذوالحجہ بروز (ہفتہ، اتوار ۳، ۴ اپریل ۲۰۰۲ء

۹ بجے صبح ۱۵ رذوالحجہ کو جلوس آقا غازی حضرت عباس برآمد ہوگا

محترم جناب آغا علی حسین قمی بھکر

محترم جناب پروفیسر عبدالحکیم صاحب سندھ حیدر آباد، محترم جناب ناصر حسین صاحب نوتک

محترم جناب سید ریاض حسین شاہ صاحب منڈی بہاؤالدین — محترم جناب سید زوار حسین شاہ صاحب ہاڑی

محترم جناب ذاکر آل عبا منظور حسین شیخوپورہ — محترم جناب ذاکر آل عبا سید مزمل حسین شاہ گجرات

محترم جناب ذاکر آل عبا ذوالفقار علی خان بلوچ چنیوٹ — محترم جناب ذاکر آل عبا مرید حسین پدھراڑ

محترم جناب ذاکر آل عبا سید قارب حسین سید کسراں — محترم جناب ذاکر آل عبا شبیر حسین خادم دائرہ دین پناہ

محترم جناب ذاکر آل عبا سید ذکی الحسنین سید کسراں — محترم جناب ذاکر آل عبا ملک علی جعفر چونیاں لاہور

محترم جناب ذاکر آل عبا غلام رضا جھنڈوی لاہور — محترم جناب ذاکر آل عبا ملک علی جعفر چونیاں لاہور

محترم جناب ذاکر آل عبا غلام قنبر صاحب قائم پور — محترم جناب ذاکر آل عبا خان صغیر علی خان جہلم

محترم جناب شاعر اہلبیت شوکت رضا شوکت ملتان — محترم جناب شاعر آل عمران صفدر حسین ڈوگر

پروفیسر سید اقبال حسین ایم اے میگن چکوال

سید خواص علی شاہ کاظمی مشہدی سید کسراں

بعض نسخوں میں شکل مہر نبوت کی اس طرح پر لکھی ہے وہ یہ ہے

صورت بسم الله الرحمٰن الرحیم مہر نبوت

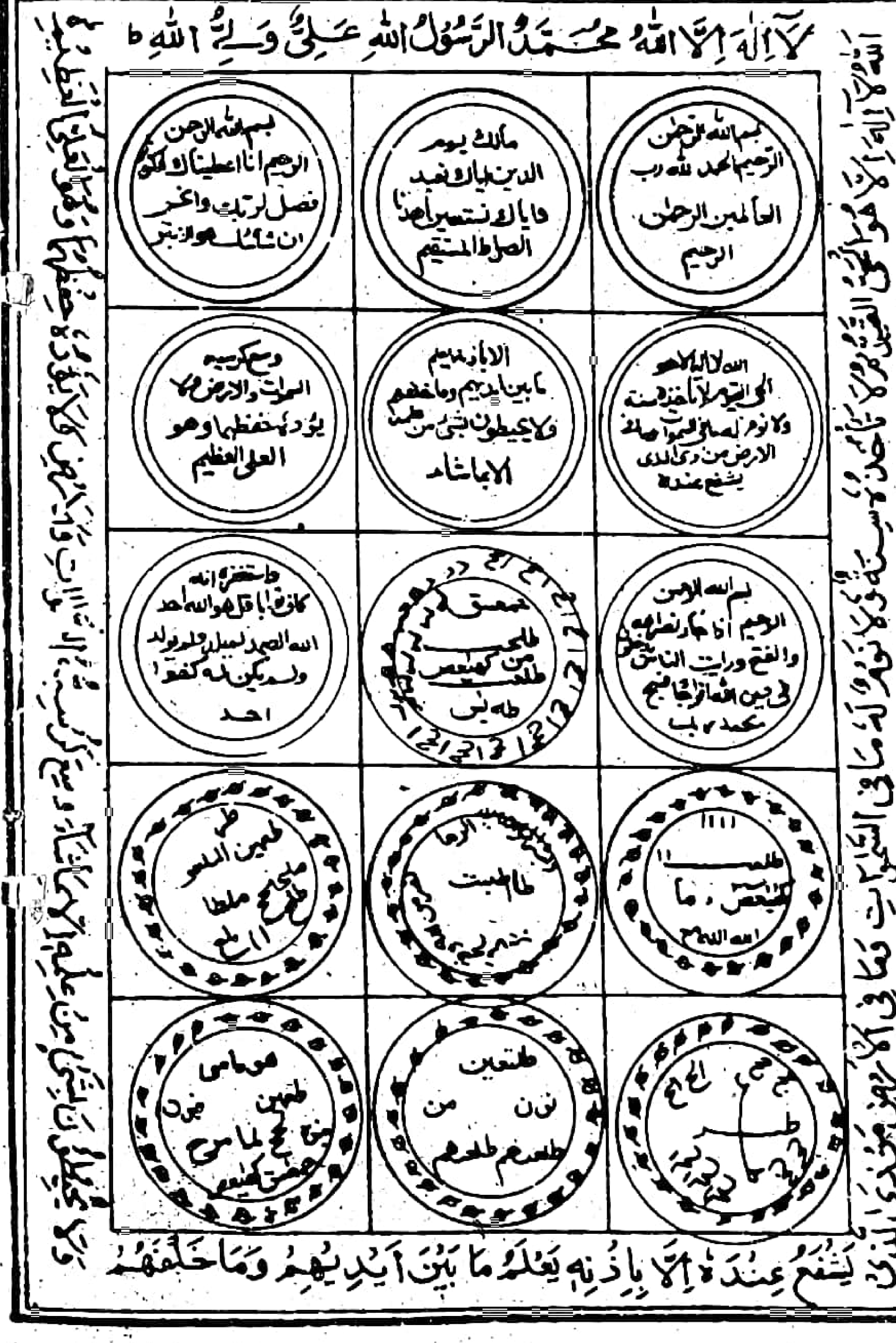

بعض نسخوں میں نقش مہر نبوت کا یہ شکل نظر سے گزرا ہے

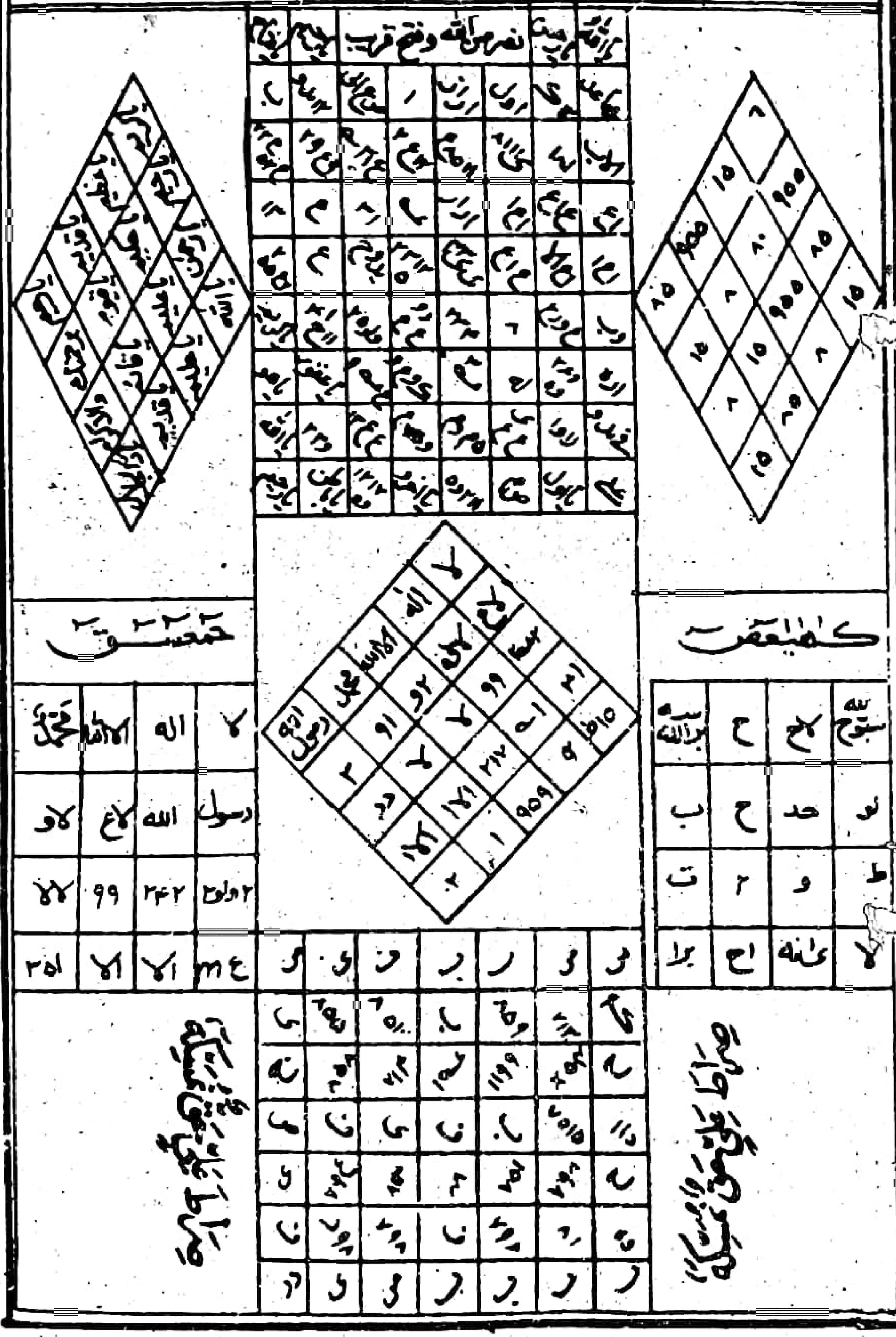

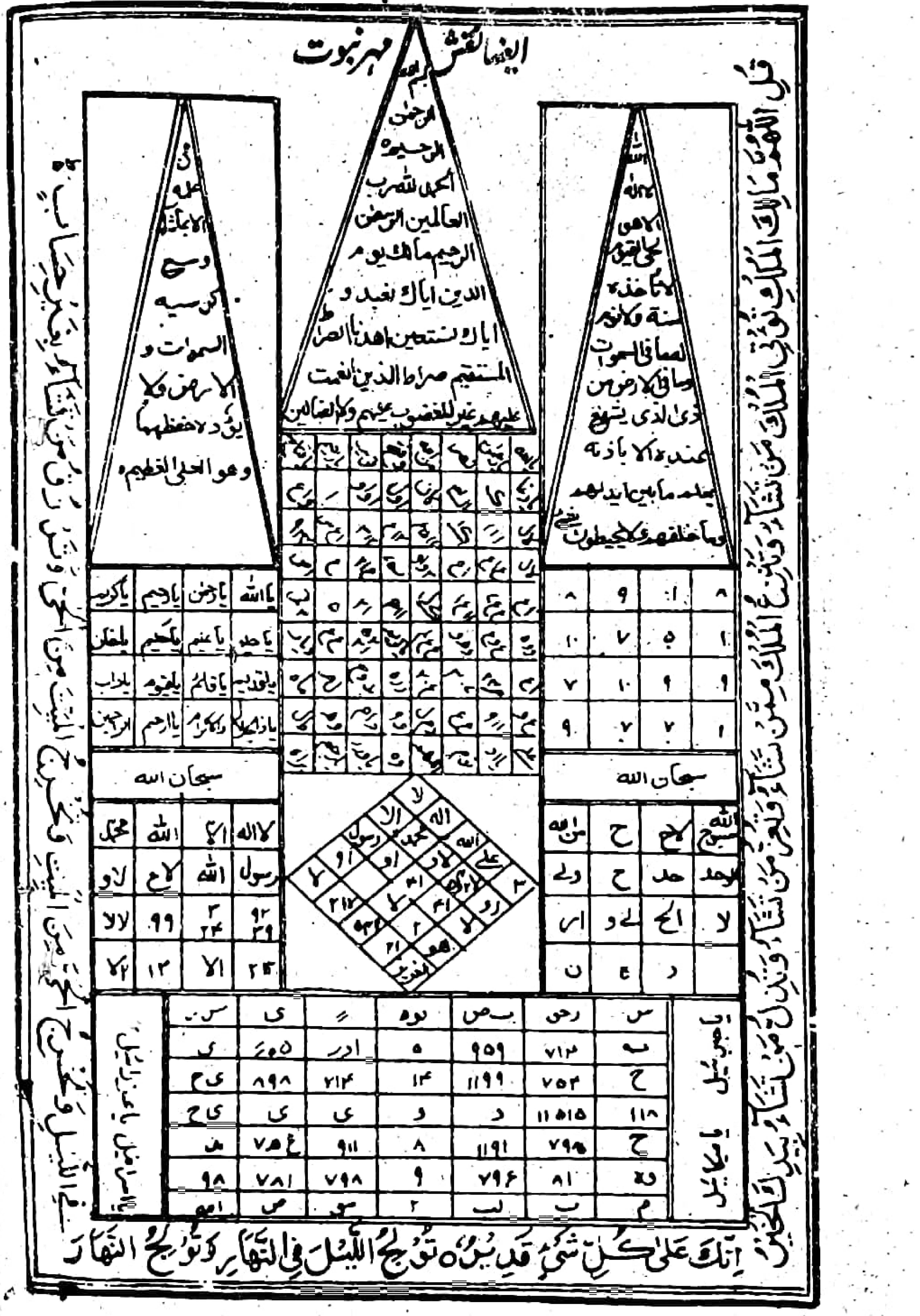

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت جناب محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مدت حیات ۶۳ سال

حضرت جناب امام علی المرتضیٰ علیہ السلام
مدت حیات ۶۳ سال

حضرت جناب فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا
مدت حیات ۱۸ سال

حضرت جناب المجتبیٰ امام حسن علیہ السلام
مدت حیات ۴۷ سال

حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام
مدت حیات ۵۷ سال

حضرت جناب امام علی زین العابدین علیہ السلام
مدت حیات ۵۷ سال

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
مدت حیات ۵۷ سال

حضرت جناب امام جعفر الصادق علیہ السلام
مدت حیات ۶۵ سال

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
مدت حیات ۵۵ سال

حضرت جناب امام علی الرضا علیہ السلام
مدت حیات ۵۵ سال

حضرت جناب امام محمد تقی علیہ السلام
مدت حیات ۲۵ سال

حضرت جناب امام علی نقی علیہ السلام
مدت حیات ۵۵ سال

حضرت جناب امام حسن عسکری علیہ السلام
مدت حیات ۲۸ سال

یا حضرت حجت زندہ
اللھم صل علی محمد و آل محمد

حضرت جناب امام محمد المہدی الحجۃ القائم
مدت حیات ۳۰ سال